میرا یار بے دردی

از اقرا شیخ

❤❤❤❤❤.....دو کار بہت تیز رفتار سے

سڑک پر دوڑ رہی تھی...

..اور اس وقت دونوں کار کی رفتار اس قدر تیز تھی کی ان کار کو جو بھی دیکھتا اسکے اندر بیٹھے سخص کی زندگی کی خیریت کی دعا ضرور کرتا...

....پر ان دونوں کار کے اندر بیٹھے شخص کے لئے اجیتنے کا جنوں تھا جو انکے سر پر سوار تھا....

....اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے بلیک BMW کار فنشئنگ لائن کو پار کر گئی تھی اور اس کار میں بیٹھے سخص کے چہرے پر فاتحنہ مسکراہٹ بکھر گئی تھی وہ یہ بات تو پہلے سے ہی جانتا تھا کی اسکو کوئی نہی ہرا سکتا ہے پر اسکو....اور ایسا تھا بھی کیونکہ اسنے ہارنہ سیکھا ہی نہی تھا چاہے وہ ریس ہو یا بزنس اسنے ہر قدم پر جیت حاصل کی تھی...

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

D

DARK.EYES

0313-8078789

darkeyes

...زرخان...زرخان....جیسے ہی وہ اپنی کار سے نکلا تو اسکو چاروں طرف اپنا نام سنائی دے رہا تھا اسکی طرح وہاں موجود لوگوں کو بھی پتا تھا کی جیت اسی کے مقدر میں لکھی ہے....

....وہ چہرے پر مسکراہٹ اور مغرور چال چلتا ہوا فیصل کے پاس گیا جو اس وقت اپنی حار پر تلملایا ہوا تھا....

...میں نے کہا تھا نہ فیصل تم کبھی مجھ سے جیت نہی سکتے اپنی یہ بار بار کی کوشش بند کر دو تو تمہارے لئے اچھا ہی ہو گا ورنہ حر بار تمھیں ہی اپنی حار کا سامنا کرنا پڑیگا...وہ اسکی جیکٹ کا کالر سہی کرتے ہوئے بولا تھا...

....یہ تمہاری غلطفہمی ہے زرخان خان اور ایک دن میں تمہاری یہ غلطفہمی دور کر دوں گا تم دیکھ لینا....زرخان کے اس طرح کرنے سے فیصل کا خون کھول اٹھا تھا وہ اسکا ہاتھ جھٹکتے ہوئے بولا تھا....

.....اوہ تو تم مجھے پھر سے چیلنج کر رہے ہو تو ٹھیک ہے میں بھی یہیں ہوں اور تم دیکھ لیں گے ویسے بھی مجھے چیلنجز بہت پسند ہے...فیصل کی بات پر زرخان کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی تھی....

.....مجھے پتہ تھا زر کی تمہیں کوئی نہی حرا سکتا ہے....جبھی عنایہ اسکے پاس آکر زرخان کے گلے لگتے ہوئے بولی تھی....

.....یہ بات میں بھی اچھے سے جانتا ہوں .....زرخان اسکو خود سے دور کرتے ہوئے بولا تھا.....

Urdu Novels & Books Group

....اسکو پسند نہی تھا کہ کوئی بھی اسکے اتنے قریب آئے۔۔وہ ہر لڑکی کا خواب تھا یونی میں بھی بہت سی لڑکیاں اسکی ایک ہاں کی منتظر تھی پر اسکو ان سب باتوں میں کوئی دلچپسی نہی تھی..وہ تھا ہی اتنا ہینڈسم اور پھر اسکا لیا دیا رویہ اسکو سب سے الگ بناتا تھا .....اور بس ایک دو دوست تھے اسکے اور ان میں سے ایک عنایہ تھی جو اسکی ماموں ذات ہونے کے ساتھ ساتھ اسکی بچپن کی دوست بھی تھی....

.....اس لئے وہ اسکو اتنی احمیت دیتا تھا پر عنایہ اس بات کو کچھ اور ہی سمجھ بیٹھی تھی وہ زرخان پر اپنا حق سمجھ بیٹھی تھی اسکو لگتا تھا کی زرخان پر صرف اسکا ہی حق ہی.....

......تو زر تم پارٹی کب دے رہے ہو عنایہ اپنے بال ایک عدہ سے پیچھے کرتے ہوئے بولی تھی....

...جبکی اسکی بات سنکر فیصل وہاں روکا نہی تھا..

....کل تو مجھے بہت امپورٹنٹ کام ہے ایک دو دن میں لے لینا تم زرخان ..فیصل کو دیکھتے ہوئے بولا جو اپنی کار کے پاس غصّے میں جا رہا تھا.....

...اتنا غرور اچھا نہی ہوتا زرخان تم دیکھنا ایک دن ضرور میں تمہارا یہ غرور توڑ دوں گا....فیصل غصّے سے سوچا اور اپنی کار میں بیٹھکر تیزی سے اپنی کار بھگا لے گیا تھا.....

..فیصل بھی اسی کیطرح ایک رئیس باپ کی اولاد تھا پر وہ بگرا ہوا رئیس زادہ تھا جبکی زرخان اس سے بلکل مختلف تھا...

.....چلو گھر چلتے ہیں رات بھی کافی ہو گئی ہے اب کی بار زرخان عنایہ کیطرف دیکھ کر بولا تھا تو وہ بھی اسکی بات سنکر اسکے ساتھ کار کیطرف چل دی تھی❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤اسکی کار ایک شاندار بنگلوں کے پورچ میں آکر رکی تھی.... سبھی لائٹس بند ہونے کی وجہ سے یہ شاندار عمارت چاند کی روشنی میں چمک رہی تھی ....جس سے یہ عمارت اور بھی شاندار لگ رہی تھی ...یہ بات اسکے لئے بہت اچھے تھی کی گھر کی سبھی لائٹس بند تھی اگر کوئی اسکو اس وقت گھر آتے ہوئے دیکھ لیتا تو اسکے لئے مشقل ہو جاتی ...ایسا نہیں تھا کی وہ کسی سے ڈرتا تھا بلکی گھر میں سبھی اس سے ڈرتے تھے ...کیوں کی اسکو کب کس بات پر غصہ آ جائے یہ کوئی نہیں جانتا تھا....

...ایسا نہی تھا کی وہ کسی سے محبت نہی کرتا تھا وہ اپنے گھر میں سبسے زیادہ اپنے ڈیڈ سے محبت کرتا تھا جتنی محبت تھی اتنا ہی وہ ان سے ناراض بھی تھا اور اپنی ناراضگی اور غصّہ وہ اس طرح ریسنگ کر کے ختم کرتا تھا....

....وہ بنا کوئی آہٹ کئے گھر میں داخل ہوا پورا گھر سنسان تھا وہ آہستہ سے چلتا ہوا اپر اپنے روم کیطرف جا رہا تھا....

....وہ تیزی سے جا ہی رہا تھا کی اچانک سامنے سے آتے وجود سے بری طرح ٹکرا گیا تھا..

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

....اسکو تو کچھ فرک نہی پڑا تھا پر سامنے والے کی چیخ اسکے کانوں سے ٹکرائی تھی اس سے پہلے کی وہ اور کوئی آواز کرتا زرخان نے جلدی سے اپنے سامنے موجود شخص کے منہ پر اپنا بھاری ہاتھ رکھ دیا تھا اور اس طرح اسکی اگلی چیخ کا گلا گھوٹ دیا تھا....اندھیرا ہونے کی وجہ سے وہ اسکی شقل بھی نہی دیکھ پایا تھا....

...اس سے پہلے کی کوئی اور بھی آئے زرخان اسکے منہ پر ایسے ہی ہاتھ رکھے سامنے موجود کچن میں لایا اور کچن کی لائٹ اون کی تھی اور اس دوران اسکی گرفت میں موجود وجود خود کو آزاد کرانے کی کوشش کر چکا تھا...پر اسکی مضبوط پکڑ کے آگے اسکی یہ کوشش ناقام رہی تھی....

.....لائٹ اون کرنے کے بعد اسکی نظر جیسے ہی اپنی گرفت میں موجود وجود پر پڑی تو ایک لمحہ لگا تھا اسکے ماتھے پر بل پڑنے میں..

...دوبارہ آواز نہ نکلے اگر تمھاری آواز سے کوئی اور اٹھ گیا تو بعد میں تمہارے خیر نہی ہے وہ اسکے منہ پر سے اپنا ہاتھ ہٹاتے ہوئے بولا اور ناگواری سے اسکو ایک جھٹکی میں اپنی پکڑ سے آزاد کیا تھا....

....جبکی وہ جو اسکی شقل دیکھ کر پہلے ہی ڈر چکی تھی اسکی وارننگ سنکر اسکے ڈر میں مزید اضافہ ہوا تھا....

....آ...آپ....اس وقت گھر پر او..اور مجھے یہاں کیوں لے کر آئے ہیں..

....حور نے ڈرتے ڈرتے بنا اسکی طرف دیکھ پوچھا تھا اس میں اتنی ہمّت کہاں تھی کی وہ اسکے غصّے برداشت کر سکے.....

غلطفھمی ہے تمہاری میں تمہیں دیکھنا تو پسند نہی کرتا ہوں ...اور یہ میرا گھر ہے میں یہاں کبھی بھی آ جا سکتا ہوں سمجھی تم ....زرخان نے میرا پر زور دیتے ہوئے حور سے کہا....

حور اسکے لہجے میں چھپی اپنے لیے نفرت آسانی سے پہچان چکی تھی.....

اب کھڑی کھڑی میرا منہ کیا دیکھ رہی ہو جاو یہاں سے ایک تو تمہاری شکل دیکھ کر میرا موڈ خراب ہو جاتا ہے ...زرخان اسکی طرف پھر سے دیکھتے ہوئے غصّے سے بولا تھا اور اسکی بات سنکر حور رکی نہی تھی دوڑتی ہوئی وہاں سے چلی گئی تھی...

....اسکے جانے کے بعد زرخان بھی اپنا سر جھٹکتا ہوا لائٹس پھر سے بند کرکے اپنے روم کیطرف چل دیا تھا❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤اسکی آنکھ روز کے معمول پر کھلی تھی اسنے جلدی سے اٹھ کر نماز ادا کی جیسے ہی اسنے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو کل رات والا منظر اسکی آنکھوں کے سامنے گھوم گیا تھا...

..کیا کچھ نہی دیکھا تھا اسنے زرخان کی آنکھوں میں اپنے لئے.....نفرت ــ ناپسندیدگی ــ سبھی کچھ تو تھا

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

اور یہ سب دیکھ کر وہ ہر بار کی طرح آج پھر سے دکھ سے ٹوٹ گئ تھی یہ نئ بات نہی تھی اسنے اسکی آنکھوں میں ہمیشہ اپنے لئے یہ سب دیکھا تھا لقین پتہ نہی ایسا کیوں تھا کی وہ اسکی یہ بے رخی برداشت نہی کر پاتی تھی ....اسکو اب تک عادت نہی ہوئی تھی اسکے اس رویہ کی....

...اسکی آنکھوں میں آنسوں ٹوٹ ٹوٹ کر اسکی ہتھیلی کو بھیگوں رہے تھے....

یا اللہ زرخان مجھسے اتنی نفرت کیوں کرتے ہے میں نے ایسا کیا کیا ہے جس وجہ سے وہ میرا چہرہ تک دیکھنا پسند تک نہیں کرتے ہے ....حور کی اب روتے ہوئے ہچکیاں بند گئ تھی...

یا اللہ میں نے ایسا کیا گناہ کیا ہے جسکی سزا وہ روز مجھے دیتے ہے .... اللہ میری مدد فرما کی میں اپنے آپ کو سمھبال سکوں.....حور نہ جانے کتنے دیر تک ایسے ہی روتے ہوئے دعا کرتی رہی تھی اپنے رب سے اپنے لئے صابر مانگتی رہی تھی....

اسنے نماز کے بعد قرآن کی تلاوت کی پھر یونی لئے تیار ہونے چلی گئ❤❤❤❤.......

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤بیا اٹھو یونی نہی جانا کیا...

ـ..حور نے تیسری بار بیڈ پر سوئی بیا کو اٹھایا تھا جو اسکے اٹھانے سے ٹس سے مس تک نہیں ہو رہی تھی....

حور اور بیا دونوں بہت اچھی دوست ہونے کے ساتھ ساتھ کزن بھی تھی اور وہ دونوں ایک ہی روم میں رہتی تھی اور ایک ہی کالج میں جاتے تھے....

...اگر تم اب نہ اٹھی تو میں اکیلی یونی چلی جاؤنگی ...حور نے اسکے منہ پر سے چادر ہٹاتے ہوئے کہا....

...کیا ہے حور تم تو میری نیند کی دشمن بنی رہتی ہو سہی سے سونے بھی نہی دیتی ہو ....بیا نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا جبکی اسکے منہ بنانے پر حور کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی.....

.....اچھا جی میں تمہاری نیند کی دشمن ہوں ....حور نے مسکراتے ہوئے پوچھا.....

جی بلکل ہو آپ میری نیند کی دشمن ....بیا پھر سے خود پر چادر ڈالتی ہوئی لیٹ گئی تھی......

ارے تم پھر لیٹ گئی تم اٹھ رہی ہو یا پھر پھوپھو کو بلا کر لاتی ہوں اب وہ ہی تمھیں اچھے سے اٹھا سکتی ہیں حور نے آخری دھمکی اسکو دی تھی جو کارا گار ثابت ہوئی تھی....

...میں پھر ٹھیک ہی کہتی ہوں تم سچ میں میری پکی والی دشمن ہو تم جانتی ہو کی امی نے آکر میرا کیا حال کرنا ہے....بیا منہ بناتے ہوئے اٹھ کر بیٹھ گئی تھی...

....میں تمہاری دشمن نہی ہو بلکی میں تو تمھیں پھوپھو کی ڈانٹ سے بچا رہی تھی جو کبھی بھی آ سکتی ہے تمھیں اٹھانے کے لئے حور اسکی غلطفھمی دور کرتی ہوئی بولی تھی...

....اپنی امی کا آنے کا سنکر ہی بیا ایکدم سے بیڈ سے اٹھی اور واشروم کیطرف بھاگی تھی اسکے اس طرح سے بھاگنے سے حور ایک بار پھر کھل کر مسکرائی تھی کیونکہ وہ یہ بات اچھے سے جانتی تھی کی وہ اپنی امی سے کتنا ڈرتی ہے....

Urdu Novels & Books Group

...وہ مسکراتی ہوئی روم سے باہر نکلی تھی ابھی اسنے ایک دو قدم ہی بڑہی تھی کی سامنے سے آتے وجود سے بری طرح ٹکرائی تھی۔۔۔❤❤❤❤❤......

وہ جو اپنی ہی دھن میں چلا جا رہا تھا سامنے سے آتے وجود سے بہت بری طرح ٹکرایا تھا..

...اسنے اس وجود کو گرنے سے بچانے کے لئے اپنی باہوں میں سبھالا تھا......

لیکن جیسے ہی اسکی نظر اپنی باہوں میں موجود حور پر پڑی تو اسکے ماتھے پر بل پر گئے تھے.. ....جو آنکھیں بند کیے اپنے آپ کو گرنے سے بچانے کے لئے اسکے بازوں کو مضبوطی سے پکڑے اسکی باہوں میں تھی...

۔۔کچھ لمحے تو وہ اسکو ایس ہی دیکھتا رہا لقین اگلے ہی لمحے اسنے حور کو اپنی پکڑ سے آزاد کیا تھا۔

...زرخان کے ایسا کرنے سے حور بہت بری طرح نیچے زمین پر گری کیونکہ وہ اسکے سہارے کھڑی تھی .....اور ایک آہ اسکے منہ سے نکلی تھی..

یا اللہ میری کمر اپ....

۔۔۔اس سے پہلے وہ اور کچھ بولتی اسنے بولتے ہوئے جیسے ہی اپر نظر اٹھا کر دیکھا تو اسکا اپر کا سانس اپر اور نیچے کا سانس نیچے رہ گیا تھا...وہ یہ سمجھ رہی تھی کی کوئی ملازمہ ہوگی پر زر خان کو دیکھتے ہی اسکی بولتی بند ہو گئی تھی...

..کیونکہ زرخان خوں خار نظروں سے اسکو گھور رہا تھا....

..کتنی بار میں نے منا کیا ہے کی تم میرے سامنے مت آیا کرو تو کیوں آتی ہو ...زرخان نے اسکو بازوں سے پکڑ کر زمین سے اٹھایہ اور اس پر دہاڑتے ہوئے بولا....

...اسکی دہاڑ سن کر حور جو پہلے ہی اسکو دیکھ کر ڈر گئی تھی اور اب اسکی پکڑ سے کانپنے لگی تھی کیونکہ اسنے اسکو بازوں سے بہت سختی سے پکڑا ہوا تھا....

...م..میں .. آپکے سامنے جان کر نہیں آئ میں تو نیچے جا.... ..

..بکواس بند کرو اپنی .....حور جو ہمّت کرتے ہوئے اپنی صفائی پیش کر رہی تھی اسکے غصے سے بھری آواز سن کر اسکا باقی کا جملہ منہ میں ہی رہ گیا تھا. ..

..کیا ہوا زر کیوں غصہ کر رہے ہو...ناز بیگم جو کسی کام سے اپر آ رہیں تھی ....اسکی دہاڑ سن کر وہ اسکے پاس آتی ہوئی بولی تھی جو غصے سے حور کو گھور رہا تھا....

..مام اس سے کہ دیں کی یہ میرے سامنے نہ آیا کرے ورنہ اسکے لئے اچھا نی ہو گا....

....زرخان ناز بیگم کو کہتا اور بنا حور کی طرف دیکھ وہا سے چلا گیا..

...حور جو گردن جھکائے کھڑی تھی اسکے الفاظ سن اسکی آنکھیں پھر سے بھیگ گئی تھی...

..جب تمھیں معلوم ہے وہ تمہاری شکل تک دیکھنا پسند نہی کرتا ہے تو کیوں آتی ہو اسکے سامنے..ناز بیگم نفرت سے اسکی طرف دیکھتے ہوئی بولی..

..میں تو نیچے جا رہی تھی مام ... حور نے روتے ہوئے انکو جواب دیا....

Urdu Novels & Books Group

...میں نے کتنی بار مانا کیا ہے کی مجھے مام مت بلایا کرو میں تمہاری مام نہیں ہوں سمجھی....

...ناز بیگم نے حور کو بازو سے پکڑ کر ایک طرف کیا اور وہا سے جانے لگی....

..اور ہاں آئندہ میں تمہارے منہ سے اپنے لئے یہ الفاظ نہ سنو ...ناز بیگم جاتے جاتے مڑی تھی اور اتنا کہ کر وہا سے چلی گئی....

جبکی ناز بیگم کی بات سن کر حور کے آنسوں میں اور بھی روانگی آ گئی تھی❤❤❤❤....... ❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤حور بیٹا یہ بیا ابھی تک نہیں آئ اسکو یونی نہیں جانا ہے آج .....اس وقت سب بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے جب راحت بیگم نے حور سے پوچھا..

..جی پھوپو وہ بس آ ہی رہی ہے ....حور نے نظریں نیچے کئے انکی بات کا جواب دیا اور انکے برابر والی چیئر پر آکر بیٹھ گئی تھی....

...راحت بیگم نے اسکی طرف دیکھا جو نظریں جھکا کر بیٹھی تھی انکو اس پل اس پر بہت ترس آیا تھا وہ جانتی تھی کہ اتنی ڈری ہوئی کیوں ہے..

...اور اسکی وجہ زر خان کی وہاں موجودگی تھی اور ایسا ہمیشہ ہوتا تھا...

کیونکہ گھر کے سبھی فرد اس بات کو اچھے سے

darkeyes

جانتے تھے کی زرخان کو حور سے کتنی نفرت تھی اسکی موجودگی تک وہ اپنے آس پاس برداشت نہی کر سکتا تھا بس ایک سکندر صاحب ہی لاعلم تھے اسکی ایک وجہ یہ بھی تھی کی زرخان نے کبھی اپنی نفرت کا اظہار انکے سامنے نہی کیا تھا....

السلام علیکم بیا نے وہاں آتے ہی سبکو سلام کیا تھا......

وعلیکم السلام.....

اسکے سلام کا جواب سب سے پہلے زرخان نے خوشدلی سے دیا تھا کیونکہ بیا اسکے لئے گھر میں سب سے زیادہ عزیز تھی اور وہ اسکو اپنی بہن کیطرح محبت کرتا تھا....

اٹھ گئی تم کبھی تو جلدی اٹھا جایا کرو کچھ حور سے بھی سیکھ لو اسکے ساتھ رہنے کا کچھ تو فایدہ ہو تمھیں راحت بیگم اسکے بیٹھتے ہی شروع ہو گئی تھی جس پر بیا بس حور کو گھور کر رہ گئی تھی...

کیوں ڈانٹتی ہو بچی کو صبح صبح اٹھ جایا کرے گی جب اسکو سمجھ آ جاۓ گے ناز بیگم اسکی حمایت میں بولی تھی اور مسکرا کر بیا کیطرف دیکھا جو انکے برابر والی چیئر پر بیٹھی تھی....

مام ٹھیک کہ رہی ہے پھوپھو آپ میری بہن کو میرے سامنے مت ڈانٹا کریں ورنہ میں آپسے ناراض ہو جاؤں گا زرخان راحت بیگم کو دھمکی کے انداز میں بولا اور پھر بیا کیطرف دیکھ کر مسکرا دیا تھا....

جبکی سامنے بیٹھی حور نے اسکے مسکراتے ہوئے چہرے کو دیکھا اور ایک خیال بڑی ہی شدّت سے اسکے دل میں آیا تھا کی کاش کبھی زر مجھسے بھی اس طرح مسکرا کر بات کرتے کبھی مجھے بھی اتنی

Urdu Novels & Books Group

ہی محبت سے دیکھتے وہ پھر سے اپنی نظریں نیچے کئے سوچ جا رہی تھی اب تک اسنے ناشتہ شروع بھی نہی کیا تھا....

.....حور بیٹا آپکی اسٹڈی کسی چل رہی ہے کوئی پریشانی تو نہی ہے نہ یونی میں...

...سکندر صاحب نے خاموش بیٹھی حور کیطرف دیکھ کر پوچھا تھا جبکی حور کا نام سنکر زرخان کے مسکراتے ہونٹھ سکڑ گئے تھے اور ناز بیگم نے بھی ناگواری سے اپنے شوہر کیطرف دیکھا تھا..

....جی بابا بہت اچھی چل رہی ہے اور کوئی پریشانی بھی نہی ہے..حور نے مختاصر سا جواب دیا..

...اچھا اللہ حافظ میں چلتا ہوں زرخان آفس جانے کے لئے اٹھتے ہوئے بولا تھا..

...بھائی آپ جا ہی رہے ہیں تو ہم دونوں کو بھی ڈراپ کر دیں یونی تک اسکو اٹھاتا دیکھ بیا جلدی سے بولی....

.... نہی بیٹا مجھے جلدی ہی دیر ہو جائے گی آپ ڈرائیور کے ساتھ چلے جانا زرخان اسکو جواب دے کر پھر سے جانے کے لئے پلٹا تھا....اسکا جواب سنکر بیا منہ بنا کر رح گئی تھی....

...جب وہ کہ رہی ہے تو لے جاؤ دونوں کو اتنی بھی دیر کہاں ہوئی ہے سکندر صاحب اسکا انکار سنکر پھر سے بولے...

....ڈیڈ میرے پاس وقت نہی کی میں ان لوگوں کو یونی لے کر جاؤں اور پھر آفس ویسے بھی آج میری بے حد ضروری میٹنگ ہے اور میں لیٹ نہی ہونا چاہتا ہوں وہ اس بار کچھ تلخی سے بولا تھا اور

dark eyes

پھر روکا نہی تھا لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا جبکی سکندر صاحب اسکے رویہ پر چپ سے رہ گئے تھے...

....کوئی بات نہی ماموں انکو دیر ہو رہی ہوگی اس لئے نہی لے کر گئے بیا انکی طرف دیکھ کر مسکرا دی تھی اور اسکی ہنسی دیکھ کر سکندر صاحب بھی زرخان کا ابھی کچھ دیر پچھلے والا رویہ بھول گئے تھے جبکی پاس بیٹھی حور اچھے سے جانتی تھی اسکے انکار کی وجہ جو میٹنگ نہی وہ تھی ورنہ وہ کبھی بیا

Urdu Novels & Books Group

کو کسی چیز کے لئے منا نہی کرتا ہے اور ی سب سوچ کر ایک بار پھر اسکی آنکھیں بھیگ چکی تھی

❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤وہ مغرور چال چلتا ہوا جیسے ہی آفس میں داخل ہوا تو...

..وہا کام کرتے سبھی ورکرز اسکے آنے پر اپنی سیٹ سے کھڑے ہو کر اسکو سلام کرنے لگے جسکا جواب وہ سر کے اشارے سے دے رہا تھا....

--اسکے آفس میں کام کرتے سبھی ورکرز اسکے غصے سے پناہ مانگتے تھے...

..کچھ تو اسکی پرسنلیٹی ہی ایسی تھی کی سب اسکے سامنے بولنے سے پہلے سوچتے تھے اپر سے اسکی غصیلی عادت سے سب واقف تھے کیونکہ وہ غصے میں سب کچھ بھول جاتا تھا ..اسکو اپنا کام بہت صفائی اور اچھے طریقے سے کرنا پسند تھا .....وہ اپنے کام میں کوئی بھی غلتی برداشت نہیں کرتا تھا--...

--وہ سیدھا اپنے روم میں آکر رکا تھا اسکا آفس بھی اسی کی ترح شاندار تھا--

--کیا حال ہے زر ...اسکو بیٹے ابھی کچھ ہی دیر ہوئی تھی جب ظفر اسکے روم میں داخل ہوتے ہوئے بولا..

...تم کب آیے ....زرخان جو کوئی فائل دیکھ رہا تھا ظفر کی آواز سن کر اپنی چیئر سے اٹھتے ہوئے بولا تھا...

...میں ابھی کچھ دیر پہلے ہی آیا ہوں اور سیدھا آفس چلا آیا .... ظفر اسکے سامنے والی چیئر پر بیٹھتے ہوئے بولا....

....اور میٹنگ کیسی رہی ....زرخان نے فائل ایک طرف رکھتے ہوئے ظفر سے پوچھا جو میٹنگ کے لئے شہر سے باہر گیا ہوا تھا....

ظفر عنایہ کا بڑا بھائی تھا اور اسی کی طرح زرخان کا دوست ہونے کے ساتھ ساتھ بزنس پاٹنر بھی تھے....

...بہت اچھی .... ظفر بالوں میں ہاتھ چلاتے ہوئے بولا .. تھا

... گڈ ..زرخان نے کہا اور دوسری فائل کھول کر دیکھنے لگا.....

...ہیلو کیا ہو رہا ہے ...وہ دونوں بیٹھے میٹنگ کے بارے میں بات کر رہے تھے جب ایک بار پھر سے روم کا دروازہ کھلا اور عنایہ روم میں داخل ہوتے ہوئے بولی تھی...

...کچھ نہیں ہم کل کی میٹنگ کے بارے میں بات کر رہے تھے ... ظفر عنایہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا..

عنایہ بھی انکے ساتھ آفس میں کام کرتی تھی .... یہ کہنا زیادہ بہتر ہو گا کی وہ زرخان کے قریب رہنے کے لئے یہاں پر کام کر رہی تھی....

Urdu Novels & Books Group

....اوکے واسے ظفر بھائی آپکو پتا ہے کل زر نے پھر سے فیصل کو ریسنگ میں ہرا دیا تھا ...عنایہ نے مسکراتے ہوئے ظفر کو کل کی ریسنگ کے بارے میں بتایا....

....واسے زر یہ فیصل بھی بہت ضدی ہے ہر بار تمسے ہارتا ہے اور پھر سے تمھیں چیلنج کرتا ہے ...ظفر ہنستے ہوئے بولا تھا کیونکہ وہ بھی فیصل کو بہت اچھے سے جانتا تھا...

فیصل زرخان ظفر اور عنایہ یہ سب ایک ساتھ یونی میں تھے .....اور فیصل اور زرخان کی یہ لڑائی وہیں سے شروع ہوئی تھی جو یونی کے بعد بھی جاری تھی....

...تم شاید بھول رہے ہو ظفر کی وہ مجھسے زیادہ ضدی اور جنونی نہیں ہو سکتا ہے ...زرخان نے مغرور سی مسکراہٹ سے ظفر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا...

..مجھے پتا ہے میرے بھائی تجھے مجھ سے زیادہ اور کون جانتا ہو گا میں تیری رگ رگ سے واقف ہوں ... ظفر نے زرخان کیطرف دیکھا...

---اور میں بہی۔انکی باتیں سنتی عنایہ بھی بولی تھی اسکو اس بات کی غلطفہمی تھی کی وہ زرخان کے بے حد قریب ہے جبکہ ایسا نہی تھا...

...اگر زرخان کے کوئی قریب تھا تو وہ ظفر تھا جو زر کے دل تک کی بات سے واقف تھا۔

---۔نہی تم نہی واقف ہو میری ہر بات سے زر اسکی بات سے نفی کرتا بولا جبکی اسکی بات سنکر عنایہ تلملا اٹھی تھی....

..اچھے زر یہ بتاؤ کی تم پارٹی کب دے رہے ہو اپنی جیت کی خوشی میں عنایہ بات بدلتے ہوۓ بولی...

....ہاں پارٹی تو بنتی ہے بھائی ظفر بھی اسکی بات سے متفق ہوا....

...ٹھیک ہے چلتے ہے پھر تینوں ڈنر پر ابھی نہی اک دو دن بعد کیونکہ ابھی میں تھوڑا بیزی ہوں اسکے بعد چلتے ہے... زر راضی ہوتے بولا....

....چلو پھر ٹھیک ہے سنڈے میں چلتے ہیں ظفر نے آگے کا پروگرام بتایا تو زر بھی مان گیا تھا❤

❤تم یہاں بیٹھی ہو اور میں تمہیں پوری یونیورسٹی میں ڈھونڈتی پھر رہیں ہوں•••

•••بیا حور کے پاس آتے ہی بولی تھی کلاس ختم ہونے کے بعد وہ اپنی کچھ اور دوستوں سے بات کرنے لگی تھی اور پھر بات کرتے وقت اسنے حور پر دھیان ہی نہی دیا تھا کی وہ کہاں ہے اب جب خود کی باتیں ختم ہوئی تو پہلا خیال اسکو حور کا آیا تھا جو وہا موجود نہیں تھی بیا اسکو ڈھونڈتی پھر رہی تھی جب وہ اسکو ایک بینچ پر بیٹھی ملی تھی....

.....ہاں وہ تم بیزی تھی تو میں یہاں آ کر بیٹھ گئی ..حور اپنے ہاتھ کی لکیروں کو دیکھتے ہوۓ بولی ...

...ارے تم تو جانتی ہی ہو ارم کو وہ کتنی باتونی ہے بس لگا لیا مجھے اپنی باتوں میں ....بیا حور کی برابر میں بیٹھ گئی....جبکی حور اسکے جواب میں کچھ نہیں بولی تھی بس ایسے ہی خاموش بیٹھی رہی تھی....

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

......کیا تم اب تک صبح والی بات پر اداس ہو ...بیا اسکی خاموشی کو نوٹ کرتے ہوئے بولی تھی....

جب سے وہ دونوں یونی آئی تھی تب سے وہ خاموش تھی بیا بہت اچھے سے جانتی تھی کی وہ آج صبح والے واقع کہ وجہ سے بہت اداس ہے..

....بیا جب تم سب کچھ جانتی ہو تو پھر ایسی حرکتیں کیوں کرتی ہو جبکی تمھیں معلوم ہے تمہارے ایسا کرنے سے تقلیف مجھے ہی ہوتی ہے...

...حور بہت ہی اداسی سے بولی تھی بولتے ہوئے اسکی آواز کے ساتھ ساتھ اسکی آنکھوں میں بھی نمی تھی...

....میں یہ سب تمھیں تقلیف پہوچانے کے لیے نہی کرتی میں بس یہ چاہتی ہوں کی تمہارے اور بھائی کے بیچ سب ٹھیک ہو جائے...

...میں بس تمہارے چہر برداشت نہی کر سکتی ہوں حور میں تو بس تمھیں ھر پل ہنستے ہوئے دکھنا چاہتی ہوں..بیا اسکو اپنی باہوں میں لیتے ہوئے بولی تھی..اسکو بہت دکھ ہوتا تھا جب زربھائی حور کے ساتھ ایسے کرتے تھے وہ بس ان دونوں کے درمیاں سب کچھ ٹھیک کرنا چاہتی تھی۔۔۔

....بیا سب کچھ معلوم ہونے کے بعد بھی تم یہ سب بول رہی ہو اتنے سالوں میں تو کچھ نہی بدلہ نہ وہ اور نہ انکی نفرت اور تمھیں لگتا ہے کی تمہاری ان چھوٹی سی کوششوں سے وہ بدل جائے گے تو یہ تمہاری بھول ہے بیا...حور اسکی باہوں سے خود سکو آزاد کراکر اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی۔

.....میں یہ جانتی ہوں یہ سب پر کوئی بھی کسی سے بنا کسی غلطی کے یا گناہ کے زیادہ وقت تک نفرت نہی کر سکتا ہے اور یہ تم بھی جانتی ہو کی تم ہر طرح سے بے قصور ہو بس انکو اس بات کا احساس دلانا ہے کی تم خود معصوم تھی اس وقت تو اس میں تمہاری کیا غلطی....بیا اسکو ہر بار کی طرح اس بار بھی سمجھاتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

۔۔۔پر انکے لیے تو میں ہی قصوروار ہوں تم چاہے کچھ بھی کر لو پر ایسا کبھی نہی ہو گا جیسا تم چاہتی ہو....

....تم نہ امید مت ہو حور دیکھنا ایک دن سب ٹھیک ہو گا بیا اسکو یقین دلاتے ہوئے بولی ....اسکو حور بہت عزیز تھی اور اسکی خوشیاں کیونکہ وہ حور کو بلکل اپنی بہنوں کیطرح سمجھتی تھی راحت بیگم نے اسکو اور حور کو بلکل اپنی بیٹیوں کی طرح پالا تھا...

.....بیا کی بات سنکر وہ بس خاموش ہی رہی تھی مگر اسکے دل نے بیا کی بات پر آمین کہا تھا...

...چلو گھر چلتے ہیں ڈرائیور بھی آ گیا ہو گا بیا وہاں سے اٹھتے ہوئے بولی تھی تو اسکی بات پر حور بھی اسکے ساتھ اٹھ گئ تھی❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤کیا ہوا بھائی آپ یہاں اکیلے کیوں بیٹھے ہے ......راحت بیگم سکندر صاحب کو باہر لون میں اکیلا بیٹھا دیکھ کر انکے پاس آتے ہوئے بولی تھی جو کسی گہری سوچ میں گم تھے...

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

....شام کا وقت تھا موسم کافی اچھا بھی ہو رہا تھا اور انکی طبیعت پر اس موسم کا اچھا اصر ڈال رہا تھا ویسے بھی آجکل انکی طبیعت خراب ہو رہی تھی جسکی وجہ سے وہ آفس بھی نہی جا رہے تھے...

..بھائی میں آپ سے کہ رہی ہوں...جب سکندر صاحب نے راحت بیگم کی بات کا کوئی جواب نہ دیا اور ایسے ہی سوچوں میں گم رہے تو راحت بیگم نے انکے بازو پر ہاتھ رکھتے ہوئے انکو اپنی موجودگی کا احساس کروایا...

...کیا ہوا کیا تم مجھسے کچھ کہ رہیں تھی...سکندر صاحب اپنی سوچوں سے باہر آتے ہوئے بولے...

...کیا ہوا بھائ آپ کچھ پریشان سے لگ رہے ہیں.. ....راحت بیگم انکے سامنے رکھی چیئر پر بیٹھتی ہوئے بولی.....

..راحت کبھی کبھی میں یہ سوچتہ ہوں کی انسان جب کسی کے لیے کچھ اچھا کرتا ہے تو جانے انجانے میں اس سے کچھ غلط بھی ہو جاتا ہے کسی کو خوشی دینے کے ساتھ ساتھ وہ کسی کے غموں کی وجہ بھی بن جاتا ہے....

...سکندر صاحب بہت دکھ سے بولے تھے اور راحت بیگم انکی آنکھوں میں وہ کرب آسانی سے دیکھ سکتی تھی....

..بھائی ماضی کی باتوں کو یاد کرکے کچھ حاصل نہی ہوتا اور ویسے بھی یہ سب تو قسمت میں لکھا ہوتا ہے اور ہم چاہ کر بھی کچھ نہی کر سکتے ہیں...جسکی قسمت میں جو لکھا ہے وہ تو ہو کر ہی رہتا ہے اسمے کسی کی کیا غلطی....

....راحت بیگم اپنے بھائی کا دکھ کم کرنا چاہتی تھی جو انکو اندر ہی اندر تڑپاتا رہتا تھا....

...لیکن کبھی کبھی سب کچھ قسمت کی وجہ سے نہی ہوتا راحت.....کچھ ہمارے جذبات میں لی ئے گیے

فیصلوں کی وجہ سے بھی ہوتا ہے...

...سکندر صاحب کھوے ہوئے لہجے میں بولے وہ بات تو راحت بیگم سے کر رہے تھے پر انکی سوچیں کہیں اور تھی...

...بس بھائی آپ کیوں بار بار یہ سب یاد کر کے خود کو تقلیف دیتے ہیں جو ہونا تھا ہو چکا ہے

....راحت بیگم بات کو ختم کرتے ہوئے بولی تھی...

....سب کچھ بھولنا آسان بھی تو نہی ہے نہ سکندر صاحب اپنی چیئر سے کھڑے ہوتے ہوئے بولے تھے...

....پر مشقل بھی تو نہی ہے نہ آگر آپ کوشش کریں تو سب ہو سکتا ہے..راحت بیگم بھی کھڑے ہو کر انکے پاس آئی تھی آئی تھی۔۔

۔کیا کیا باتیں چل رہی ہیں بہن بھائی میں سکندر صاحب کچھ بولتے نازبیگم ان دونوں کے پاس ہی آتے ہوئے بولی تھی انکے ساتھ ملازمہ بھی تھی جو ٹرے ہاتھ میں لیے انکے پیچھے ہی ا رہی تھی..

Urdu Novels & Books Group

...بس یہ ھم دونوں بہن بھائی کی باتیں ہی ھم تک ہی رہنے دیں راحت بیگم مسکراتے ہوئے بولی تو انکی بات سنکر ناز بیگم بھی مسکرا دی تھی...

....چلیں نہ بتایں مجھے برا بھی نہی لگے گا یہ آپ دونوں کی بات ہے پر باتیں بعد میں کر لینا پہلے یہ حلوہ کھا لے ورنہ ٹھنڈا ہو جائے گا وہ ٹرے ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولی تو وہ دونوں بھی مسکراتے ہوئے اپنی اپنی جگہ پر پھر سے بیٹھ گئے تھے❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤اسلام علیکم۔۔۔وہ دونوں جو لاؤنج میں بیٹھی کوئی میگزین دیکھ رہی تھی کسی کی آواز پر دونوں نے ایک ساتھ سر اٹھا کر دیکھا...

....تو سامنے ظفر کو کھڑا پایا تھا جو ان دونوں کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا...

...وعلیکم السلام بھائی...حور نے اسکو دیکھ کر بہت خوشدلی سے جواب دیا تھا ....جبکی ظفر کو دیکھ کر بیا کا منہ بن گیا تھا جسکو ظفر نے خوب اچھے سے نوٹ کیا تھا اور بیا کے ایسا کرنے سے اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ آ گئی تھی...

.....اور کیسی ہو تم وہ حور کو دیکھ کر بولا اور دوسرے صوفہ پر آکر بیٹھ گیا تھا بیا ابھی بھی لا تعلق بنی بیٹھی تھی۔۔

۔۔۔میں ٹھیک ہوں بھائی آپ کیسے ہیں اور بہت دنوں بعد آئے ہیں حور نے مسکرا کر اسکی بات کا جواب دیا تھا ....کیونکہ اسکو ظفر اور اسکی عادت بہت پسند تھی وہ ہمیشہ بہت عزت سے حور سے بات کرتا تھا اور یہ ہی وجہ تھی کی وہ اس سے کھل کر بات کر لیا کرتی تھی....

....میں بھی ٹھیک ہوں بس ذرا بزنس کے کام سے باہر گیا ہوا تھا اس لیے آنا نہی ہوا ظفر اسکو تفصیل سے بات بتا رہا تھا پر اسکی نظر بیا پر بھی تھی جو میگزین میں نہ جانے کیا تلاش کر رہی تھی..

...اچھا....اور سب...اس سے پہلے کی حور کچھ اور کہتی یکدم اسکی نظر سامنے سے آتے زرخان اور عنایہ پر پڑی تھی ان دونوں کو ساتھ آتا دیکھ حور کے مسکراتے ہونٹھ یکدم سکڑے تھے اور یہ بات ظفر کی نظروں سے چھپی نہی رح سکی تھی....

......السلام علیکم بھائی آپ آج جلدی گ‍ئے تبھی بیا نے بھی انکو ساتھ آتے دیکھا تھا اور عنایہ کو زرخان کے ساتھ دیکھ کر اسکا منہ پھر سے بن گیا تھا اسکو یہ دونوں بہن بھائی پسند نہی تھے عنایہ کی وجہ سے حور کو دکھ ہوتا تھا کیونکہ وہ زرخان کے قریب رہتی تھی اور پھر ظفر عنایہ کا بھائی تھا تو یہ وجہ تھی اسکو نہ پسند کرنے کی لیکن وہ اس بات سے انجان تھی کی اسکے اس رویہ سے ظفر کو دکھ ہوتا تھا....

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

...وعلیکم السلام ہاں وہ آج میں نے سوچا کیوں نہ تم سب کو باہر ڈینر کے لیے لے چلوں اور میں نے مام اور پھوپو کو بھی بول دیا تم بس جاکر تیار ہو جاؤ....وہ بیا کیطرف دیکھتے بولا تھا آج کام کم تھا تو اسنے سوچا ظفر اور عنایہ کو پارٹی دینے کا

.....اس وجہ سے وہ آج جلدی آ گیا تھا زرخان دوسرے صوفہ پر بیٹھتے ہوئے بولا تھا عنایہ بھی اسکے ساتھ صوفہ پر بیٹھ گئ تھی....

...ارے واہ بھائی اپ سچ کہ رہے ہیں کتنا مزہ آیگا...بیا خوش ہوتے ہوئے بولی تھی اس بات سے انجن کی ظفر اسکا مسکراتا ہوا روپ آنکھوں کے ذرے اپنے دل میں اتر رہا تھا.....

...پر حور اسکے ساتھ نہی جائے گی یہ سوچ کر اسکی خوشی ایکدم سے کم ہوئی تھی...

...حور تم بھی چلو نہ ہمارے ساتھ یہاں اکیلی رہ کر کیا کروگی....حور جو وہاں سے جانے ہی لگی تھی جب ظفر کھڑے ہوتے ہوئے اسکے پاس جا کر بولا تھا .. نہی آپ لوگ جایں مجھے پڑھنہ ہے وہ اپنی بات کہ کر وہاں رکی تھی...

کیونکہ اس وقت اسکو یہاں اپنی موجودگی اچھی نہی لگ رہی تھی کی ایک تو زرخان کے ماتھے پر پڑے بل دوسرا عنایہ کی وہاں موجودگی اس سے مزید وہاں رکا نہی گیا تھا....

...میں نے صرف بیا کو کہا ہے جانے کے لیے اور کسی کو نہیں ...زرخان کی سرد آواز جاتے جاتے اسکے کانوں میں پڑی تھی پھر سے وہ دکھ ہوا تھا اسکی پلکیں یکدم سے بھیگی تھی..

...جبکی زرخان بات سنکر عنایہ طنزیہ مسکرائی تھی اور بیا کو اسکی مسکراہٹ زہر لگی تھی..

...اگر وہ بھی چلی جاتی تو کچھ ہو نہی جاتا... ظفر کو اسکا اس طرح سے بولنا بلکل پسند نہی آیا تھا وہ ہمیشہ حور کی سائیڈ لیتا تھا جس پر ان دونوں میں بحث ہو جاتی تھی...

...میں اپنا موڈ خراب نہی کرنا چاہتا ہوں ظفر بہتر ہے تم چپ رہو ...اور جاؤ بیا تم تیار ہو کر آؤ ہم ویٹ کر رہے ہیں تمہارا ....زرخان بیزاری سے ظفر کو بولتا بیا کیطرف مڑا تھا جو چپ چاپ وہاں بیٹھی تھی اور پھر نہ چاہتے ہوئے بھی اسکو ان لوگوں کے ساتھ جانا پڑا تھا اور عنایہ کی موجودگی میں وہ وہاں سارا وقت بیزاری سے رہی تھی❤❤

❤زر اگر تم حور کو بھی لیکر آ جاتے تو کیا ہو جاتا ... ظفر اور زرخان اس وقت ہوٹل میں بیٹے تھے جب ظفر نے زرخان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

..وہ بہت دیر سے اس سے بات کرنا چہ رہا تھا لیکن بیا اور عنایہ کی موجودگی میں وہ اس سے بات نہیں کر پایا اب وہ دونوں واشروم گئی تھی تو اسکو موقع مل گیا تھا...

...تم سب کچھ جاننے کے بعد پھر بھی تم کیوں یہ بکواس کر رہے ہو گھر پر بھی تم یہ ہی بکواس کر رہے تھے ....زرخان کو حور کا نام سنتے ہی غصہ آ گیا تھا...

...میں بکواس نہی کر رہا ہوں زر میں بس تمھیں سمجھا رہا ہوں کی مت کیا کرو اس معصوم کے ساتھ اتنا ظلم اس سب میں اسکی تو کوئی غلطی نہی ہے نہ .... ظفر اسکو پھر سے سمجھاتے ہوئے بولا تھا ورنہ اسکی بات سے اسکو بھی غصہ آیا تھا۔۔

۔۔۔کم سے کم میرے سامنے تو اسکو معصوم مت کہا کرو تم زر خان تلخی سے بولا۔۔

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

۔۔۔معصوم کو معصوم ہی کہا جائے گا۔۔۔ظفر بھی اسی کے انداز میں جواب دیا.....

.....اور ہمیشہ ہی ایسا ہوتا تھا جب بھی وہ زر سے حور کے بارے میں اسکا حور کے ساتھ غلط رویہ کے بارے میں بات کرتا تو دونوں آپس میں ایسے ہی لڑنے لگ جاتے تھے...

...کیونکہ اسکو حور بہت پسند تھی اسکی معصومیت اسکا عادت سب ہی کچھ تو اچھا تھا اس میں جب بھی زر اسکے ساتھ برا کرتا یا حور کو کچھ کہتا اسکے سامنے تو وہ بس حور کی سائیڈ لیتا تھا جس وجہ سے اسنے اب حور کے بارے میں ظفر سے بات کرنا ہی بند کر دیا تھا....

..پر ظفر کو جب بھی موقع ملتا تو وہ زر کا دل حور کیطرف سے صاف کرنے کی کوشش کرتا تھا جس میں وہ اب تک ناقام ہی رہا تھا...

.....ہاں ٹھیک ہے وہ تمہارے لیے معصوم ہوگی پر تم میرے سامنے اسکا نام نہ لیا کرو....زر بات کو ختم کرتا ہوا بولا..اور ویٹر کو بل لانے کا اشارہ کیا تھا کیونکہ اسکا موڈ خراب ہو چکا تھا....

...تم سے تو بات ہی کرنا فضول ہے ظفر کو زر کا اس طرح سے کہنا برا لگا تھا جس پر وہ ناراض ہوتا بولا اور وہاں سے اٹھ کر جانے لگا تھا اور زر نے بھی اسکو روکنے کی کوشش نہی کی تھی...

......یہ ظفر بھائی کہاں چلے گ ئے عنایہ اور بیا جب لوٹی تو ظفر کو وہاں موجود نہ دیکھ کر عنایہ زر سے بولی تھی...

dark eyes

..وہ چلا گیا ہے اسکو کچھ کام تھا چلو ہم لوگ بھی چلتے ہے وہ اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے بولا تھا تو بیا نے بھی شکر کہ سانس لیا تھا کیونکہ یہاں آکر وہ بہت بور ہو چکی تھی زر کے جاتے ہی وہ دونوں بھی اسکے پیچھے چل دی❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤اور کیسی رہی تمہاری پارٹی رات...حور نے بیا سے پوچھا جو اپنے حجاب ٹھیک کر رہی تھی رات انکی واپسی دیر سے ہوئی تھی اور حور سو چکی تھی اسلئے ان دونوں کی بات نہی ہو پائی تھی...

...تمہارے بغیر کیسی ہو سکتی ہے...اگر زربھائی نہ ہوتے تو میں بور ہی ہو جاتی بیا برا سے منہ بنا کر بولی...

....مجھے یہ سمجھ نہی آتا بیا کی تم ظفر بھائی سے اتنا چڑتی کیوں ہو....

..ہاں یہ میں مانتی ہوں کی عنایہ کو ناپسند کرنے کی وجہ ہے پر ظفر بھائی تو ایسے نہی ہے وہ اپنی بہن سے بہت مختلف انسان ہے....حور نے بیا کی طرف دیکھا جو سڑک پر ڈورتی گاڑیوں کو دیکھ رہی تھی وہ لوگ اس وقت یونی کے باہر کھڑی اپنی دوست کا انتظار کر رہیں تھی ان دونوں کی یکلوتی دوست ثنا جو آج بہت دن بعد یونی آ رہی تھی....

......بس نہی پسند مجھے وہ دونوں بہن بھائی اور وہ تمہارے لئے اچھے ہو گے پر مجھے بلکل پسند نہی ہے...بیا بیزاری سے بولی اب وہ اسکو کیا بتاتی کی ظفر کا اسکو ہر وقت دیکھتے رہنا اسکو کنفیوز کرتا تھا

Urdu Novels & Books Group

اور اسکو اسکے اس طرح دیکھنے سے چڑ ہونے لگی تھی اور یہ ہی وجہ تھی کی وہ عنایہ کے ساتھ اب اسکو بھی ناپسند کرنے لگی...پر اسکا دل اسکی اس ناپسندیدگی میں ساتھ نہی دیتا تھا....

.....جو اچھا ہوگا تو اسے اچھا ہی کہا جائے گا نہ حور اسکو چھیڑتے ہوئے بولی۔۔۔

۔۔۔میں اندر جا رہی ہوں تم رہو یہاں اکیلی بیا پھر سے چیڑتے ہوئے بولی اور حور کے روکنے کے بعد بھی نہی رکی تھی...

...اسلام علیکم ......کیا حال ہیں...ابھی بیا گئی ہی تھی کی اسکو اپنے پیچھے سے ثنا کی آواز سنائی دی اسنے مڑ کر دیکھا تو اسکی طرف مسکرا رہی تھی...

....وعلیکم اسلام ....الحمدللہ ... خیر سے ہیں تم سناؤ بہت دل لگا تمہارا اپنے ماموں کے گھر اتنے دن لگا دئے حور خوشی سے اسکے گلے لگتے بولی.....

....بس یار بہت دنوں بعد جانا ہوا تھا تو بس وقت لگ گیا...بیا کہاں ہے میں نے بولا تھا اسکو کی میں اج ا رہی ہوں...ثنا اس سے الگ ہوتے ہوئے بولی بیا کو وہاں موجود نہی دیکھ کر پوچھا تھا....

....ہاں وہ ابھی اندر ہی گئی ہے چلو چلتے ہے ویسے کلاس شروع ہونے والی ہے حور اپنی گھڑی کیطرف دیکھتے بولی کیونکہ اسکا انتظار کرتے ہوئے کافی وقت ہو گیا تھا۔۔

۔۔۔ہاں چلو اسکی بات سنکر ثنا اور ووہ دونوں اندر چل دی تھی....

.لیکن اس بات سے انجان کی وہ بہت دیر سے کسی کی نظروں کے حصار میں تھی..

dark eyes

..وہ جو آج ثنا کو یونی ڈراپ کرنے آیا تھا تو اپنی بہن کے ساتھ حجاب میں کھڑی اس لڑکی کو دیکھ کر وہ ایک پل کے لئے تو بس اسکو دیکھتا رح گیا تھا اسنے بہت سی خوبصورت لڑکیاں دیکھی تھی اپنی زندگی پر وہ سب سے الگ لگی تھی اسکو....

...وہ تو چلی گئی تھی پر ابھی بھی اسکی آنکھوں کی سامنے بر بر اسکا ہی چہرہ آ رہا تھا❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤لو دیکھو یہ ہو گیا ....حور اس وقت بیٹھی ظفر سے اپنا اسائنمنٹ بنوانے میں اسکی مدد لے رہی تھی ......جو اسکی سمجھ نہی آ رہا تھا کی کیسے کرے۔

...ظفر بھائی بے حد شکریہ آپکا اگر آپ میری ہیلپ نہ کرتے تو میں یہ کیسے کمپلیٹ کرتی ..حور ظفر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بولی تھی ...کیوں کی اس سے اپنا آسائنمنٹ کمپلیٹ نہیں ہو پا رہا تھا جس وجے اسکو ظفر سے مدد لینی پڑی تھی اور واسے بھی ظفر نے اسکو خود کہا تھا اگر اسکو کوئی ہیلپ چاہیے ہو تو وہ اس سے کہ سکتی ہے...

کیونکہ ظفر جانتا تھا زر بیا کی تو ہیلپ کر دیگا پر اسکی نہیں کریگا اور ایسا ہی ہوا تھا زرخان نے بیا کا آسائنمنٹ تیار کرانے کی زمیداری خود لے لی تھی۔۔

جس وجھ سے بیا کو کوئی پریشانی نہیں تھی اس لئے وہ اب فری پھر رہی تھی....

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

۔۔۔ظفر مجھے تمسے بات کرنی ہے....زرخان نا چاہتے ہوئے بھی وہا آیا تھا جہا ظفر بیٹھا حور کو پڑا رہا تھا....

اس واقع کو ہوئے آج تین دن ہو گ ۓ تھے اس دن سے ظفر نے اس سے بات کرنی بند کر رکھی تھی ...زرخان کو اچھا نہیں لگ رہا تھا کی ظفر اس سے ناراض ہو رہا ہے وہ بھی حور کی وجہ سے....

وہ ظفر سے بات کرنا چاہتا تھا اس لئے اب وہ اسکے پاس موجود تھا...

....اچھا حور تمہارا تو کام ہو گیا ہے اب میں چلتا ہوں..ظفر زرخان کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے حور سے بولا اور اپنا موبائل اٹھا کر وہا سے جانے لگا.....

..ظفر میں تم سے بات کر رہا ہوں..زرخان ظفر کے سامنے آتے ہوئے بولا تھا اسکو ذرا اچھا نہ لگا تھا ظفر کا اسکو نظر انداز کرنا اور وہ بھی حور کے سامنے....

جبکی حور بس خاموش کھڑی یہ سب دیکھ رہی تھی.

...میں بھی تم سے جب ہی بات کرونگا جب تم میری بات دھیان سے سنوگے..ظفر اتنا کہتے ہی اسکی سائیڈ سے نکلتا چلا گیا تھا... یہ دیکھے بغیر کے اسکی بات سن کر زرخان کے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے...

زرخان غصے سے بھرا حور کیطرف بڑھا تھا ...وہ جو وہا سے جانے کے لئے پر تول رہی تھی زرخان کو غصے سے اپنی طرف آتا دیکھ دو کدام پیچھے ہوئی تھی .. جبکی زرخان نے بازو سے پکڑ کر ایک جھٹکے سے اسکو اپنے پاس کیا تھا ... جس سے حور اسکے سینے سے ٹکراتی ہوئی بچی تھی....

...یہ سب تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے اس سب کی زمیدار تم ہو...زرخان اسکے بازو پر اپنی پکڑ اور سخت کرتے ہوئے غصے سے بولا....

...م...میں..۔نے...کیا..کیا ..ہے...حور ڈرتے ہوئے زرخان سے بولی اور خود کو اسکی مظبوط پکڑ سے آزاد کرنے کی کوشش کرنے لگی تھی.....

...یہ سب تم نے ہی کیا ہے زندگی حرام کردی ہے میری تم نے اور تمہارے اس وجود نے..

..اگر تم نہ ہوتی تو میری زندگی میں اتنی پریشانیاں نہ ہوتی..اور نا آج ظفر مجھسے ناراض ہوتا یہ سب صرف تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے....

..ناقابل برداشت ہو تم اور تمہارا وجود میرے لئے سمجھی تم ....زرخان اسکو ایک جھٹکے سے چھوڑتے ہوئے دہاڑتے بولا اور بنا اسکی طرف دیکھ وہا سے نکلتا چلا گیا تھا۔۔

۔۔۔اسکے اس طرح حور کو چھوڑنے سے حور بہت زور سے نیچے گری تھی جس وجہ سے اسکو بہت درد ہوا تھا لیکن یہ درد اس درد کے آگے کچھ نہیں تھا جو درد اور زخم زرخان اسکو اپنے الفاظ سے دے کر گیا تھا...

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

...اتنی نفرت کرتے ہے آپ مجھے کی میرا وجود تک آپکو اس گھر میں گوارا نہیں ہے .... حور اب سسکیوں سے رونے لگی تھی اب اس سے زرخان کی نفرت اسکا آگ سے بھرا لہجہ برداشت نہی ہوتا تھا...❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤یہ حور کہاں ہے راحت آج پورے دن سے دکھائی ہی نہی دی ہے .... جبکی آج وہ یونی بھی نہی گئی تھی...

....سکندر صاحب نے راحت بیگم سے فکرمندی سے پوچھا جو انکے پاس بیٹھی تھی جبکی انکی نور کے لئے فکر دیکھ کر وہاں بیٹھی ناز بیگم اور عالیہ بیگم نے ناگواری سے انکی طرف دیکھا...

...عالیہ بیگم عنایہ کی ماں تھی اور ناز بیگم ہی حور کو پسند نہی کرتی تھی تو وہ کیون اسکو پسند کرتی....اور دوسری وجہ انکی خود کی بیٹی بھی تھی...

.....کبھی اپنی اولاد کی تو آپکو اتنی فکر نہی ہوئی جتنی اس کل کی آئی لڑکی کے لئے آپ اتنی فکر دکھاتے پھرتے ہیں.....اس سے پہلے کی راحت بیگم کوئی جواب دیتی ناز بیگم تلخی سے بولی...

....وہ بھی میری اولاد جیسی ہی ہے .... سکندر صاحب جیسی پر زور دیتے بولے..انکا موڈ خراب ہو گیا تھا حور کی طرف انکا تلخ رویہ دیکھ کر...

...اولاد جیسی اور اولاد ہونے میں بہت فرک ہوتا ہے...سکندر صاحب ...اور پتہ نہی جس کو آپ اپنی اولاد جیسی کہتے ہیں اسکے خود کے رشتیداروں نے تو رکھنے سے منا کر دیا تھا نا جانے کس کا گندا.....

....بس ناز بیگم ایک لفظ اور نہی ورنہ مجھ سے برا کوئی نہی ہوگا..انکا جملہ پورا ہونے سے ہی سکندر صاحب دھڑتے ہوئے بولے تھے انکی غصّے سے رگے تن گئی تھی...

..انکی دہاڑ سن کر یک پل کے لیے وہ تینوں خاتوں ڈر گئی تھی...

...میں چپ نہی رہوں گی پہلے بھی اپنے مجھے چپ کرا دیا تھا پر اب نہی میں اسکو اس گھر میں مزید برداشت نہی کر سکتی...ناز بیگم کچھ ہمت کر کے بولی تھی کیونکہ وہ اتنی جلدی ہار ماننے والوں میں سے نہی تھی...

...انکو دونوں کو لڑتا دیکھ کر راحت بیگم گھبرا گئی تھی وہ ناز بیگم کو چپ کرانے کے لئے اپنی جگہ سے اٹھی تھی....

..یہ تمہاری غلطفہمی ہے کی تم اسکو اس گھر سے نکل سکتی ہو اور جتنی جلدی ہو سکے یہ بات اپنے دماغ میں بیٹھا لو کی حور اس گھر سے کہیں جائے گی کیونکہ یہ گھر اسکا بھی اتنا ہی ہے جتنا تمہارا اور باقی گھر والوں کا ہے وہ سخت لہجے میں کہتے وہاں رکے نہی تھی....

...ناز بیگم اپنی جگہ تلملا کر رہ گئی تھی❤❤❤❤

❤اسلام علیکم بابا اپ نے بلایا تھا مجھے...

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

زرخان انکے پاس آکر سلام کرتا بولا تھا...

ہاں بیٹا آؤ بیٹھو مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے ہے

سکندر صاحب نے اسکے سلام کا جواب دے کر اسکو اپنے سامنے والے سنگل صوفہ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا....

جبکہ دوسرے صوفہ پر ناز بیگم بیٹھی تھی وہ لوگ اس وقت لاؤنج میں موجود تھے اور ناز بیگم اچھے سے سمجھ رہیں تھی کی وہ لوگ اس وقت یہاں کیوں موجود ہیں اور وہ اس سے کیا بات کرنا چاہتے ہیں.....

جی ڈیڈ بولیں...

زر انکے سامنے بیٹھتے ہوئے بولا تھا۔۔

جو بھی تھا وہ اپنے باپ سے کتنا ہی ناراض سہی پر وہ اپنے ڈیڈ کی بہت عزت اور ان سے بہت محبت کرتا تھا....

بیٹا مجھے تم پر بہت فخر ہے کہ تم نے بہت ہی کم عمر میں سب کچھ اتنے اچھے سے سمبھالا اور میرے چھوٹے سے بزنس کو آج اتنا بڑا کر دیا ہے کہ میں سوچ بھی نہی سکتا تھا اور بس اب میں چاہتا ہوں کی تمہیں ایک اور ذمیداری سونپ دوں اور مجھے پورا یقین ہے کی تم اس کو بھی بہت اچھے سے سمبھالو گے...

اس دن ناز بیگم کی بات کے بعد سے سکندر صاحب نے سوچ لیا تھا کی جتنی جلدی ہو سکے وہ نور کو اسکا حق اور اسکا اس گھر میں مقام دلا کر ہی رہیں گے....

کیسی ذمیداری ڈیڈ۔۔۔

زر کچھ نا سمجھ انداز میں پہلے اپنی مام پھر سکندر صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔

بیٹا میں چاہتا ہوں کی جتنی جلدی ہو سکے اب تم حور کی ذمیداری بھی سمبھال لو....میں چاہتا ہوں کی اب حور کی رخصتی ہو جانی چاہیے....

سکندر صاحب نے جیسے ایک دھماکہ کیا تھا زرخان کے سر پر....

جبکی ناز بیگم آرام سے بیٹھی تھی....

نہیں بابا میں رخصتی نہی چاہتا نہ اب اور نہ کبھی میرا ایسا ارادہ ہے....

زرخان اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے بولا تھا..

یہ کیسی بات کر رہے ہو تم زر نکاح ہوا ہے تو رخصتی بھی ہوگی....

سکندر صاحب کو غصّہ تو بہت آیا تھا اسکی بات سن کر پر وہ اپنے غصّے پر قابو پاتے ہوئے بولے تھے۔۔

جبکہ ناز بیگم زر کا جواب سن کر اندر ہی اندر خوش ہوئی تھی وہ جانتی تھی کی ایسا ہی ہونا تھا....

میں اس نکاح کو نہیں مانتا ڈیڈ...

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

ویسے بھی یہ نکاح بچپن میں ہوا تھا آپکی مرضی سے اور اب میں رخصتی نہی چاہتا ہوں یہ میری مرضی ہے....

زرخان دوٹک انداز میں بولا تھا اس بات سے بے خبر کی دروازہ پر موجود وجود کو اسکے یہ الفاظ کتنی تکلیف پہنچا رہے ہیں....

تمہارے نہ ماننے سے کچھ نہی ہوگا زر وہ تمہاری بیوی ہے اور تمھیں اسے اور اس رشتے کو قبول کرنا ہی ہوگا...اس بار سکندر صاحب کی آواز اونچی ہوئی تھی...

میں نہ اسے اور نہ اس رشتے کو کبھی قبول کروں گا اتنا کہ کر زر وہاں رکا نہی تھا تن فن کرتا وہاں سے نکلا ہی تھا کی اسکی نظر وہاں کھڑی حور پر پڑی تھی جو انکی سب باتیں سن چکی تھی...

زر ایک غصّے سے بھری نظر اس پر ڈالتا چلا گیا تھا آج اسکی وجہ سے وہ اپنے ڈیڈ کے ساتھ اتنی بری طرح بات کر کے آیا تھا..

آپ مجھے تو چپ کروا سکتے ہے اب اپنے بیٹے کو کیسے چپ کروائیں گے

ناز بیگم انکی طرف دیکھتے ہوئے بولی خود بھی وہاں سے چلی گئی تھی

جبکہ سکندر صاحب گرنے کے انداز میں صوفہ پر بیٹھے تھے انکو یقین نہی آ رہا تھا کی انکا بیٹا ایسا کر سکتا ہے انکو ناز بیگم کا تو پتا تھا کی وہ حور کو پسند نہی کرتی ہے پڑ انکا بیٹا بھی یہ ہی خیالات رکھتا ہے انکو بڑا دکھ ہوا تھا جان کر ❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤پھوپھو آپ تو کہتی تھی نہ کی وقت کے سب ٹھیک ہو جائے گا صبر کرو اور میں نے صبر کیا پھوپو پر کچھ ٹھیک نہی ہو رہا ہے سب کچھ اور بگڑتا جا رہا ہے بتائیں نہ ایسا کیوں ہو رہا ہے....

حور راحت بیگم کی گود میں سر رکھے روتے ہوئے ان سے اپنے سوالوں کے جواب مانگ رہی تھی...

اسکا رونا دیکھ کر راحت بیگم کے ساتھ ساتھ بیا کی بھی آنکھیں نم ہو گئ تھی....

ابھی اسنے ساری بات تفصیل سے انکو بتائی تھی جو وہ سن کر آئی تھی بس تب سے روئے جا رہی تھی...

جبکہ اسکی بات سن کر راحت بیگم چپ ہو گئ تھی وہ اسکو کیا کہتی وہ خود یہ سوچتی تھی کی سب ٹھیک ہو جائے گا پر ایسا نہیں ہوا..

پھوپھو آپ تو کہتی تھی نہ کی نکاح کے بعد شوہر اور بیوی دونوں میں محبت ہو ہی جاتی ہے پر پھوپھو جو محبت مجھے ان سے ہو گئی ہے انکو کیوں نہیں ہوئی بتائیں نہ.....

راحت بیگم نے اسکو شروع سے ہی یہ بات بتا رکھی تھی کی زر اسکا شوہر ہے کیونکہ جس عمر میں اسکا نکاح ہوا تھا وہ یہ رشتہ نہیں سمجھتی تھی اور بس اسکے دل میں تب سے ہی زر کے لئے محبت پیدا ہو گئی تھی اور یہ بڑھتی ہی رہی تھی اسکے ہر ظلم کے بعد بھی...

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

نہ میرا بچہ چپ ہو جاؤ ایسے نہی روتے اللّٰہ ہے نا تم ناامید نہ ہو دیکھ لینا ایک دن سب اچھا ہو گا اس طرح رونے سے کچھ نہی ہو گا بس تم اپنے لئے صبر کی دعا مانگو....

راحت بیگم اسکو چپ کراتے ہوئے بولی تھی۔۔

darkeyes

اور وہ ہمیشہ کی طرح آج بھی انکی اتنی سی بات سن کر چپ ہو گئی تھی کیونکہ اسکو یقین تھا اپنے رب پر....

سب ٹھیک ہو جائے گا نہ وہ پھر سے ان سے پوچھ رہی تھی...

یقین کرنا چاہ رہی تھی انکی بات کا...

ہاں میرا بیٹا سب ٹھیک ہو گا راحت بیگم نے اسکی پیشانی چومی اور اسکو اپنی باہوں میں بھر لیا تھا..اسکو چپ دیکھ کر بیا کو بھی سکون ملا تھا ورنہ اسکا رونا اس سے برداشت نہیں ہوتا تھا❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤کن سوچوں میں گم ہیں بھائی آپکی چائے بھی رکھی رکھی ٹھنڈی ہو گئی ہے....

ثنا اپنے بھائی کو دیکھتے ہوئے بولی جو نہ جانے کب سے ایک ہی پوزیشن میں بیٹھا ہوا تھا....

ہاں نہیں تو میں تو بس....

وہ تھوڑا سیدھا ہو کر بیٹھ گیا تھا...

اس نے جب سے ثنا کے ساتھ اس لڑکی کو دیکھا تھا بس تب سے وہ اسکے خیالوں اسکی سوچوں پر سوار ہو گئی تھی اور ایسا پہلی بار ہوا تھا کی اسکے ساتھ ایسا ہو رہا تھا ورنہ تو بہت سی لڑکیاں اسکی زندگی میں آئی تھی پر انکے بارے میں کبھی اس نے اس طرح سے نہیں سوچا تھا وجہ کوئی

Urdu Novels & Books Group

اسکی طرح معصوم اور اتنی خوبصورت بھی تو نہی ملی تھی اسکو...

ویسے کس کے بارے میں سوچا جا رہا تھا اتنی آرام سے کہ آپ اپنے سامنے بیٹھی بہن کو ہی بھول گئے...

ثنا شرارت سے اسکو چھیڑتے ہوئے بولی تھی..

اب وہ اسکو کیا بتاتا کی وہ اسکی دوست کے ہی بارے میں سوچ رہا تھا جسکو پھر سے دیکھنے کے لئے وہ ثنا کو دو تین بار یونی بھی ڈراپ کرنے گیا تھا پر اسکو مایوس ہو کر آنا پڑتا تھا...

اور وہ ثنا سے پوچھنا بھی چاہتا تھا پر اسکی ہمّت ہی نہیں ہوتی تھی جبکہ وہ ایک آزاد خیال لڑکا تھا اسکے لئے یہ سب عام تھا پر پھر چاہ کر بھی وہ پوچھ نہیں سکا تھا....

کسی کے بارے میں نہیں اور جب تم آس پاس ہو تو بندہ کسی کے بارے میں سوچ بھی نہی سکتا ہے ہر وقت جو بولتی رہتی ہو اس سے آدمی ڈسٹرب ہی ہو جاتا ہے

وہ اپنا کپ ہاتھ میں لیتے ہوئے اسکو چھیڑتے ہوئے بولا۔۔

آپکو لگتا ہے کی میں زیادہ بولتی ہوں آپ بہت برے ہیں بھائی

ثنا منہ بناتے ہوئے بولی

جبکہ اسکے منہ بنانے سے اسکو ہنسی آ گئی وہ جانتا تھا کہ ثنا اس بات سے بہت چڑتی ہے کی اگر کوئی اسکو یہ بولے کی وہ زیادہ بولتی ہے جبکہ یہ حقیقت تھی کہ اسکو زیادہ بولنے کی عادت تھی...

darkeyes

میں تو مذاق کر رہا ہوں تم اتنی چھوٹی چھوٹی باتوں پر ناراض مت ہوا کرو تمھیں پتا ہے نہ کہ تمہارا بھائی تمہاری ناراضگی برداشت نہیں کر سکتا

وہ اسکو مناتے ہوئے بولا اور اسکی اتنی سی بات سن کر ثنا مسکرا دی تھی جس پر وہ بھی کھل کر مسکرایا تھا❤❤❤❤❤❤❤.

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤مام میں آج بہت خوش ہوں اتنا کی آپ اس بات کا اندازہ نہیں لگا سکتی ....

عنایہ اپنی ماں کے گلے لگتے ہوئے بولی تھی۔۔

۔ایسا کیا مل گیا ہے تمھیں جو اتنی خوش ہو تم عالیہ بیگم اسکو خود سے الگ کر کے اسکے خوشی سے کھلتے چہرے کو دیکھ کر بولی جسکی خوشی چہرے سے ہی جھلک رہی تھی..

ملا نہیں ہے پر ملنے ہی والا ہے جلد ہی جو میں چاہتی تھی....عنایہ پرجوش انداز میں بولی تھی...

میں سمجھی نہیں عالیہ بیگم اسکی الجھی بات سمجھ نہیں پائی تھی...

ابھی سمجھاتی ہوں پھر عنایہ نے انکو بتایا کی آج آفس میں زر سے اسکو پتا چلا تھا کی انکل حور کی رخصتی چاہتے ہیں پر جس پر زر نے انکو صاف لفظوں میں انکار کر دیا تھا....یہ سن کر عنایہ تو خوش ہوگئی تھی اسکو اس بات کی غلط فہمی تھی کی زر اسکو پسند کرنے لگا ہے جبکی ظفر کی اور اسکی پھر سے بحث ہوئی تھی اس بات پر...

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

یہ تو بہت اچھی بات ہے اب وہ ہی ہو گا جو میں اور ناز چاہتے تھے ہمیشہ سے عالیہ بیگم خوش ہوتے بولی....جب انکے گھر عنایہ کی پیدائش ہوئی تھی تو ناز بیگم نے پہلے ہی بول دیا تھا کی وہ زر سے اسکی شادی کریں گی اور بھلا اس بات سے انکو کیا اعتراض ہوتا ...پر انکی خواہش تب ختم ہوئی جب سکندر صاحب چار سالہ حور کو انکی زر کی بیوی بنا کر گھر میں لائے تھے اور بس تب ہی سے ناز بیگم کے دل میں حور کے لئے ناپسندیدگی بڑھتی ہی چلی گئی تھی ...اور کچھ ناز بیگم کو اس بات کا غصّہ تھا کی انکے بیٹے کی شادی انکی مرضی کے بغیر کر دی گئی ہے....

جی مام اب وہ ہی ہو گا جو آپ لوگ چاہتے تھے اور وہ حور بہت جلد اس گھر اور زر کی زندگی سے دور ہو جائے گی عنایہ نفرت سے بولی تھی. جبکی .اسکی بات پر عالیہ بیگم خاموش ہی رہی تھی❤

میں تمھیں پورے گھر میں ڈھونڈھ رہا تھا اور تم یہاں بیٹھی ہو....

ثاقب اسکے پاس آکر بولا جو کسی گہری سوچ میں گم لان میں بیٹھی تھی....

آپ کب آئے...

وہ اپنی سوچوں سے باہر آتے ہوئے ثاقب کی طرف دیکھ کر بولی جو اسکے سامنے اپنے دونوں ہاتھ سینے پر باندھے کھڑا اسی کو دیکھ رہا تھا....

جب تم اپنے ماضی میں کھوئی ہوئی تھی...

ثاقب گہرا سانس لے کر بولا اور اسی کے برابر میں نیچے گھاس پر بیٹھ گیا تھا....

جب وہ آفس سے آیا تو وہ اسکو کہیں نظر نہیں آئی تو اسکو ڈھونڈتا ہوا لان میں آیاء گل اسکو وہیں بیٹھی ملی تھی...

ماضی کو بھولنا اتنا آسان بھی تو نہیں ہے نہ ثاقب وہ اسکی طرف دیکھ کر بولی تھی....

لیکن مشکل بھی تو نہیں ہے نہ تم کوشش کرو وہ سب بھولنے کی اس نے اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر اسکی آنسوؤں سے بھیگی آنکھوں میں دیکھا تھا....

نہیں ثاقب وہ سب بھولنا بہت مشکل ہے وہ بددعا وہ آواز کچھ بھی تو نہی بھولا جاتا ہے مجھ سے ثاقب کچھ بھی نہیں وہ اسکے کندھے پر اپنا سر ٹیکا کر ایک کرب سے بولی تھی

اسکی آواز میں ایک گہرا دکھ تھا جس کو ثاقب محسوس کر سکتا تھا پر وہ لاکھ کوشش کے باوجود بھی اسکا یہ دکھ آج تک کم نہیں کر سکا تھا....

تم تو جانتے ہو نہ ثاقب میں نے کچھ بھی جان کر نہیں کیا تھا ہم مجبور تھے اگر ایسی مجبوری نہ ہوتی تو میں ایسا کبھی نہ کرتی...

وہ ہر بار کی طرح بولا گیا جملہ پھر سے دوہرا رہی تھی....

ہاں میں جانتا ہوں سب جانتا ہوں میں اور تم دیکھنا ایک دن سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا اللہ پر بھروسہ رکھو تم

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

اس نے اسکے بالوں پر اپنے لب رکھتے ہوئے کہا تھا وہ اس سے برداشت نہیں ہوتا تھا جب اسکی بیوی یوں اداس رہتی تھی وہ اپنی ہر ممکن کوشش کرتا تھا اسکا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے....

چلو اب اندر چلتے ہیں اگر بچے اٹھ گـئے نہ تو ہم دونوں کو وہاں نہ دیکھ کر رونے لگے گے ثاقب نے اسکا دھیان بچوں کی طرف کیا تھا اور اسکو گھاس سے اٹھاتے ہوئے بولا...

ارے میں تو بھول ہی گئی تھی وہ لوگ شام سے سو رہے ہیں اگر اب نہ اٹھایا تو رات میں پریشان کریں گے گل فکرمندی سے بولتی آگے بڑھی تھی

اور ثاقب اسکو بچوں کے لئے یوں پریشان ہوتا دیکھ کر مسکراتے ہوئے خود بھی پیچھے چل دیا تھا❤
❤❤❤❤❤

######حور اگر اب تم نہ اٹھی نہ تیار ہونے کے لئے تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا.....

بیا پیچھلے ادھے گھنٹے سے حور کو منانے کی کوشش کر رہی شادی میں جانے کے لئے......

پر وہ تھی کی ماننے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی...

اور بس ایک ہی الفاظ اسکی زبان پر تھا نہ اور نہ.....

جسے سن کر بیا کو غصہ بھی بہت آ رہا تھا لیکن پھر بھی وہ اسکو اپنے ساتھ لیکر جانا چاہتی تھی.....

آج سکندر صاحب کے دوست کی بیٹی کی شادی تھی جس میں سب گھر والے جا رہے تھے لیکن حور نے جانے سے مانا کر دیا تھا یہ کہ کر کہ اسکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے پر بیا اسکو اکیلا چھوڑ کر جانے کے لیے تیار نہیں تھی..

اور ویسے بھی وہ جانتی تھی کی حور طبیعت خرابی کی وجہ سے نہیں بلکہ زرخان کی وجہ سے شادی میں نہیں جا رہی تھی.....

کیونکہ پچھلے ایک ہفتے سے وہ ایسا ہی تو کر رہی ہے جب سے اس نے زرخان کی بات سنی تھی تب سے نہ تو وہ یونی گئی تھی نہ ہی اسکا سامنا زرخان سے ہوا تھا..

اگر کہیں زرخان ہوتا بھی تو وہ وہا سے چلی جاتی تھی.....

...بیا تم جاؤ میرا بلکل بھی دل نہیں ہے کہیں بھی جانے کا....

حور نے بیزاری سے کہا اور روم میں پھیلی بیا کی ساری چیزوں کو اپنی اپنی جگہ پر رکھنے لگی....

حور ایسا کب تک چلے گا تم کب تک زربھائی سے ایسے ہی چھپتی رہو گی کبھی نہ کبھی تمہارا انکا سامنا ہو گا ویسے بھی ہم سب ایک گھر میں ہی رہتے ہے اور ایسا کب تک ممکن ہے کہ تمہارا اور انکا سامنا نہ ہو.....

بیا اسکو سمجھانے والے انداز میں اس سے بولی...

Urdu Novels & Books Group

بیا کی بات سن کر ایک پل کو تو حور بھی چپ رہ گئی تھی سہی ہی تو کہہ رہی تھی وہ کب تک زرخان کے سامنے نہیں جائے گی کبھی نہ کبھی تو انکا سامنا ہونا ہی تھا.........

میں جانتی ہو بیا پر میں کیا کرو جب وہ مجھے نفرت بھری نظروں سے دیکھتے ہیں تو تمھیں پتا ہے مجھے کتنا دکھ ہوتا ہے....

حور اپنے ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھتے ہوئے بھرائی ہوئے آواز میں بولی....

مجھے پتا ہے حور لیکن اسکا یہ مطلب تو نہیں کی تم بس کمرے میں ہی قید ہو کر رہو دیکھو اللہ پر بھروسہ رکھو وہ بہتر کرنے والا ہے انشاللہ وہ تمہارے ساتھ بھی بہتر ہی کرے گا......

بیا اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر بولی...

اچھا اب باتیں بند کرو اور تیار ہو جاؤ ماموں نیچے ہمارا ویٹ کر رہے ہیں...

بیا اسکے ہاتھ میں آج پہنے والا ڈریس دیتے ہوئے بولی.....

کیا پھوپھو چلی گئی ہے....

حور واشروم میں جاتے ہوئے پلٹ کر بیا سے بولی...

جی ہاں امی اور مامی زربھائی کے ساتھ چلی گئی ہے ہم لوگ ماموں کے ساتھ جائیں گے میں نے ان سے کہہ دیا تھا کی تم بھی جا رہی ہو...

بیا اسکو بتاتی اپنے آپ کو آئینے میں دیکھنے لگی تھی جبکہ اسکی بات سن کر حور مسکراتی ہوئی واشروم میں چلی گئی تھی...

❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤اور کوئی نہی آیا گھر سے بس تم ہی لوگ آئے ہو۔۔

ظفر زر کے ساتھ آئی ناز بیگم اور راحت بیگم کو دیکھ کر بولا...

عاقب صاحب سکندر صاحب اور ظفر کے والد عمر صاحب کے اچھے دوست تھے اس وجہ سے آج وہ لوگ بھی یہاں موجود تھے....

ہاں بیا ا رہی ہے ڈیڈ کے ساتھ زر نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا جبھی اسکی نظر سامنے کھڑے فیصل پر پڑی تھی جو بیا کی دوست ثنا سے بات کر رہا تھا...

یہ یہاں کیا کر رہا ہے اور یہ تو بیا کی دوست ہے نہ وہ ظفر کی طرف دیکھتے ہوئے تھا..

وہ ثنا کو جانتا تھا کیونکہ ثنا ایک دو بار انکے گھر آ چکی تھی.

...یہ فیصل کی بہن ہے اور اسکے بابا بھی عاقب انکل کے دوست ہیں ظفر نے اسکو تفصیل سے ساری بات بتائی تھی جبکی زر کو حیرانی ہوئی تھی ثنا کے بارے میں جان کر....

تمھیں کیسے پتا اسکی بہن کے بارے میں زر نے اپنے دل میں آیا سوال اس سے پچھا تھا...

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

میں بھی نہیں جانتا تھا پر ابھی ایک پارٹی میں میری ملاقات ہوئی تھی وہاں دونوں سے تو بس تبھی معلوم ہوا تھا اور میں بھی اتنا ہی حیران ہوا تھا جتنا اس وقت تم ہو رہے ہو ظفر اسکی طرف دیکھتے بولا تھا...

ابھی وہ لوگ باتیں ہی کر رہے تھے جب زرخان کی نظر سامنے بیا اور سکندر صاحب کے ساتھ آتی حور پر پڑی تھی اور پھر پلٹنہ ہی بھول گئی تھی حور اس وقت بلیک کلر کی فروک پہنے ہوئے تھی جس پر گولڈن موتیوں سے کام کیا ہوا تھا ..اور ہلکے سے میک اپ میں وہ اس وقت اتنی خوبصورت لگ رہی تھی کی زرخان بس یک ٹک اسکو ہی دیکھ جا رہا تھا ایک تو وہ اسکو اتنے دن بعد دیکھائی دی تھی اپر سے اج زر نے پہلی بار اسکو یوں تیار ہوئے دیکھا تھا کی اسکو اس پر سے اپنی نظریں ہٹانا مشکل لگ رہا تھا۔۔۔

اور ایسا ہی کچھ حال کسی اور کا بھی ہوا تھا حور کو دیکھ کر اسکے تو وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کی جس نے اسکو اتنے دنوں سے بےچین کیا ہوا ہے جس کو دیکھنے کے لئے وہ ترس رہا تھا اسکو وہ آج یہاں ملے گی یہ تو اس نے سوچا بھی نہیں تھا......

جبکہ حور نظرے نیچے کی ئے بیا سے باتیں کرتی ہوئی آ رہی تھا بیا نے اسکو کچھ کہا جس پر وہ ہولے سے مسکرا دی تھی.....

زرخان نے جلدی سے اپنی نظریں اس پر سے ہٹائی تھی اور ادھر ادھر دیکھنے لگا لیکن جیسے ہی اسکی نظر اپنے سے کچھ دور کھڑے فیصل پر پڑی جو حور کو ہی دیکھ رہا تھا...

یہ دیکھ کر زرخان کے ماتھے پر ان گینت بل پڑ گئے تھے اسکا اس پل دل چاہا کی وہ فیصل کو یہاں سے غائب ہی کر دے۔۔

لو آ گئے انکل وغیرہ ظفر کی بھی نظر بیا پر پڑی تھی تو وہ زر کو دیکھ کر بولا جو فیصل کو کھڑا گھور رہا تھا۔۔۔۔

اسکی بات سن کر زر نے اس پر سے نظریں ہٹاکر دیکھا سامنے دیکھا تو حور اور بیا اب وہاں نہی تھی شاید وہ راحت بیگم کے پاس چلی گئی تھی تو وہ بھی ظفر کے ساتھ اپنے ڈیڈ اور ظفر کے بابا کے پاس چل دیا تھا۔۔

❤❤❤❤❤

سچ میں یار تم یہاں مل گئی مزہ ہی آ گیا ورنہ میں اور حور تو بور ہی ہو جاتے یہاں آکر....

بیا مسکراتے ہوئے ثنا کیطرف دیکھ کر بولی تھی

یہاں آنے کے کچھ دیر بعد انکی ملاقات ثنا سے ہو گئی تھی اور یوں تینوں یہاں ایک ساتھ مل کر انجوئے کر رہی تھی۔۔۔

پر حور کو بار بار ایسا لگ رہا تھا کہ وہ کسی کی نظروں کے حصار میں ہے لیکن جب بھی وہ گردن موڑ کر دیکھتی تو اسکو کوئی نظر نہیں آتا وہ اپنا وہم سمجھ کر سر جھٹک کر پھر سے باتوں میں لگ گئی تھی...

چلو ثنا مام بلا رہیں ہیں گھر چلنا ہے۔۔۔...

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

ابھی وہ تینوں کھڑی باتیں ہی کر رہیں تھی جب انکو اپنے قریب ایک مردانہ آواز سنائی دی تھی...

تینوں نے یکدم پلٹ کر دیکھا تھا....

ٹھیک ہے بھائی بس پانچ منٹ اور پھر چلتے ہیں...

ثنا فیصل کو دیکھ بولی تھی.....

وہ دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اسکو قریب سے دیکھنے کے لئے آیا تھا..

ورنہ اسکا خود کہاں ارادہ تھا یہاں سے جانے کا....

ویسے بھائی یہ دونوں میری بہت اچھی دوست ہیں اور بیا حور یہ میرے سب سے اچھے بھائی فیصل بھائی ہے ثنا انکا تعارف کروایا۔۔۔

جواب میں وہ بس ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرا دیئے تھے....

اور بس یہ وہ لمحہ تھا جب زر کی نظر ان چاروں پر سے ہوتے ہوئے فیصل پر پڑی جو حور کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا ایک غصّے کہ لہر اسکے پورے بدن میں ڈور گئی تھی....

دیکھو زرا گھر میں تو کتنی معصوم بنی پھرتی ہیں اور یہاں کیسے اجنبی کو دیکھ کر مسکرا رہی ہے عنایہ کی بات سے زر کا غصّہ مزید بڑھ گیا تھا مگر وہ خود پر قابو کر کے وہاں کھڑا تھا....

اسکو حور کیطرف غصّے سے دیکھتا پاکر عنایہ اندر ہی اندر مسکرا دی تھی کیونکہ اسنے اپنا کام جو کر دیا تھا....

بیا چلو گھر دیر ہو رہی ہے...

وہ وہاں جاکر حور اور فیصل کو نظرانداز کرتا بیا سے بولا تھا...

اور حور میں اتنی ہمّت نہیں ہوئی تھی کی وہ نظر بھی اٹھا سکے....

ٹھیک ہے بھائی آ رہیں ہے بس ہم بیا اسکا غصّے سے بھرا چہرہ دیکھ کر گھبرا کر بولی جبکہ فیصل حیران ہوا تھا

بیا کے منہ سے بھائی سن کر زر جس طرح آیا تھا اسی طرح واپس بھی چلا گیا تھا

اسکے پیچھے وہ دونوں بھی ثنا سے گلے مل کر چل دی تھی....

یہ زرخان کی بہن تھی فیصل نے انکے جاتے ہی ثنا سے سوال کیا..

جی بھائی دونوں کزنز ہیں زربھائی کی...

ثنا نے جواب دیا اور وہاں سے چلی گئ تھی جبکی فیصل اتنے بڑے اتفاق پر حیران سا کھڑا رہ گیا تھا

❤❤❤❤❤❤......

تم سب شاپنگ اکیلے کر لوگی یا میں بھی چلوں تمہارے ساتھ....! ثاقب نے ڈرائیو کرتے ہوئے ایک نظر اپنی بیوی کی طرف دیکھتے ہوئے فکرمندی سے کہا....

جی میں اکیلے کر لوں گی آپ اتنا پریشان نہ ہوں اور ویسے بھی آپکے بچے اب اتنے بھی چھوٹے نہیں ہیں جو مجھے پریشان کریں گے!!...

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

گل نے ایک نظر اپنے شوہر کو دیکھ کر جواب دیا پھر پچھلی سیٹ پر موجود اپنے بچوں کو دیکھ کر مسکرائی تھی!!...

چار سالہ ہانی اور سات سالہ آدم...

اسکی زندگی میں بس اب یہ چند لوگ ہی تو اسکے خاص تھے جن کے بغیر وہ اپنی زندگی جینے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی!!.....

ہاں کیونکہ میرے بچے مجھ پر ہی تو گئے ہیں اب دیکھو میں بھی تو پریشان نہیں کرتا ہوں تمھیں ....!!

ثاقب نے ایک آنکھ دبا کر شرارت سے گل کی طرف دیکھ کر کہا اور اسکا ہاتھ تھام کر اپنے لبوں سے لگایا تھا...

آپ شاید بھول گئے ہیں کی بچے بھی پیچھے موجود ہیں کچھ تو شرم کریں....

وہ اپنا ہاتھ اسکے ہاتھوں سے آزاد کراتے ہوئے بولی تھی....

معلوم ہے مجھے۔۔۔!!

پر شاید تم نے دیکھا نہیں دونوں ہی مزے سے سو رہے ہیں اس لئے شرم کس بات کی اب ...!؟

ثاقب پھر سے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

آپ ہاتھ چھوڑیں میرا اور کار ڈرائیو کرے اچھے سے۔۔!

گل مسکراتے ہوئے ثاقب سے بولی اور پر ایک نظر اپنے بچوں کو دیکھا..

دونوں ہی ہمیشہ کار میں بیٹھنے کے بعد اکثر سو جاتے تھے ان کو سوتا دیکھ وہ پھر سے مسکرائی تھی..

تم جانتی ہو جب بھی تم ایسے مسکراتی ہو تو میرا دل کرتا ہیں کہ بس یہ پل یہیں روک دوں اور تمھیں ایسے ہی ہنستا مسکراتا دیکھوں!...

ثاقب اسکی طرف دیکھ ہوئے محبت سے چور لہجے میں بولا تھا!....

اسکی بات سن کر گل ایک بار پھر سے کھل کر مسکرائی تھی......

اس بات سے انجان کہ ان کی خوشیاں بس کچھ پل کی ہی مہمان تھی.....

ثاقب سامنے دیکھیں!.....

وہ مسکراتے ہوئے گل کی طرف دیکھ رہے تھے جب گل کی نظر سامنے سے آتی کار پر گئی تھی..

گل نے ثاقب کا دھیان سامنے کروایا لیکن اتنے میں بہت دیر ہو چکی تھی۔۔

سامنے سے آتی گاڑی انکی کار سے بہت بری طرح ٹکرائی تھی....

اور ساتھ میں گل کی چیخ بھی نکلی تھی#######....

❤❤❤❤❤❤❤❤عنایہ بیٹا یہ کباب لو نہ میں نے خاص تمہارے لئے بنوائے ہیں!...

ناز بیگم نے کباب عنایہ کی پلیٹ میں رکھتے ہوئے محبت سے کہا۔۔۔!

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

پھوپھو آپ کتنی اچھی ہیں آپکو ہر وقت میری پسند ناپسند کا خیال رہتا ہے عنایہ نے آخری جملہ حور کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا...

جو ناز بیگم اور عنایہ کو ہی دیکھ رہی تھی....

وہ سب کا اتنا خیال رکھتی تھی اور اتنی ہی محبت کرتی تھی بس ایک وہ ہی انکو نظر نہیں آتی تھی یہ سوچ کر اسکی پلکیں نم ہوئی تھی....

ناز تم نے ہمارے بیٹی کو زیادہ لاڈ پیار سے بگاڑ دیا ہے!.....

عمر صاحب اپنی بہن سے بولے تھے....

وہ عادت میں ناز بیگم سے الگ نرم طبیعت کے مالک تھی اور ظفر اپنے باپ پر ہی گیا تھا....

تو کیا ہوا عنایہ بلکل میری بیٹی کی طرح ہی ہے اتنی لاڈ پیار پر تو اسکا حق ہے بھئی۔۔!

ناز بیگم اپنے بھائی اور بھابی کی طرف دیکھ کر مسکرائی تھی...

جبکہ عنایہ نے ایک ادا سے اپنے بالوں کو پیچھے کیا اور زر کی طرف دیکھا مگر وہ اپنا کھانا کھانے میں مصروف تھا لیکن اسکی یہ ادا بیا کو ایک آنکھ نہیں بھائی تھی۔۔۔

اج سنڈے تھا

ناز بیگم نے اپنے بھائی کو بھی لنچ پر بلا لیا تھا اور یوں آج وہ سب لوگ ایک ساتھ موجود تھے اور کافی خوش گوار ماحول میں کھانا کھایا جا رہا تھا...

کھانے کے دوران ناز بیگم مسلسل عنایہ کو کچھ نہ کچھ دے رہی تھی اور وہ بس بیٹھی نخرے دکھا رہی تھی...

حور بہت دیر سے ان دونوں کو ہی دیکھ رہی تھی اور جب اچانک اسکو خود پر کسی کی نظروں کی تپیش محسوس ہوئی تھی حور نے جیسے ہی گردن اٹھا کر سامنے دیکھا تو ایک دم دھک سے رہ گئی تھی....

زر بڑی فرصت میں بیٹھا اسی کو دیکھ رہا تھا اسکے اس طرح دیکھنے سے حور نے فورا اپنی نظریں نیچی کر لی تھی...

لیکن نظریں کیا ملی دل نے پوری رفتار سے دھڑکنا شروع کر دیا تھا۔۔

اسنے جلدی سے پانی کا گلاس منہ سے لگا لیا تھا..

کہاں تو زر ایک نظر اسے دیکھنا گوارا نہیں کرتا تھا اور کہاں مسلسل اس کو اپنی نظروں کے حصار میں لئے ہوئے تھا....

حور سے کھانا بھی دوبھر ہو گیا تھا اسنے جلدی جلدی اپنا کھانا ختم کیا اور اپنی جگہ سے اٹھ گئی تھی.....

حور بیٹا کیا ہوا اتنی جلدی کیوں اٹھ گئی ہو اچھے سے کھاؤ نہ....

Urdu Novels & Books Group

اسکو اٹھتا دیکھ کر راحت بیگم بولی تھی وہ جانتی تھی کی سب کی موجودگی میں اسنے اچھے سے نہیں کھایا ہو گا.....

بس پھوپھو میں نے کھا لیا اور میں اپنے روم میں جا رہی ہوں۔۔۔!

وہ جلدی سے انکو جواب دے کے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔

زر خان کی نظروں نے دور تک اسکو جاتے دیکھا تھا....

اور یہ منظر دو آنکھوں نے بڑی غور سے دیکھا تھا

❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤

تمھیں میری کوئی بات بری لگی ہے کیا کبھی جو تم میرے ساتھ ایسی رہتی ہو...۔!؟

وہ جو کچن میں کسی کام سے آئی تھی اسکو اپنے پیچھے سے کسی کی آواز سنائی دی تھی..

بیا نے پلٹ کر دیکھ تو ظفر کو سینے پر ہاتھ بندھے کھڑا پایا جو اسے گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا..

اسکی بات سن کر ایک پل کے لئے چپ سی رہ گئی تھی...

میں تم سے پوچھ رہا ہوں بیا!...

جب بیا نے اسکی بات کا جواب نہ دیا اور اپنے کام میں لگی رہی تو ظفر نے اس سے پھر سے پوچھا.....

میں سمجھی نہیں آپ کیا کہنا چاہتے ہیں وہ بنا اسکی طرف دیکھے بولی تھی!.....

اس میں ہمّت نہیں تھی کی اسکی طرف دیکھ کر جواب دے کیونکہ جو وہ پوچھ رہا تھا اسکا اسکے پاس کوئی جواب نہیں تھا......

تم اچھے سے جانتی ہو میں کیا کہ رہا ہوں..

مجھے اگنور کرنے کی ایک وجہ بتا دو تم کیا تمہیں میرا یہاں آنا پسند نہیں ہے....؟؟؟

ظفر نے آج سوچ لیا تھا کی وہ اس سے پوچھ کر ہی رہے گا کی وہ اسکے ساتھ ایسا رویہ کیوں رکھتی ہے...

کیونکہ ظفر کو اسکا ایسا رویہ اپنے ساتھ برا لگتا تھا....

آپکو غلط فہمی ہوئی ہے کوئی نہ میں آپکو اگنور کرتی ہوں اور نہ ہی مجھے آپکا آنا برا لگتا ہے آپکی پھوپھو کا گھر ہے آپ کبھی بھی آ سکتے ہیں!!.....

اس بار بیا نے اسکی طرف دیکھ کر جواب دیا تھا...

چلو پھر مان ہی لیتے ہیں اگر ایسا ہے تو!!....

ظفر اسکی طرف دیکھ کر شرارت سے بولا تھا...

اچھا اگر آپکے سوال جواب پورے ہو گئے ہو تو مجھے راستہ دیں گے باہر جانے کا....

وہ اسکے سامنے کھڑی ہوتے بولی کیونکہ وہ کچن کی دہلیز کے بلکل درمیان میں کھڑا تھا۔۔۔

Urdu Novels & Books Group

نہیں!

ابھی تو بہت سارے سوال ہیں جو میں نے تم سے پوچھنا چاہتا ہوں۔۔!

اس بار وہ شوخ لہجے میں بولا تھا اسکی آنکھوں میں ایک چمک تھی جس کو دیکھ کر بیا اپنی نظریں جھکا گئی تھی....

ظفر بیٹا آپکو کچھ چاہیے تھا...

تبھی راحت بیگم کی آواز پر ظفر گڑبڑا کر پیچھے مڑا تھا۔۔وہیں بیا بھی بوکھلا گئی تھی....

جی پھوپھو میں پانی لینے آیا تھا!....

ظفر اپنی حالت پر قابو پاتے ہوئے بولا تھا....

جبکہ بیا رخ موڑے اپنی ہنسی پر قابو پا رہی تھی....

بیا بیٹا بھائی کو پانی دو بیچارہ کھڑا ہے یہاں پر اپنا کام تم بعد میں کر لینا!....

راحت بیگم بیا سے مخاطب ہوئی تھی اور انکے بھائی کہنے پر بیا اور ظفر دونوں اپنے جگہ چور سے بن گئے تھے....

جی امی دیتی ہوں!....

بیا نے جلدی سے پانی کا گلاس ظفر کو پکڑیا اور وہاں سے نکلتی چلی گئی..

darkeyes

جبکی ظفر اسکے ایسے جانے سے ہولے سے مسکرا دیا تھا.....

❤❤❤❤❤❤❤محبت نام اس کہانی کا ہے جو انسان کے زندگی میں گویا لکھ دی جاتی ہے........

محبت کا آغاز تو کبھی کبھار بناہ شور شرابہ کے ہو جاتا ہے...

مگر جوں ہی محبت آگے بڑھتی ہے اس کی شدت میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے.......

پھر افسانوں کی باتوں پر حقیقت اپنا آپ ظاہر کرنا شروع کرتی ہے تب اندر باہر کے موسم بدلنے لگتا ہے...

ایسا ہی کچھ زرخان کے ساتھ بھی ہو رہا تھا...

وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ اس کے ساتھ یہ سب کیوں ہو رہا ہے....

..وہ جو حور کی شکل تک دکھانا پسند نہیں کرتا تھا اور اسکی موجودگی تک وہ اپنے آس پاس برداشت تک نہیں کرتا تھا....

لیکن پچھلے کچھ دنوں سے وہ اپنی بدلتی کیفیت سمجھ نہیں پا رہا تھا.....

کل بھی جب وہ لوگ لنچ کر رہے تھے تب بھی اسنے خود پر بہت قابو کیا تھا کی وہ اسکو نہ دیکھ لیکن حور پر نظر پڑتے ہی اسکی نظروں نے پلٹنے تک سے انکار کر دیا تھا.....

Urdu Novels & Books Group

یہ کیا ہو رہا ہے مجھے۔۔!

میں کیوں اسکے بارے میں سوچ رہا ہوں...

وہ نہ جانے کتنی دیر سے بس حور کے ہی بارے میں سوچے جا رہا تھا........

میں تو نفرت کرتا ہوں اس سے!....

زر اپنے بالوں کو ہاتھوں میں بھینچتے ہوئے خود سے بولا.....

نہیں میں ابھی بھی حور سے نفرت کرتا ہوں...

اس نے جیسے خود کو یقین دلایا تھا....

ہاں میں نفرت کرتا ہوں تم سے سنا تم نے حور۔۔۔۔

شدید نفرت کرتا ہوں میں تم سے....

زرخان نے غصے میں اپنا بجتا ہوا فون سامنے دیوار پر دے مرا تھا جس سے فون دو ٹکڑوں میں بٹ گیا تھا.....

زرخان کو اب اپنی سوچوں پر اور حور پر غصہ آنے لگا تھا جو اسکی سوچوں پر سوار ہو رہی تھی....

نہیں زر تم وہ سب کیسے بھول سکتے ہو اسکی وجہ سے تمہاری ماں نے کتنی بےعزتی سہی تھی سب کے سامنے تم وہ سب کیسے بھول سکتے ہو...

dark eyes

زر ادھر سے ادھر ٹھلتا ہوا بس یہ سب سوچے جا رہا تھا ..اور اپنے آپ کو یقین دلا رہا تھا کہ وہ ابھی بھی حور سے نفرت کرتا ہے......

لیکن حقیقت اسکی سوچ کے برعکس تھی

❤❤❤❤❤

❤کیا بات ہے ثنا آجکل تم کچھ زیادہ ہی خوش نظر آ رہی ہو ہمیں بھی تو پتا چلیں آخر وجہ کیا ہے تمہاری خوشی کہ.....

....وہ تینوں اس وقت یونی کے گیٹ پر کھڑی اپنی اپنی کار کا انتظار کر رہیں تھی....

....جب بیا نے ثنا کو چھیڑتے ہوئے کہا تھا جو ایک دو دن سے بہت خوش دیکھ رہی تھی اسکو....

...جبکہ حور اچھے سے جانتی تھی اسکی خوشی کہ وجہ...

...کتنی بری دوست ہو تم بیا تمھیں یہ نہی معلوم کہ میں خوش کیوں ہوں....ثنا منہ بناتے ہوئے بولی تھی اسکو بیا سے یہ امید نہی تھی کہ وہ اسکا برتھڈے بھول گئ تھی....

...بس بس میں مذاق کر رہی تھی یار اتنی جلدی برا کیوں مان جاتی ہو مجھے پتا ہے کی اس سنڈے آپکا برتھڈے ہے...بیا اسکو اپنے باہوں میں لے کر مناتے ہوئے بولی تھی جبکہ بیا کے اس طرح کرنے سے حور کھلکھیلا کر ہنس پڑی تھی.....

Urdu Novels & Books Group

...فیصل جو ابھی کار سے نکلا ہی تھا حور کی ہنسی سن کر بس اسکو دیکھتا ہی رہ گیا تھا وہ آج آیا ہی اس لئے تھا کہ اس دشمن جاں کو دیکھ سکے۔۔۔

..جب اسکو یہ معلوم ہوا تھا کہ حور زر کی کزن ہے تو اسکو شاک لگا تھا پر اسکو خود پر اتنا تو بھروسہ تھا کی یہ سب اسکے لئے ناممکن نہی ہے وہ جانتا تھا زر اسکو پسند نہی کرتا ہے پر زر کے ناپسند کرنے سے کچھ نہی ہوگا اسکو اس بات کا یقین تھا اب وہ جلد سے جلد کوئی فیصلہ کر لینا چاہتا تھا..

....تو پارٹی تو دے رہی ہو نہ تم بیا اسکو دیکھ کر بولی تھی....

....ہاں یار صرف گرلز پارٹی ہوگی اور ہم لوگ بہت مزا کریں گے...ثنا جوش سے بولی تھی...

....تم سچ کہ رہی ہو ثنا پھر تو بہت مزہ آئے گا بیا اور حور بھی پرجوش انداز میں بولی تھی۔۔۔

۔۔۔ہاں یہ سچ کہ رہی ہے....فیصل ان لوگوں کے پاس آتے ہوئے حور کا چہرہ اپنی نظروں کے حصار میں لیتے ہوئے بولا تھا...

...آواز سن کر ان تینوں نے اسکو سلام کیا جس پر اسنے اچھے سے انکے سلام کا جواب دیا تھا...

....یہ تو بہت اچھی بات ہے بہت مزہ آئے گا اس سنڈے کو بیا خوشی سے چہک کر بولی تھی اسکی بات پر سبھی مسکرا دئے تھے....

....اس بات سے انجان کہ دور اپنی کار میں موجود زر کے تن بدن میں آگ لگ گئی تھی یہ منظر دیکھ کر....

dark keyes

....وہ جو اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر آج آفس سے خاص کر ان دونوں کو گھر لے جانے آیا تھا اور آج ایسا پہلی بار ہوا تھا۔۔

۔۔۔پر سامنے کا منظر دیکھ کر غصے سے اسکی رگے تن گئی تھی سٹیرنگ پر اسکی پکڑ سخت ہوئی تھی اسکا بس نہی چل رہا تھا کہ وہ ابھی وہاں جا کر فیصل کا حال ہی برا کر دے لیکن وہ خود پر قابو کرتے ہوئے ایک غصّیلی نظر حور اور فیصل پر ڈالتا کار کو سٹارٹ کرتا واپس چلا گیا تھا❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤ظفر بھائی یہ بھی سمجھا دے یہ میری سمجھ میں نہیں آ رہا ہے....

...زر خان آفس سے تھکا ہوا گھر میں داخل ہوا تو اسکے کانوں میں حور کہ آواز پڑی۔۔۔

حور کی آواز سنتے ہی اسکے قدم خود بہ خود لاؤنج کیطرف چل پڑے تھے........

...السلام علیکم ....زرخان نے لاؤنج میں آتے ہی انکو سلام کیا اور اپنی ٹائی کہ نوٹ ڈھیلی کرتا ہوا دوسرے صوفہ پر بیٹھا گیا تھا یوں کی حور بلکل اسکے سامنے بیٹھی ہوئی تھی...

...حور جو کچھ لکھ رہی تھی زرخان کی آواز سنتے ہی حور کا چلتا ہوا ہاتھ ایک پل کو رکا تھا....

...وعلیکم السلام بہائی ... زر خان کو دکھتے ہی بیا اور ظفر نے اسکے سلام کا جواب دیا... جبکی حور نے بہت آہستاگی سے اسکے سلام کا جواب دیا تھا جو شاید حور کے علاوہ کسی نے سنا ہی نہیں تھا......

...اچھا آج تم اس لئے جلدی آ گئے تھے آفس سے...زرخان ظفر کیطرف دیکھتے ہوئے بولا

Urdu Novels & Books Group

...ہاں یار وہ ان دونو کو کچھ ہیلپ چاہئے تھی پڑھنے میں تو اس لیے میں آج جلدی آ گیا تھا.....

...ظفر زر کو جواب دے کر بیا کی طرف دیکھنے لگا جسکو ابھی بھی کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا....

...شاید کل ظفر کی باتوں کا ہی اثر تھا کہ وہ اس وقت بیٹھی اس سے پڑھ رہی تھی.....

....ظفر کا جواب سن کر زر کی نظریں حور پر جا ٹھری تھی اس وہ سادہ سے سوٹ میں بھی بہت اچھی لگ رہی تھی اسنے اپنے بالوں کی چوٹی بنائی ہوئی تھی جن میں سے چند آوارہ لٹے اسکے چہرے کو چھو رہیں تھی ایک پل کے لئے تو زر اسکو دیکھتے ہوئے کھو سا گیا تھا۔۔

لیکن اگلے ہی پل دوپہر والا منظر اسکی آنکھوں کے سامنے گھوم گیا تھا اور پل میں اسکے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے....

.....حور بظاہر تو آرام سے بیٹھی ظفر کی بات سن رہی تھی جو وہ انکو سمجھا رہا تھا لیکن وہ خود پر جمی زر کی نظروں کو بہت اچھے سے محسوس کر رہی تھی جس وجہ سے اسکو اب گھبراہٹ ہو رہی تھی....

۔۔تبھی ظفر کا فون بجا تھا اور زر نے حور پر سے اپنی نظریں ہٹائی تھی..

.....تم دونوں یہ دیکھو میں ابھی آتا ہوں ظفر اپنا بجتا ہوا فون لے کر باہر بات کرنے گیا تھا....

....آج یونی کے باہر تم لوگ فیصل کے ساتھ کیا باتیں کر رہے تھے..

dark eyes

....ظفر کے باہر جاتے ہی زر نے اپنی بات کا آغاز کیا تھا وہ آفس سے ہی سوچ کر آیا تھا اور ظفر کی موجودگی میں وہ یہ بات نہی کرنا چاہتا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ ظفر کو اسکی یہ فالتو ہی لگے گی کیونکہ وہ ظفر کو اتنا ناپسند نہی کرتا تھا جتنا کی وہ...

..وہ دونوں بیٹھی سوال حل کر رہیں تھی جب زر کی آواز انکے کانوں میں آئی تھی جس پر دونوں نے یکدم سر اٹھا کر سامنے دیکھا جو ان دونوں کو ہی دیکھ رہا تھا...

...کچھ نہی بھائی وہ تو ثنا کو لینے آئے تھے تو بس سلام دعا ہوئی تھی جواب بیا نے دیا تھا حور جبکہ اسکی بات میں چھپے غصّے کو محسوس کر سکتی تھی...

....آج کے بعد میں تمھیں اس سے بات کرتے ہوئے نہ دیکھوں اسکی بہن اچھی ہے اس وجہ سے میں تمہاری دوستی پر کوئی پابندی نہی لگا رہا پر اس فیصل سے دور رہنا....آخری جملہ اسنے حور کیطرف دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں کہا تھا...

...اسکی سختی سے کہی بات پر وہ دونوں اپنی اپنی جگہ ڈر گئی تھی انکو یہ بات سمجھ نہی آئی کی وہ فیصل سے دور رہنے کے لئے کیوں بول رہا تھا....

....کچھ دیر تو وہ ایسے ہی بیٹھا حور کو دیکھتا رہا تھا آج پھر فیصل کا حور کو دیکھنا اسکے پورے بدن میں آگ لگا گیا تھا اسکا بس نہی چل رہا تھا کی وہ اپنا سارا غصّہ حور یا فیصل پر ہی نکال دیتا پر وہ اس بار ایسا چاہ کے بھی نہی کر سکا تھا....

Urdu Novels & Books Group

...ہاں تو کہاں تھے ہم لوگ ظفر پھر سے واپس آکر ان دونوں سے بولا تھا اور ان دونوں کو پڑھانے لگا...

...زر تھکا ہوا ہونے کے باوجود بھی وہیں حور کو اپنی نظروں کے حصار میں لئے بیٹھا رہا تھا اور اب حور کے لئے پڑھنا بھی مشقل ہو گیا تھا❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤اس نے دھیرے دھیرے اپنی آنکھیں کھولی تھی اور ایک درد کی شدید لہر اسکے پورے بدن میں ڈور گئی تھی...

....پہلے تو اسکی سمجھ نہی آیا تھا کی وہ کہاں ہیں اس وقت اسکا پورا وجود مشینوں میں جکڑا ہوا تھا اس سے سانس بھی ٹھیک سے نہی لی جا رہی تھی....

۔۔۔ایک ایک کر کے سارا منظر انکی آنکھوں کے سامنے گھوم رہا تھا...

...گل..گل.. تمھیں ہوش آ گیا یہ دیکھو میں ہوں..... تبھی اسکے کانوں میں بہت سالوں بعد ایک جانی پہچانی آواز گونجی تھی...

....گل نے گردن موڑ کر دیکھا تو بس دیکھتی ہی رہ گئی تھی کتنے ہی آنسوں اسکی آنکھ سے ٹوٹ کر گرے تھے....

..خان بھائی ...اسکے ہونٹوں سے بےآواز یہ دو لفظ ادا ہوئے تھے...

...ہاں میری جان تمہارا خان بھائی تمھیں ہوش آ گیا ہے میں بہت خوش ہوں ورنہ مجھے لگا تم بھی انکی طرح... وہ شدت جذبات سے کہتے رو پڑے تھے......

....خان بھائی۔۔ثاقب......م..میرے بچے....جب گل کو اپنے بچو اور شوہر کا خیال آیا تو وہ اٹک اٹک کر انکے بارے میں پوچھ رہیں تھی....

...گل کی بات سن کر وہ ایکدم سے چپ ہو گئے تھے ان میں ہمت نہی ہو رہی تھی کی یہ بتا سکتے کہ اسکا شوہر اور بیٹا اس دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں۔۔۔

...آج جب وہ ایک بزنس میٹنگ کے لئے جا رہے تھے تو راستے میں اس حادثے والی جگہ پر انہوںنے اپنی کار کو روکا تھا اور گل کو اس اس جگہ اور اس حالت میں دیکھ کر انکے پیروں کے نیچے سے جیسے زمین ہی کھسک گئی تھی آج اتنے سالوں بعد انہوںنے گل کو دیکھا تھا وہ تو سوچتے تھے کہ وہ اس شہر سے ہی چلی گئی ہے مگر ایسا نہی تھا..

...انہوںنے کتنا ڈھونڈھا تھا اسکو پر آج ملی بھی تو اس حال میں وہ جلدی جلدی سے انکو ہسپتال لے کر آئے تھے پر راستے میں ہی ثاقب اور عمر نے دم توڑ دیا تھا ہانی کو زیادہ چوٹ نہی آئی تھی پر گل کی حالت نازک تھی ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ انکے پاس بھی وقت بہت کم ہے اور یہ سب سن کر سکندر صاحب ٹوٹ سے گئے تھے..

....کچھ..ت...تو...بولیں...لالا..وہ انکو خاموش دیکھ کر پھر سے بولی تھی...

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

....اس بار وہ خود پر قابو نہی رکھ سکے تھے اور کتنے ہی آنسوں انکی آنکھوں سے ٹوٹ کر زمین پر گرے تھے...

....انکو روتا دیکھ کر گل کو بہت کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا.....

....اور پھر انکے بار بار پوچھنے پر انکو بتانا ہی پڑا تھا اور یہ سب سنکر گل کہ حالت مزید خراب ہو گئی تھی سکندر صاحب جلدی سے ڈاکٹر کو بلانے کے لئے بھاگے تھے❤❤❤❤❤..

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

...❤❤❤❤❤❤❤السلام علیکم پھوپھو کیسی ہیں آپ...

...عنایہ ناز بیگم کے گلے لگتی ہوئی بولی...

....ناز بیگم جو آج ملازمہ سے گھر کہ صفائی کروا رہی تھی عنایہ کو دیکھ کر خوش ہو گئی تھی....

..میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ کیسی ہو اور گھر میں سب کیسے ہیں.....

....ناز بیگم عنایہ کو لاؤنج میں سوفہ پر بیٹھتی ہوئی بولی......

....جی سب ٹھیک ہے پھوپھو آپ بتایں...

....عنایہ ناز بیگم کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیکر بولی....

...جی بیٹا سب خیریت ہے بس آج سوچا گھر کہ صفائی کروا لیتی ہوں تو بس وہ ہی کروا رہی تھی

...ناز بیگم محبّت سے عنایہ کہ طرف دیکھتی ہوئی بولی اور ملازمہ کو بلا کر عنایہ کے لئے کافی بنانے کے لئے کہا پھر عنایہ سے باتوں میں لگ گئی.....

...مما یہ اپکا فون اپر روم میں بج رہا تھا...

تبھی حور ناز بیگم کا بجتا ہوا فون انکو پکڑاتے ہوئے بولی..

..میں نے کتنی بار منا کیا ہے اپنی اس زبان سے مجھے مما مت بلایا کرو تو تمھیں سمجھ نہیں آتا ہے کیا..

...ناز بیگم حور کے ہاتھ سے اپنا موبائل جھپٹتے ہوئے غصے سے بولی...

...عنایہ کے سامنے اتنی بی عزتی پر حور کہ آنکھوں میں پانی آ گیا تھا وہ سر جھکے اپنے آنسوں پینے کہ کوشش کر رہی تھی...

...جبکی عنایہ طنزیہ مسکراہٹ ہونٹوں پر سجا کر حور کہ طرف ہی دیکھ رہی تھی....

...اب کھڑی کھڑی میرا منہ کیا دیکھ رہی ہو دفا دفاع ہو جاؤ۔۔

...ناز بیگم نے چیختے ہوئے غصے سے کہا حور انکی غصے سے بھری آواز سن کر دوڑتی ہوئی جیسے ہی وہا سے جانے لگی تھی پاس ہی ٹیبل پر رکھا قیمتی واس حور کا ہاتھ لگنے کی وجہ سے نیچے زمین پر گر کر ٹوٹ گیا تھا.....

Urdu Novels & Books Group

....ایک کام ڈھنگ کا نہیں کر سکتی یہ لڑکی میرا اتنا قیمتی واس توڑ دیا..

تم کیا اندھی ہو کر چال رہی تھی .ناز بیگم تو جیسے فٹ پڑی تھی آج حور پر...

حور جلدی سے نیچے بیٹھ کر روتے ہوئے ٹوٹے کانچ کے ٹکڑے اٹھانے لگی تھی۔۔۔

۔۔جلدی جلدی اٹھانے کہ وجہ سے ایک کانچ کا ٹکڑا حور کے ہاتھ میں لگ گیا تھا.....

...کیا کر رہی ہو پاگل ہو گئی ہو کیا چھوڑوں اسکو۔۔۔.ابھی اسنے اپنے درد کو سہی سے محسوس بھی نہیں کیا تھا جب کسی نے بہت نرمی سے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر اسکے ہاتھ سے کانچ کے ٹکڑے نیچے پھینکے تھے...

۔۔حور نے جب سر اٹھا کر دیکھا تو زرخان کو اپنی طرف دیکھتا ہوا پایا تھا زر کو دیکھ کر اسکی آنکھوں میں یکدم حیرانی نے اپنی جگہ لی تھی اپنے ہاتھ میں اٹھتی درد کی ٹیسوں کو وہ بھول ہی گئی تھی...

......وہ جو آج جلدی آفس سے گھر آیا تھا لیکن حور کے ساتھ یہ سب ہوتا دیکھ اور اسکو پتا نہی کیوں برا لگا تھا..

اور پھر اسکے ہاتھ میں کانچ لگتا دیکھ خود پر قابو نہیں رکھ پایا تھا اور جلدی سے اسکے پاس آکر اسکے ہاتھ سے کانچ کے ٹکڑوں کو دور ڈالا تھا.....

dark eyes

....دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا جو تم یہ اٹھا رہی تھی تمہارے اٹھانے سے یہ سب واپس سے پہلے جیسی نہی ہو جاتا اور ویسے بھی ٹوٹنے والی چیز تھی ٹوٹ گئی....

....حور جو سوچ رہی تھی کی اب وہ بھی اسکو کچھ غلط بولے گا یا پھر سے اس پر غصّہ کرے گا پر اسکے یہ الفاظ سن کر حور اپنی جگہ جم سی گئی تھی زر کا اتنا مہربان روپ آج اسنے پہلی بار دیکھا تھا.....

Urdu Novels & Books Group

....جاؤ جا کر اس پر کچھ لگا لو خون روکنے کے لئے زر آج پہلی بار اس سے نرمی سے بولا تھا حور کے لئے یہ سب ایک خواب کہ طرح لگ رہا تھا جیسے وہ اپنی آنکھیں کھولے گی اور سب یکدم بدل جائے گا....

....وہ دونوں ایک دوسرے سے میں اتنے مگن تھے کہ وہاں دو لوگوں کی موجودگی کا انھے احساس ہی نہی تھا جو بس زر کے اس رویہ کو حیرانی سے دیکھ رہیں تھی.....

....اب یہیں کھڑی رہوگی یا جاؤ گی بھی اس پر کچھ لگانے کے لئے....اسکو وہیں کھڑا دیکھ کر اس بار زر تھوڑا سختی سے بولا تھا.....

..حور جو بس اسکو دیکھے جا رہی تھی اس بار اسکے سخت الفاظ سنکر تیزی سے وہاں سے گئی تھی کیونکہ اسکا کوئی بھروسہ نہی تھا کی کب غصّہ آ جائے.....

.....اسکے جانے کے بعد زرخان بھی اپنی ماں اور عنایہ کو حیران پریشان سا وہیں چھوڑ کر اپنے روم میں چلا گیا تھا...

....جبکہ عنایہ کو آج ی سب دیکھ کر یقین ہو گیا تھا کی زرخان کے دل میں حور کے لئے جذبات ہیں اس دن ٹیبل پر اس نے اس بات پر اتنا غور نہی کیا تھا .. پر اب اسکو کچھ تو کرنا تھا اس سے پہلے کہ زر حور کی محبت میں نہ پڑ جائے وہ زر کہ پیٹھ کو دیکھتے ہوئے سوچ جا رہی تھی....

...حور اپنے کمرے میں آ کر بیڈ پر گرنے کے انداز میں لیٹی تھی آج زر کہ آنکھوں میں اس نے جو محسوس کیا تھا اسنے اسے بوکھلا دیا تھا...

....غصّہ....نہیں......نفرت...نہی....وہ خود ہی سوال جواب کرنے لگی تھی....

....محبت....نہی.....فکرمندی....ہاں....

...وہ یکدم اٹھ کر بیٹھ گئی تھی ہاں فکرمندی تھی...

...نہی لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے....اسنے نہیں میں سر ہلایا تھا.....

لیکن ایسا ھو بھی تو سکتا ہے اسکے اندر سے یک آواز آئی تھی تو وہ پھر سے لیٹ گئی تھی..

اللہ پلز میں نے بڑی مشقل سے خود کو سمبھالا ہے کوئی ایسی چیز جو میرے لئے نہی ہے مجھے اسکے وہم میں مبتلا نہ کر وہ کافی دیر بس اللہ سے دعا کرتی رہی تھی❤❤❤❤

❤میں جانتی ہوں بھائی میں نے

بہت غلط کیا ہے آپ سب کے ساتھ....

....او...اور... مجھے یہ بھی معلوم ہے کہ آپ سب لوگ مجھسے کتنی نفرت کرتے ہیں ...یھا...یہاں تک کہ آپ لوگ میری شقل تک دیکھنا نہی چاہتے ہیں....گل اٹک اٹک کر اپنے برابر میں بیٹھے سکندر صاحب سے بول رہی تھی اس وقت اسکو بولتے ہوئے بھی بہت تقلیف ہو رہی تھی پر آج اتنے سالوں بعد انکو دیکھ کر پھر سے اپنی غلطی کی ان سے معافی مانگ رہی تھی....

....نہی میری جان میں تم سے ناراض نہی ہوں اور میں نے تمھیں بہت پہلے ہی معاف کر دیا تھا کیونکہ ہم لوگ کون ہوتے ہیں کسی کو سزا دینے والے....سکندر صاحب تڑپ کر بولے تھے ان

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

سے گل کی حالت دیکھی نہی جا رہی تھی وہ جو انکو کس قدر عزیز تھی آج اسکو زندگی اور موت سے لڑتا دیکھ کر انکا دل بھی تڑپ رہا تھا.....

....آپنے تو معاف کر دیا ہے بھائی پر باقی سب نے نہی میں انکی آنکھوں میں نفرت تو بہت پہلے ہی دیکھ چکی تھی اور.....اور...پھر وہ انکی بددعا بھائی سب کہ بددعا ہی لگ گئ ہے مجھے یہ سب کا دل دکھانے کے سزا ملی ہے مجھے ....اب بولتے بولتے گل کا سانس بھی پھولنے لگا تھا اسکا سب کچھ تو ختم ہو گیا تھا آج کچھ بھی تو نہی بچا تھا اسکے پاس....

...ایسا نہی کہتے...کوئی سزا نہی ملی ہی تمھیں سکندر صاحب سے اب اسکی یہ حالت برداشت نہی ہو رہی تھی اپر سے اسکی باتیں لیکن وہ سچ ہی تو کہ رہی تھی شاید سب کی بددعا ہی لگی ہے اسکو...

....بھائی مجھ سے آپ ایک وعدہ کریں گے...گل نے سکندر صاحب کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا...

....ہاں بولوں نہ کیا چاہتی ھو تم میں تمہارے لئے کچھ بھی کروں گا....سکندر صاحب سے اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا....

.....آ...آپ...تو جانتے ہی ہیں کہ میری بیٹی کا اس دنیا میں کوئی نہی ہے بس ...م...میں آپ سے ایک وعدہ چاہتی ہوں بھائی کہ آپ میری ہانی میری حور کا خیال رکھیں گے بس ایک یہ ہی وعدہ چاہتی ہوں میں آپسے کیونکہ مجھے نہی لگتا کہ میں...

.....بس گل تم ٹھیک ہو جاؤ گی تمھیں میں کچھ نہی ہونے دوں گا...سکندر صاحب اسکی بات کو کاٹتے ہوئے بولے تھے...

....جو میں نے کہا ہے وہ کرو گے نہ بھائی آپ مجھے بس یہ جاننا ہیں....

گل اپنی بات پر بضد ہوئی تھی...

....ہاں میں اسکا بلکل اپنی بیٹی کہ طرح خیال رکھوں گا بلکہ اپنی بیٹی بنا کر رکھوں گا اپنے بھائی پر یقین رکھو تم..

...سکندر صاحب گل کو یقین دلاتے ہوئے بولے تھے..

...بس بھائی مجھے آپ سے یہ ہی سننا تھا اب اگر مجھے موت بھی آ جائے تو کوئی غم نہی کیونکہ اب میری حور کو میں آپ کو سونپ چکی ہوں....سکندر صاحب کی بات سنکر گل مطمعین ہوئی تھی....

....بس اب تم زیادہ مت بولو آرام کرو میں ڈاکٹر سے مل کر آتا ہوں سکندر صاحب سے اب اپنے آنسوں روکنا مشقل ہو گیا تھا اس لئے وہ وہاں سے اٹھتے ہوئے بولے اور روم سے نکلتے چلے گئے تھے❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤بابا آپ سمجھایں نہ پھوپھو کو میری تو یہ سن ہی نہی رہی ہیں...

حور سکندر صاحب کے پاس آتے ہوئے بولی اور انکے برابر میں صوفہ پر ہی بیٹھ گئی تھی جبکہ اسکی بات پر راحت بیگم مسکرا دی تھی کیونکہ وہ اچھے سے جانتے تھی کی وہ اس وقت ان سے کیا بات کرنے آئی ہیں....

....تو بیٹا راحت کچھ غلط بھی تو نہی کہ رہی ہے ثنا تمہاری اتنی اچھی دوست ہے اگر تم نہی جاؤ گی تو اسکو برا لگ جائے گا اور پھر وہ تم سے ناراض ہو جائے گی تو کیا تمھیں اچھا لگے گا.....سکندر صاحب بھی راحت بیگم کا جملہ دوہراتے ہوئے بولے تھے....

...پر بابا آپ ہی تو دیکھ نہ میں بیا کے بغیر وہاں کیسے چلی جاؤں اسکے اور ثنا کے علاوہ میں اور کسی کو جانتی بھی نہی ہوں .... حور نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا.....

......آج ثنا نے اپنے برتھڈے کہ پارٹی دی تھی پر بیا کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے وہ نہی جا رہی تھی جس پر اسنے فون پر ثنا سے معذرت بھی کر لی تھی پر اس نے حور کو سختی سے آنے کے لئے کہا تھا پر حور بیا کے بغیر جانا نہی چاہ رہی تھی جس پر راحت بیگم اور اب سکندر صاحب اسے جانے کے لئے منا رہے تھی کیونکہ ثنا نے صرف اپنی دوستوں کو ہی پارٹی میں بلایا تھا جس پر سکندر صاحب کو کوئی اعتراض نہی تھا.....

....تو کیا ہوا وہاں ثنا تو ہوگی نہ اگر بیا نہی ہے تو ...ایکہ بار راحت بیگم بولی تھی وہ حور کو صرف اس لئے بھیجنے پر بضد تھی کیونکہ وہ کہیں کم ہی جایا کرتی تھی اور اگر جاتی بھی تو صرف بیا کے ساتھ ہی جاتی تھی جبکہ بیا کہیں نہ کہیں چلی ہی جاتی تھی ناز بیگم کے ساتھ....

....پر پھوپھو میری بات تو سمجھنے کی کوشش کریں میں جاؤں گی کس کے ساتھ اور آنا بھی تو ہو گا نہ اور آپ جانتی ہیں آتے وقت دیر بھی ہو سکتی ہیں...اس بار حور کچھ مانتے ہوئے بولی....

....تو بیٹا میں چھوڑ آؤں گا تمہیں اور ثنا نے بولا ہے کہ وہ تمھیں گھر خود چھوڑنے آئے گی تو اب اس میں اتنا سوچنا کیوں جاؤ جا کر تیار ہو جاؤ....سکندر صاحب اسکو سمجھانے والے انداز میں بولے.....

....پر بابا آپکی طبیعت بھی ٹھیک نہی ہے آپ جاؤ گے اور پھر آؤ گے بھی حور فکرمندی سے بولی....

....میں نے کہا نہ حور تم جاؤ اب بس میں کوئی بہانہ نہی سنوں گا سکندر صاحب کی بات پر وہ چپ چاپ تیار ہونے چل دی تھی اسکو جاتا دیکھ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرا دئے تھے❤
❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤چٹاخ کہ آواز پورے لاؤنج میں گونج تھی وہاں موجود سب ہی لوگوں نے حیران نظروں سے سکندر صاحب کو دیکھا تھا تھا جو اس وقت خونخار نظروں سے اپنے گال پر ہاتھ رکھے ناز بیگم کو گھور رہے تھے.....

.....بس ایک لفظ اور نہی ناز ورنہ مجھ سے وہ ہو جائے گا جس پر مجھے بعد میں پچھتانا پڑے...وہ انگلی اٹھا کر انکو وارن کرتے ہوئے بولے تھے انکی آنکھوں میں اس وقت خون سوار تھا....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

....بولوں گی میں چپ نہی رہوں گی زر میرا بھی بیٹا ہیں اور آپ ایسے کیسے اسکا نکاح کسی سے بھی کر سکتے ہیں میں نہی مانتی اس نکاح کو پتا نہی کس کا گندا خون ہے جسکو آپ میرے بیٹے کی بیوی....

سکندر صاحب کا ہاتھ ایک بر پھر اٹھا تھا اور ناز بیگم کا جملہ منہ میں ہی رہ گیا تھا.....

....سکندر یہ کیا کر رہے ہو تم تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے نہ ..... عمر صاحب بیچ میں آتے ہوئے بولے تھے جبکہ راحت بیگم اور عالیہ بیگم حیران کھڑی ی سب دیکھ رہی تھی....

.....دماغ میرا نہی تمہاری بہن کا خراب ہو گیا ہے اور کہ دو اس سے کہ حور اب سے اس گھر کہ بہو ہے یہ مانے یا نہ مانے سکندر صاحب ڈری سہمی کھڑی حور کو اپنے سے لگاتے ہوئے بولے تھے...

..آج گل کی حالت یکدم ہی خراب ہو گئی تھی انکی حالت کو دیکھ کر سکندر صاحب نے ایک فیصلہ لیا تھا وہ زر کو ہسپتال لے آئے تھے اور یوں انہونے حور کو زر کے نام لکھ دیا تھا بارہ سالہ زر بس اپنے باپ کو یہاں سے وہاں پھرتا دیکھ رہا تھا جبکہ چار سالہ حور اپنی ماں کے بیڈ سے لگی کھڑی تھی.....

.....بھائی میں آپ سے بس ایک اور وعدہ چاہتی ہوں آپ گھر پر کسی کو مت بتانا کہ یہ میری بیٹی ہے کیونکہ میں نہی چاہتی کہ وہ لوگ مجھ سے جتنی نفرت کرتے ہیں اتنی ہی نفرت میری بیٹی سے کریں آپ اور اسکو میری غلطی کی سزا نہ دیں آپ کسی کو مت بتانا بھائی پلز جبتک ان لوگوں کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دل سے میرے لئے ناراضگی ختم نہی ہو جاتی تب تک آپ کسی کو کچھ مت بتانا کی یہ کسی بیٹی ہے...

....اور یہ آخری وعدہ لیا تھا گل نے سکندر صاحب سے اور سکندر صاحب نے بھی وعدہ کر دیا تھا اسکے کچھ وقت بعد ہی گل بھی اس دنیا سے رخصت ہو گئی تھی سکندر صاحب کے لئے یہ بہت بڑا صدمہ تھا اور گھر آکر انہوں نے بس اتنا بتایا کہ یہ انکی دوست کی بیٹی ہے اور اب سے زر کہ بیوی جسے سنکر ناز بیگم پھٹ پڑی تھی اور حور کو غلط الفاظ کہنے لگی تھی جس پر سکندر صاحب کہ دو بار ہاتھ اٹھ چکا تھا....

...نہی مانتی میں اسکو کچھ بھی نہ ہی میرا بیٹا مانے گا....ناز بیگم پھر سے چلا کر بولی اور زر کیطرف دیکھا جو اپنی ماں کو ہی دیکھ رہا تھا....

.....یہ تو وقت بتائے گا اور زر میرا بیٹا ہے جیسے آج اسنے میرا فیصلہ مانا ہے کل بھی وہ میرے اس فیصلے کو ضرور مانے گا....سکندر صاحب ایک غصّیلی نگاہ ناز بیگم پر ڈال کر حور کو اپنے ساتھ روم میں لے گئے تھے پر وہ نہی جانتے تھے کہ آگے چل کر کیا ہونے والا تھا.....

.....اور بس جب سے ہی ناز بیگم کے دل میں حور کے لئے نفرت بیٹھ گئی تھی اور یہ ہی نفرت وہ بچپن سے ہی زر کے دل میں ڈالتی چلی گئی تھی زر چھوٹا اور معصوم تھا اس معصوم کے دل میں انہوں نے حور کے لئے اتنی نفرت پیدا کر دی تھی کہ وہ اسکی شقل تک دیکھنا پسند نہی کرتا تھا بڑے

Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

ہوتے ہوتے یہ نفرت اور بڑھتی چلی گئی تھی اور اس نفرت کا فائدہ عنایہ اٹھاتی تھی جو شروع سے ہی زر کو پسند کرتی تھی اور صرف اس پر اپنا ہی حق سمجھتی تھی...

.....جتنی نفرت زر حور سے کرتا تھا اس کئیں زیادہ حور اس سے محبت کرتی تھی❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤حور جلدی کرو دیر ہو رہی ہے...راحت بیگم حور کو دیکھ کر ایک پل کو رکی تھی جو اس وقت بہت پیاری لگ رہی تھی انہوں نے دل ہی دل میں اسکی نظر بھی اتاری تھی....

....جی پھوپھو بس جا ہی رہی تھی...حور ایک بار پھر سے آئینے میں خود کو دیکھتی ہوئی بولی اور انکو سلام کرتی جلدی سے روم سے نکلتی چلی گئی تھی ...راحت بیگم اسکی جلد بازی پر مسکرا دی تھی....

حور جلدی جلدی قدم اٹھاتی کار کیطرف جا رہی تھی جب اسکی نظر کار سے ٹیک لگے کھڑے زرخان پر پڑی تھی

۔۔زرخان کو دیکھتے ہی وہ تھوڑا حیران ہونے کے ساتھ ساتھ ڈر بھی گئی تھی اسنے نظر ادھر ادھر کر کے دیکھا پر بابا اسکو کہیں نظر نہی آئے تھے اب وہ دھیرے دھیرے نظریں جھکا کر چلنے لگی تھی۔۔۔

زرخان نے جیسے ہی نظر اٹھا کر سامنے دیکھا تو بس دیکھتا ہی رہ گیا حور نے اس وقت ڈارک گرین کلر کے سوٹ پہنا ہوا تھا اور دونوں ہاتھوں میں میچنگ چوڑیاں پہن رکھی تھی جبکہ آج اسنے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بالوں کو کھولا چھوڑ رکھا تھا اس وقت وہ زر کو اپنے دل میں اترتی محسوس ہوئی تھی زر کو اس پر سے اپنی نظریں ہٹانا مشقل لگ رہا تھا آج کل وہ زر کے لئے امتحان بنی ہوئی تھی....

....جلدی بیٹھوں دیر ہو رہی ہے زر اسکے قریب آتے ہی اپنی کیفیت پر قابو پاتے ہوئے بولا تھا....

...لیکن میں تو بابا...حور اپنی حیرانی پر قابو پاکر بولی تھی ورنہ اسکو تو یقین ہی نہی آ رہا تھا کی زر اسکو لے کر جا رہا ہے...

....بابا کہ طبیعت ٹھیک نہی ہے اور میں انکو جانے نہ دیتا ایسی حالت میں اب اگر مزید دیر کرنے کا ارادہ ہے تو شوق سے کھڑی رہو پھر....زر نے جب سنا کہ وہ حور کو چھوڑنے جا رہے ہیں تو مجبورن اسکو انکو جانے سے منا کرنا پڑا کیونکہ وہ ایسی حالت میں انکو ڈرائیو نہی کرنے دیتا تھا جبکہ اسکو یہ جان کر ہی غصّہ آ رہا تھا کی وہ فیصل کے گھر جا رہی ہے اسکا بس چلتا تو وہ جانے ہی نہی دیتا پر یہ بھی اسکی ایک مجبوری تھی..

....زر اسکی بات کا جواب دے کر کار میں بیٹھ گیا تھا تو حور بھی اسکی بات اور اسک میں چھپے غصّے کو محسوس کر کے جلدی سے کار میں بیٹھ گئی تھی....

....زر خاموشی سے ڈرائیو کر رہا تھا پر بار بار حور پر نظر بھی ڈال لیتا تھا جو باہر کے نظاروں میں کھوئی ہوئی تھی....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

....یہ چوڑیاں اتارو۔۔حور جو باہر دیکھ رہی تھی زر کہ آواز پر اسکی طرف موڑ کر نہ سمجھی سے دیکھنے لگی تھی.....

.....میں نے کہا ہے یہ چوڑیاں اتارو۔۔۔زر ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے بولا تھا....

....حور اسکی بات سن کر جلدی جلدی اپنی چوڑیاں اترنے لگی تھی اسکی سمجھ نہی آ رہا تھا وہ یہ کیوں کر رہا تھا پر وہ اسکے غصّے سے ڈرتے ہوئے یہ سب کر رہی تھی.....

.....زر نے اسکے ہاتھ سے چوڑیاں لے کر چلتی کار سے باہر پھینک دی تھی....

...اور یہ لیپسٹک بھی صاف کرو زر اسکی طرف ٹیشوں بڑہاتے ہوئے بولا تھا اور حور نے جلدی سے ٹیشوں لے کر اپنی لیپسٹک صاف کہ تھی جبکہ زر آرام سے کار ڈرائیو کر رہا تھا اور حور کو جلدی جلدی اسکی بات پر عمل کرتے ہوئے بھی دیکھ رہا تھا....

.اب ٹھیک ہیں..جب حور کہ ساری تیاری وہ اچھے سے خراب کر چکا تو ایک بار پھر اچھی طرح اسکی طرف دیکھ کر بولا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ فیصل بھی وہاں ہو گا اور وہ کہاں برداشت کر سکتا تھا کہ فیصل حور کو اس روپ میں دیکھتا اب جاکر اسکو کچھ سکوں ملا تھا....

.....اگر واپسی پر دیر ہو جائے تو فون کر دینا ورنہ کسی کے ساتھ بھی آنے کی ضرورت نہی ہے...فیصل کے گھر کے پاس آکر وہ کار روک کر بولا تھا حور اسکی بات سن کر بس گردن ہلا کر رہ گئی تھی.....

.....یہ بال بھی باندھ لینا....جب وہ کار سے اتر رہی تھی تو زر کا ایک اور حکم اسکو ملا تھا اس سے پہلے کی وہ کچھ کہتی زر گیٹ بند کر کے زن سے گاڑی بھگا لے گیا تھا.....

.....جبکہ حور بہت دیر تک کھڑی بس اسکی کار کو دور جاتا دیکھتی رہی تھی آج زر کا رویہ اسکی سمجھ سے باہر تھا اسکو سمجھ نہی آ رہا تھا کہ زر نے اس سے یہ سب کیوں کروایا تھا...

وہ سمجھ نہی پا رہی تھی کیسا تھا یہ شخص کبھی نرم تھا تو کبھی دھوپ کہ طرح گرم بھی تھا وہ اپنی انھیں سوچوں میں ڈوبی اندر کیطرف چل دی تھی

❤کیا ہوا ہے حور جب سے تم آئی ہو چپ چاپ ہی بیٹھی ہو کوئی پریشانی ہے کیا....

ثنا بہت دیر سے حور کو ایسے ہی بیٹھا دیکھ رہی تھی وہ کسی سے بات بھی نہی کر رہی تھی بس ایک جگہ بیٹھی تھی پارٹی میں بس ثنا کہ کچھ کزنز تھی اور کوئی نہی تھا اور وہ بس ثنا سے بات کر رہی تھی اور جب ثنا کچھ وقت کے لئے اسکے پاس سے چلی جاتی تو وہ پھر سے چپ بیٹھ جاتی تھی اسکو یوں چپ چاپ بیٹھا دیکھ کر ثنا فکرمندی سے اسکے پاس آکر بولی تھی...

...نہی ایسی کوئی بات نہی ہے ویسے بھی تم تو جانتی ہی ہو کہ میں یہاں تمہارے علاوہ کسی کو اچھے سے جانتی بھی نہی ہوں اور پھر بیا بھی یہاں نہی ہے تو بس اسلئے.

...حور بات بناتے ہوئے بولی تھی اب وہ اسکو کیا بتاتی کہ یہاں آتے ہوئے اسکے ساتھ کیا کیا ہوا ہے وہ زر کا رویہ سمجھ نہی پا رہی تھی کہ اسنے یہ سب اس سے کیوں کروایا تھا غصّے میں یا پھر کچھ اور بات تھی بس یہ ہی بات اسکو بار بار پریشان کر رہی تھی کہ یہ سب کرانے کہ کیا وجہ تھی..

....جب تک تم بات نہی کروگی تو کیسے جان پاؤ گی انکو چلو اٹھو جلدی سے یہاں بیٹھنے کے لئے نہی بلایا ہے میں نے تمھیں....

ثنا حور کہ نہ نہ کو نظرانداز کرتی زبردستی اسکا ہاتھ پکڑ کر حور کو اپنی سب کزنز کے پاس لے آئی تھی اور یوں ان لوگوں کے بیچ آکر کچھ پل کے لئے حور سب کچھ بھول گئی تھی اور پھر باتوں ہی باتوں میں اسکو وقت کا پتا ہی نہی چلا تھا...

..........وہ اپنے روم میں ادھر سے ادھر ٹہل رہا تھا اسکو ایک منٹ کے لئے بھی سکوں نہی مل رہا تھا جب بھی بار بار اسکو یہ خیال آتا کہ وہاں فیصل بھی موجود ہوگا تو وہ اور بےسکون ہو جاتا تھا اسکو کسی پل چین نہی مل رہا تھا

اگر اسکو یہ معلوم ہوتا کہ وہ پارٹی ثنا نے صرف اپنی دوستوں کے لئے دی ہے اور اس میں صرف لڑکیاں ہی ہوگی تو وہ اس قدر بےسکون نہ ہوتا..

اسنے ٹہلتے ٹہلتے گھڑی کہ ترف دیکھا جس میں اس وقت گیارہ بج رہے تھے ٹائم دیکھ کر اسکا پارہ یکدم ہائی ہوا تھا اتنا وقت ہو گیا تھا اور حور اب تک واپس نہی آئی تھی نہ ہی اس نے کال کہ تھی..

یہ سب سوچ کر زر کا غصّہ مزید بڑھ گیا تھا وہ یکدم رکا تھا اور ٹیبل پر پڑی اپنی کار کا چابی لے کر وہ ابھی باہر کیطرف بڑھا ہی تھا کہ اسکو باہر سے کار کہ آواز سنائی دی تھی اسکے چلتے قدم رکے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھے اب وہ چلتا ہوا اپنے روم کہ گلاس وال کے پاس آیا کیونکہ اسکا روم نیچے تھا اور اس وال سے وہ آرام سے باہر کا نظارہ دیکھ سکتا تھا

زر نے جیسے ہی پردہ ہٹا کر دیکھا تو سامنے کا منظر دیکھ کر اسکے تن بدن میں آگ لگ گئی تھی

فیصل کار پیچھے کا دروازہ کھول رہا تھا اور اس میں سے حور کو نکلتا دیکھ کر غصّے سے زر کہ رگے بھی تن گئی تھی جبکہ زر نے فرنٹ سیٹ پر بیٹھی ثنا کو دیکھا ہی نہی تھا اسے تو بس وہ دونوں ہی دیکھ رہے تھے یہ سب دیکھ کر زر غصّے سے وہاں سے ہٹا تھا❤❤❤❤❤....

❤❤❤❤❤❤تمہاری یہ دوست کچھ زیادہ ہی چپ رہتی ہے نہ....

فیصل نے کار ڈرائیو کرتے ہوئے اپنے برابر میں بیٹھی ثنا سے پوچھا تھا اس نے حور کے ساتھ تین چار ملاقات میں یہ بات بہت نوٹ کہ تھی کہ حور بہت کم بولتی ہے جبکہ بیا اس سے بلکل الگ تھی...

...جی بھائی حور ایسی ہی ہے بہت کم ہی کسی سے بات کرتی ہے یونی میں بھی میرے اور بیا کے علاوہ اسکی کسی سے دوستی نہی ہے..

ثنا اسکو حور کے بارے میں تفصیل سے ساری بات بتانے لگی تھی جیسے سن کر فیصل ہولے سے مسکرایا تھا اگر وہ اپنے دوستوں کے سامنے بولتا کہ اسکو ایسی لڑکی سے محبت ہوئی ہے جو نہ صرف کم بولتی ہے بلکی کچھ ڈرپوک بھی ہے تو اسکے دوست اس بات پر کبھی یقین نہی کرتے کیونکہ آجتک

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

اسکو صرف بولڈ لڑکیاں ہی پسند آتی تھی پر کہتے ہیں نہ کہ محبت کب اور کس سے ہو جائے پتا نہی چلتا یہ ہی سب کچھ فیصل کے ساتھ ہوا تھا جس پر اسکو خود کو بھی یقین نہی آتا تھا....

...کیا ہوا بھائی آپ خود ہی خود میں کیوں مسکرا رہے ہیں...

ثنا اسکو مسکراتا دیکھ کر پوچھنے لگی تھی جس پر فیصل ایک بار پھر سے کھل کر مسکرایا تھا.

....کچھ نہی بس ایسے ہی ویسے تمہاری دوست بہت اچھی ہے بہت معصوم سی..

فیصل نے دل سے اسکی تعریف کہ تھی ایک دم سے اسکے آنکھوں کے سامنے حور کا چہرہ آیا تھا

.....ہاں بھائی بہت اچھی ہے...پتا ہے بھائی جب مجھے پتا چلا تھا کہ اسکے مام ڈیڈ نہی ہے تو یہ سن کر مجھے بہت دکھ ہوا تھا وہ بہت چھوٹی سی عمر میں یتیم ہو گئی تھی...

..ثنا ایک گہرا سانس لے کر بولی تھی اسکی بات سانکر فیصل کو بھی بہت دکھ ہوا تھا...

....پتا ہے بھائی جتنا یہ سنکر مجھے دکھ ہوا تھا اتنی ہی خوشی تب ہوئی تھی جب مجھے یہ معلوم ہوا کہ حور کا نکاح ہو چکا ہے مجھے لگا چلو کوئی تو ہے اسکا اس دنیا میں...

....فیصل جو ثنا کہ بات بہت غور سے سن رہا تھا اسکی نکاح والی بات پر اس نے ایک دم سے کار کو روکا تھا اور حیران نظروں سے ثنا کو دیکھا جو اسکے اس طرح کار روکنے سے ڈر سی گئی تھی....

.....کیا ہوا بھائی کار کیوں روک دی آپنے ثنا کچھ فکرمندی سے بولی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...کیا کہا تم نے حور کا نکاح ہو چکا ہے..فیصل پھر سے اسکی بات دوہراتے ہوئے پوچھ رہا تھا اسکو یقین نہی آ رہا تھا کہ قسمت اسکے ساتھ اتنا بڑا ظلم بھی کر سکتی ہے....

...جی بھائی حور کا بچپن میں ہی ہوا تھا زر بھائی کے ساتھ...

.ثنا نے ایک اور دھماکہ کیا تھا فیصل کے اپر آج اسکو لگ رہا تھا کہ آج زر نے اسکو پھر سے ہرا دیا ہے...

....کیا ہوا بھائی آپ ٹھیک تو ہیں ثنا فیصل کے چہرے کا رنگ اڑتا دیکھ کر پھر سے بولی تھی اسکی تو سمجھ نہی آ رہا تھا کی اچانک اسکے بھائی کو یکدم سے کیا ہو گیا ہے....

....ہاں....نہی...ہاں..میں ٹھیک ہوں فیصل پھر سے کار سٹارٹ کرتے ہوئے بولا تھا اسکا اس وقت دل کر رہا تھا کہ سب چیزوں کو تھس نہس کر دے سب کچھ ختم کر دے آج زر نے انجانے میں اسکو زندگی کہ سب سے بڑی ہار دی ہے اگر آج زر اسکے سامنے ہوتا تو شاید وہ اسکو ختم ہی کر دیتا جو ہر بار اسکے راستے میں آتا تھا

..فیصل خود پر قابو پاتے ہوئے کار ڈرائیو کر رہا تھا مگر اسکی سوچوں میں بس حور اور زر ہی سوار تھے❤❤❤❤❤❤❤

""''''---------------''''''''--------------''''''''-------------''''''''--

❤❤❤❤❤❤میں نے جب بولا تھا کہ کسی اور کے ساتھ آنے کہ ضرورت نہی ہے تو تم کیوں آئی..

admin 03138078789

....حور نے ابھی اپنے آکر اپنے روم کا دروازہ ہی بند کیا تھا جب اسکے کانوں میں ایک آواز گونج تھی اور یہ آواز تو وہ لاکھوں میں بھی پہچان سکتی تھی اس نے یکدم سے مڑ کر دیکھا تو مارے حیرت کے اسکی آنکھیں کھلی کہ کھلی رہ گئی تھی....

...زر بڑے آرام سے اسکے بیڈ پر بیٹھا حور کے چہرے کو دیکھ رہا تھا جو اسکو اپنے روم میں دیکھ کر حیران ہونے کے ساتھ ڈری ہوئی بھی لگ رہی تھی ایک پل کے لئے تو زر اسکی حیرت سے کھلی آنکھوں میں ڈوب سا گیا تھا..

...میں نے کچھ پوچھا ہے تم سے یا پھر تمھیں میری بات ایک بار میں سمجھ نہی آتی ہے....

...زر بیڈ سے اٹھ کر قدم قدم چلتا ہوا اسکے قریب جا رہا تھا جبکہ حور اسکے پاس آتا دیکھ کر ڈر کے دو قدم پیچھے ہوئی تھی...

....آج بیا کہ طبیعت خراب تھی جس وجہ سے وہ آج راحت بیگم کے پاس ہی سوئی ہوئی تھی اور اس بات کا آج زر نے فائدہ اٹھایا تھا..

....سنائی نہی دیا تمھیں میں نے کیا کہا تم سے زر نے اسکے قریب آکر ایک جھٹکے میں اسکی کلائی تھام کر حور کو اپنی طرف کھینچا تھا جس سے حور اپنا بیلنس برکرار نہی رکھ سکی تھی اور اسکے سینے سے آکر لگی تھی۔۔۔

۔۔۔وہ ثنا ضد کر رہی تھی میں انکے ساتھ آنے سے منا کر رہی تھی پر وہ زبردستی

اس سے پہلے کہ وہ اور کچھ کہتی زر نے اسکی کلائی جو اسکے ہاتھ میں موجود تھی اسکو موڑ کر سختی سے اسکی پیچھے کمر سے لگائی تھی جس سے حور کو یکدم تقلیف ہوئی تھی اور ایک ہلکی سی چیخ اسکے منہ سے نکلی تھی...

.....چپ یکدم آواز نہ نکلے منہ سے ورنہ تمہارے لئے اچھا نہی ہوگا..

زر اسکی کلائی پر اپنی گرفت مزید سخت کرتے ہوئے بولا تھا اسکی بات سنکر حور یکدم چپ ہوئی تھی مگر اسکی پلکیں بھیگ چکی تھی جن پر زر کہ نظر تھی کیونکہ وہ اس وقت زر کہ قربت اور اسکے غصّے کے ڈر کہ وجہ سے کانپ رہی تھی....

...تم وہ چیز کیوں کرتی ہو جسکے لئے میں تمھیں منا کرتا ہوں اور میں نے منا کیا تھا نا فیصل سے دور رہنے کے لئے....

.....زر اسکے آنسوں دیکھ کر کچھ نرم لہجے میں بولا تھا پر فیصل کا نام آتے ہی اسکے لہجے کے ساتھ ساتھ اسکی پکڑ میں پھر سے سختی ہوئی تھی ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے آج وہ اپنا سارا غصّہ اس پر نکال دینا چاہ رہا تھا....

.....جی کہا تھا پر میں جان کر نہی آئی ہوں وہ ثنا نے بولا تھا اس نے میری ایک نہی سنی تو مجبورن مجھے آنا پڑا تھا..

....حور پلکیں جھکا کر اسکی بات کا جواب دے رہی تھی ایسے جیسے اپنا کوئی جرم قبول کر رہی ہو کیونکہ اس وقت وہ دونوں بے حد قریب کھڑے ہوئے تھے اتنا کہ حور اپنے چہرے پر زر کہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

سانسوں کہ تپش محسوس کر رہی تھی زر کو خود کے اتنے قریب دیکھ کر وہ گھبرانے کے ساتھ ساتھ ڈری ہوئی بھی تھی....

...اس نے ثنا سے بہت انکار کیا تھا کہ وہ گھر سے بلا لے گی پر اس نے اسکی ایک نہ سنی تھی اور سارا راستے وہ بس ڈرتی ہوئی آ رہی تھی اور گھر آکر وہ ہی ہوا تھا جس چیز کا اسکو ڈر تھے پر زر اس طرح سے کرے گا اسکے وہم گمان میں بھی نہی تھا....

.....ٹھیک ہے اب اگر آئندہ یہ حرکت دوبارہ کہ تو اسکا انجام بھی سوچ لینا..

زر اسکے آنسوں دیکھ کر حور کو اپنی پکڑ سے نرمی سے آزاد کرتے ہوئے بولا تھا اور ایک نظر اسکے آنسوں سے تر چہرے پر ڈالتا وہا سے نکلتا چلا گیا تھا...

جبکی اسکے جاتے ہی حور روتی ہوئی اوندھے منہ بیڈ پر گر کر رونے لگی تھی۔

وہ جو کچھ دنوں سے اسکے بدلے ہوئے روپ کو دیکھ رہی تھی اور یہ سوچنے لگی تھی کی زر بدلنے لگا ہے اسکو لگنے لگا تھا کہ اسکی نفرت اسکی بچپن کہ محبت کے آگے ہار گئی ہے پر وہ غلط تھی جو یہ سوچنے لگی تھی کیونکہ نہ وہ بدلہ تھا اور نہ ہی اسکی نفرت آج پھر سے زر کا یہ رویہ دیکھ کر لگ رہا تھا کہ وہ صرف اسکی بھول ہے زر اور اسکی نفرت کبھی نہی بدل سکتی ہے آج بھی اسکو خوشی ملتی ہے اسکو تقلیف پہچا کر نہ جانے کتنا وقت بیت گیا تھا اسکو یوں روتے ہوئے اور پھر ایسے ہی روتے روتے وہ نیند کہ وادیوں میں اتر گئی تھی ❤❤❤❤❤❤

""""""""""___________""""""""""""___________"""""""""""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
dark eyes

❤❤❤❤❤❤بیا بیٹا حور کو بھی بلا لاؤ ہم سب کے ساتھ ہی کھانا کھا لیگی وہ بھی تھوڑا باہر نکلے گی روم سے تو اسکی طبیعت پر بھی اچھا اثر پڑیگا...

...سکندر صاحب بیا سے بولے تھے جو انکے برابر میں ہی بیٹھی ہوئی تھی....

....ماموں جان میں نے بولا تھا اسکو پر حور نے آنے سے انکار کر دیا تھا اسلئے امی نے اسکا کھانا اپر روم میں ہی دے دیا ہے---

بیا انکی بات کا جواب دے کر ایک نظر زر کہ طرف دیکھا جو بس بیٹھا اپنی پلیٹ کو گھور رہا تھا...

....جی بھائی وہ نہی آنا چاہتی تھی تو میں نے ضد نہی کہ بس راحت بیگم اپنے بھائی کو دیکھتے ہوئے بولی تھی...

....آج چار دن ہو گئے تھے حور کو روم سے نکلے ہوئے اس دن رات میں ہی اسکو بہت تیز بخار ہو گیا تھا سکندر صاحب کے ساتھ ساتھ راحت بیگم اور بیا بھی کافی پریشان ہو گئے تھے دو دن بعد اسکا بخار ٹھیک ہوا تھا

پر آج چار دن ہو گئے تھے وہ روم سے باہر نہی نکلی تھی جس پر وہ تینوں بہت پریشان تھے بیا کو کہیں نہ کہیں لگتا تھا کہ زر کہ وجہ سے ہوا پر حور نے اسکو کچھ بتایا ہی نہی تھا...

.....راحت بیگم کی بات سنکر سکندر صاحب نے ایک نظر زر کو دیکھا جو خاموشی سے اپنا کھانا کھا رہا تھا اس دن کے بعد سے وہ زر سے ٹھیک سے بات بھی نہی کر رہے تھے زرخان نے بہت بار کوشش کی ان سے بات کرنے کہ پر وہ اسکو نظرانداز کر دیتے تھے انکو لگتا تھا کہ شاید انکے اس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

رویہ سے وہ ہاں کر دے پر وہ غلط تھے اور وہ زرخان سے پوری طرح مایوس ہو گئے تھے اسلئے اب انکو آگے کیا کرنا تھا انہوںنے سوچ لیا تھا...

....کیا ہوا زر بیٹا کہاں جا رہے ہو کھانا کھا لو اچھے سے اسکو اٹھتا دیکھ ناز بیگم بولی تھی..

..نہی مام میں کھا چکا ہوں وہ انکو جواب دے کر وہاں رکا نہی تھا سیدھا اپنے روم میں آیا تھا...

....ناز بیگم نے اسکو جاتے دیکھا تھا انکو وہ ایک ڈو دن سے بہت چپ اور تھوڑا بدلہ ہوا سا لگ رہا تھا ناز بیگم کو ڈر تھا کہ اس سب کی وجہ کہیں حور تو نہی ہے اس جو انہوںنے دیکھا تھا اسکے بعد ووہ تھوڑا پریشان رہنے لگی تھی...

.....روم میں آکر وہ ادھر سے ادھر ٹہل رہا تھا اسکو بھوک نہی تھی لیکن وہ پھر بھی گیا تھا یہ سوچ کر کہ آج شاید اسکو وہ نظر آ جائے گی پر آج بھی وہ نیچے نہی آئ تھی اسکی ایک جھلک دیکھنے کے لئے کتنا بے تاب تھا پر وہ تھی کہ اسکی تڑپ کو اور بڑھا رہی تھی

زر اچھے سے جانتا تھا وہ نیچے کیوں نہی آ رہی تھی اور اسکو اپنے اس دن والے رویہ پر افسوس بھی تھا وہ حور کو تقلیف نہی دینا چاہتا تھا پر اسکو فیصل کے ساتھ دیکھ کر وہ اپنا ضبط کھو بیٹھا تھا اور پھر غصّے میں آکر ناچاہتے ہوئے بھی وہ حور کہ تقلیف کہ وجہ بن گیا تھا

لاکھ چاہنے کے باوجود بھی وہ اسکے روم میں بھی نہی جا سکا تھا اگر آج گھر میں کوئی اسکو حور کے لئے اتنا پریشان ہوتا دیکھ لیتا تو کوئی اس بات پر یقین ہی نہ کرتا کہ وہ اسکے لئے اتنا پریشان ہو رہا ہے اس وقت وہ خود کو بہت بےبس محسوس کر رہا تھا اور صرف اس لڑکی کے لئے جس سے وہ بچپن سے ہی اپنی نفرت کا اظہار کرتا آیا تھا زر نے غصّے میں آکر پاس رکھی ٹیبل کو بہت زور سے لات ماری تھی جس سے وہ دور جاکر گری تھی اسکے پیر میں ایک درد کی لہر اٹھی تھی پر یہ درد اس درد سے کم تھا جو وہ اس وقت اپنے دل میں محسوس کر رہا تھا تبھی وہ ایک فیصلہ کرتا اپنے روم سے نکلا تھا---. ❤❤❤❤❤❤

Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

❤❤❤❤❤❤بابا آپنے مجھے بلایا کوئی کام تھا آپکو...

حور سکندر صاحب کے پاس آتے بولی تھی اس وقت وہ اپنی اسٹڈی میں موجود تھے اور راحت بیگم بھی وہیں پر بیٹھی ہوئی تھی...

...ہاں آؤ یہاں میرے پاس آکر بیٹھو سکندر صاحب اسکو اپنے پاس بلاتے ہوئے بولے تو حور بھی انکے پاس جاکر بیٹھ گئی تھی...

....اور کیسی طبیعت ہے بیٹا آپکی انہوں نے بہت ہی محبت سے اسکی طرف دیکھا تھا

...جی بابا اب پہلے سے کافی بہتر ہے حور ہولے سے مسکراتے ہوئے بولی تھی..

...بیٹا میں بس تم سے ایک بہت ضروری بات کرنا چاہتا ہوں میں جانتا ہوں میں ایک فیصلہ میں نے بہت پہلے تمہاری اجازت کے بغیر کیا تھا جسکا مجھے آج تک بہت افسوس ہے....سکندر صاحب اپنی بات شروع کرتے ہوئے بولے تھے جبکہ انکی بات سنکر حور کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا تھا وہیں راحت بیگم بھی بیٹھی انہی کو دیکھ رہی تھی ناجانے وہ آج کیا بات کرنے والے تھے....

....اس وقت مجھے جو سہی لگا تھا میں نے وہ کیا تھا اور اب مجھے جو تمہارے لئے بہتر لگے گا وہ میں کروں گا اور مجھے امید ہے تمھیں اس بات سے کوئی اعتراض نہی ہوگا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
daily eyes

سکندر صاحب اب بلکل اس کی آنکھوں میں دیکھ کر اس سے پوچھ رہے تھے جس پر حور نے ہاں میں گردن ہلا دی تھی اس میں اس وقت کچھ بولنے کہ ہمت ہی نہی ہو رہی تھی...

....ہمیشہ خوش رہو میری بیٹی جاؤ اب جا کر آپ آرام کرو سکندر صاحب نے اسکی پیشانی چومتے ہوئے کہا تھا تو وہ خاموشی سے وہاں چلی گئ تھی پر اسکے دل میں جو سوال تھے وہ وہ چاہ کر بھی ان سے پوچھ نہی پائی تھی...

.....بھائی آپ کیا کرنے والے ہیں اب.. حور کے جانے کے بعد بہت دیر سے خاموش بیٹھی راحت بیگم بولی تھی....

...وہ ہی جو مجھے کرنا چاہئے جو حور کے لئے ضروری ہے ...سکندر صاحب اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے بولے تھے...

...اور کیا ہے حور کے لئے ضروری راحت بیگم بھی انکے پاس ہی کھڑی ہوئی تھی کچھ کچھ تو سمجھ رہی تھی پر وہ انکے منہ سے پوری بات سننا چاہتی تھی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....طلاق..جو رشتہ زر اور حور کے بیچ ہے اسے اب ختم ہی کر دینا چاہیے مجھے بہت افسوس ہے کہ میں گل سے کیا وعدہ نہی نبھا سکا پر میں اسکے لئے زر سے بہتر انسان تلاش کروں گا جو اسکی عزت کرے گا جسکی وہ حقدار ہے....

Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

....جہاں انکی بات سنکر راحت بیگم کو شاق لگا تھا وہیں دروازے کے پار کھڑے زر کہ حالت بھی کچھ راحت بیگم سے کم نہی تھی وہ اپنے باپ سے حور اور اسکے بارے میں بات کرنے آیا تھا پر انکی بات سنکر وہیں کھڑا رہ گیا تھا....

...یہ کیسی بات کر رہے ہیں آپ بھائی ایسا نہی ہو سکتا آپ نے ایسا سوچ بھی کیسے لیا راحت بیگم بے یقینی سے انکی طرف دیکھ کر بولی تھی...

....سوچنا پڑ رہا ہے مجھے راحت ورنہ میں خود یہ سب نہی چاہتا تھا تم سب کچھ جانتی ہی ہو پھر بھی وہ بھی بےبسی سے بولے تھے انکی بےبسی باہر کھڑا زر بھی اچھے سے محسوس کر سکتا تھا...

...پر بھائی حور وہ نہیں مانے گی راحت بیگم حور کے دل کی بات سے اچھے سے واقف تھی...

....تم نے سنا نہی راحت حور کو کوئی اعتراض نہی ہے میرے کسی بھی فیصلے سے سکندر صاحب کہ اس بات سے زرخان کے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے

...پر بھائی آپ ایسا....راحت میں اب کوئی مزید بات نہی کرنا چاہتا ہوں اس بارے میں

اور زر کو کوئی اعتراض نہی ہو گا تو حور کو بھی نہی ہو گا اس بات سے یہ بھی میں جانتا ہوں کیونکہ وہ میرے ہر فیصلے میں میرا ساتھ دے گی سکندر صاحب کہ اس بات پر زر غصّے سے وہاں سے حور کے روم کیطرف بڑھا تھا❤

"اسکے قدم حور کے روم کے سامنے آکر رکے تھے اور اسنے بہت زور سے لات دروازے پر ماری تھی جس سے دھڑ کہ آواز کے ساتھ دروازہ کھلا تھا....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
darkeyes

...حور اور بیا جو بیڈ پر بیٹھی تھی اتنی زور سے دروازہ کھلے کہ آواز پر یکدم ڈر کے دونوں نے دروازے کہ طرف دیکھا جہاں زر کھڑا حور کو گھور رہا تھا اسکے اپنی طرف اس طرح گھورتا پاکر حور ڈری تھی...

....بھائی کیا ہوا آپ اتنے غصّے میں کیوں لگ رہے ہیں بیا بیڈ سے اٹھ کر زر کے پاس جاتے ہوئے بولی تھی جو ابھی بھی حور کو ہی دیکھ رہا تھا....

...بیا تم جاؤ یہاں سے مجھے حور سے کچھ بات کرنی ہے..

...زر نے بیا کو جواب دے کر پھر سے ایک نظر حور کے سہمے چہرے کو دیکھا اور قدم اسکی طرف بڑھا دئے تھے

حور اسکو اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر بیڈ سے اٹھی اور ایک طرف کھڑی ہو گئی تھی اسکو آج پھر زر کے ارادے ٹھیک نہی لگ رہے تھے پر آج وہ بھی اسکی نہی سنے گی اتنا تو اسنے بھی سوچ لیا تھا کیونکہ یہ سب اب اسکی برداشت سے باہر ہو گیا تھا...

...بیا اسکو حور کے قریب بڑھتا دیکھ باہر کہ طرف بھاگی تھی کیونکہ اسکو کچھ تو غلط ہونے کا ڈر لگ رہا تھا...

....میں بس تم سے اتنا پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر ڈیڈ اس رشتے کو ختم کرنا چاہیے گے تو تمھیں کوئی اعتراض نہی ہو گا ...زر اسکے بلکل قریب جا کر اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

...میرا نہیں خیال میرے اعتراض کرنے یا نہ کرنے سے آپکو کوئی فرک پڑے گا ویسے بھی مجھے بابا کے کسی بھی فیصلے سے کوئی اعتراض نہی ہو گا کیونکہ وہ میرے لئے بہتر ہی کریں گے...حور کے لہجے میں طنز صاف تھا اسکے پچھلے بار کے رویہ سے وہ زر سے بہت بدگمان ہو چکی تھی اور اب اسکی برداشت جواب دے چکی تھی...

...مجھے فرک پڑے گا حور بہت فرک پڑے گا کیونکہ تم میری بیوی ہو ....اسکا جواب سنکر ایک تقلیف دہ احساس اسکے چہرے پر ٹھہرا تھا اب جب وہ اسکے لئے پاگل ہو رہا تھا تو اسے اس رشتے کہ چاہ نہی رہی تھی...

.....میں نہی ہوں آپکی بیوی یہ بات آپ مجھے ہمیشہ سے بتاتے آ رہے ہیں یہ رشتہ آپکے لئے سرف ایک کاغذ تک کا تھا۔

۔۔اور اچھا ہوا اپنے بات خود شروع کر دی آپ اس رشتے کو ختم کرنا چاہتے تھے نہ تو کر دے آپکو کوئی نہی روکے گا.... آج حور اپنے اندر کا سارا گبار نکال رہی تھی جو آج تک اسکے اندر بھرا ہوا تھا

آپ دے مجھے طلاق......

..چٹاخ کہ آواز کے ساتھ ہی حور کہ چلتی زبان بند ہوئی تھی حور آنکھوں میں آنسوں لئے اپنے گال پر ہاتھ رکھے زرخان کو دیکھ رہی تھی جو آنکھوں میں بےپناہ غصّہ لئے اسے گھور رہا تھا....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

..بس بہت بکواس کر لی اب ایک اور غلط الفاظ نہی ورنہ مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا ایک اور بات میں یہ رشتہ کبھی ختم نہی کرنا چاہتا ہوں سمجھی تم....

زر اسکا بازو سختی سے اپنی پکڑ میں لیتا ہوا بولا تھا اسکی سخت پکڑ سے حور کے منہ سے آہ نکلی تھی اسکی پکڑ سے حور کو درد ہو رہا تھا...

....لیکن اب میں یہ رشتہ نہی چاہتی ہوں اور میں آپکی مرضی کہ پابند نہی ہوں کہ جب اپنے کہا تو ختم اور جب آپ نے کہا نہی ختم تو نہی ختم ایسا کیوں..کیا میری کوئی مرضی نہی ہے ....بات کرتے کرتے اسکی آواز بھی رندہ رندہ گئی تھی ....وہ اتنی بہادر نہی تھی اور زر سے تو بہت ڈرتی تھی آج پتا نہی کیسے وہ اتنا بول گئی تھی پر اندر سے ابھی بھی اسکو زر سے ڈر لگ رہا تھا..

....ہاں تمہاری کوئی مرضی نہی ہے اب بھی وہ ہی ہو گا جو میں چاہتا ہوں...زر اسکا ہاتھ تھام کر اسکو روم سے باہر لے جاتا ہوا بولا تھا آج اسکو لگ رہا تھا کہ اگر اسنے کوئی فیصلہ نہی لیا تو حور ضرور اس رشتے کو ختم کر کے ہی رہے گی جس میں ڈیڈ اسکا ساتھ ضرور دے گے۔۔۔

www.kitabnagri.com

..ہاتھ چھوڑے میرا کہاں لے جا رہے ہیں آپ مجھے حور اسکی پکڑ سے اپنا ہاتھ آزاد کرنے کہ ناقام سی کوشش کرتے ہوئے بولی تھی..

...ابھی پتا چل جائے گا تمھیں کہاں لے جا رہا ہوں زر حور کیطرف دیکھتے ہوئے بولا سیڑھیاں اترنے لگا تھا""""""""""""

''

''''''''''''''''''''''''''بھائی آپ سے ایک بات پوچھوں سچ بتائے گے نہ....ثنا اسکے پاس ہی صوفہ پر برابر میں بیٹھتے ہوئے بولی تھی وہ بہت دیر سے اسکو دیکھ رہی تھی جو نا جانے کن سوچوں میں بیٹھا تھا

...ہاں پوچھو اس میں اجازت لینے کہ کیا ضرورت ہے تم مجھ سے کچھ بھی پوچھ سکتی ہو.....فیصل اسکی بات سنکر ثنا کہ طرف محبت سے دیکھ کر مسکرا کر بولا تھا پر اسکی مسکراہٹ میں اسکی آنکھیں ساتھ نہی دے رہی تھی اور یہ بات ثنا نے نوٹ کہ تھی....

..بھائی آپ حور کو پسند کرنے لگے تھے نہ.....پلز جھوٹ مت بولنا کیونکہ میں نے نوٹ کیا ہے جب سے آپکو اسکے نکاح کے بارے میں پتا چلا ہے آپ بہت اداس رہنے لگے ہے اس دن بھی میں نے دیکھا تھا آپکا چہرہ کیسے اتر سا گیا تھا...

ثنا بس بولتی چلی گئی تھی جو اسکے دل میں تھا وہ بہت دنوں سے اس سے یہ بات کرنا چاہتی تھی پر اسکی ہمت ہی نہی ہو رہی تھی پر آج اسکو پھر سے یوں بیٹھا دیکھ کر ثنا سے برداشت نہی ہوا تو وہ پوچھ بیٹھی تھی...

......پسند تو بہت کم ہے ثنا میں اس سے محبت کرنے لگا تھا پتا نہی کب اور کیسے بس مجھے اس سے محبت ہو گئی تھی میری زندگی میں جتنی بھی لڑکیاں آئی ہے میں نے کبھی انکے بارے میں اس طرح سے نہی سوچا تھا جیسا میں حور کے لئے سوچنے لگا تھا پر.....فیصل اپنی بہن سے اپنی محبت کا عتراف کرتے ہوئے بولا تھا جب سے اسکو پتا چلا تھا کہ حور کا نکاح ہوا وا تو اسکو بہت دکھ ہوا تھا

وہ کسی کو کیا کہتا کیونکہ اس میں کسی کہ بھی غلطی نہی تھی یہ تو قسمت نے اسکے ساتھ ایک کھیل کھیلا تھا جس میں وہ اپنا دل ہار بیٹھا تھا ایسی لڑکی پر جو شروع سے ہی کسی اور کے نام تھی...

...فیصل نے ایک گہرا سانس لے کر اپنی بات ختم کہ اور ثنا کیطرف دیکھا جو بس ایک ٹک اسکو ہی دیکھ جا رہی تھی اسکو بہت....

....بھائی اس میں ساری غلطی میری ہی ہے مجھے آپکو حور سے ملوانہ ہی نہی چاہئے تھا ورنہ مجھے پہلے دن ہی آپکو اسکے بارے میں بٹ دینا چاہیے ...ثنا کو ساری بات پتا چل جانے کے بعد اپنے بھائی کے لئے بہت دکھ ہوا تھا اور اب اسکو کہیں نہ کہیں خود کہ بھی غلطی لگ رہی تھی آخر پہلے اس نے ہی تو ملاقات کروائی تھی حور کہ فیصل سے.....

....میں نے کہا نہ ثنا اس سب میں کسی کہ کوئی غلطی نہی ہے تم خود کو یہ سوچ کر اداس مت کرو جو ہونا تھا ہو گیا ہے اب تمہارا بھائی اتنا بھی کمزور نہی ہے سمجھی پاگل..

...فیصل ثنا کے گال کھینچتے ہوئے بولا اور ہولے سے مسکرایا تھا وہ ثنا کو اپنے لئے یوں اداس نہی دیکھ سکتے تھا اسلئے ہلکے پھلکے انداز میں بولا۔۔۔

۔..اسکی بات سنکر ثنا بھی اس بار کھل کر مسکرائی تھی پر وہ جانتی تھی کہ جتنا اسکا بھائی بول رہا ہیں انکے لئے یہ سب بھولنا آسان بھی نہی تھا""""""""""

""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

"""""""""ہاتھ چھوڑو حور کا زر ...وہ حور کو اپنے ساتھ کھنچتا ہوا نیچے لے آیا تھا اور اب اپنے روم کیطرف بڑھ رہا تھا جب اسکو اپنے پیچھے سے سکندر صاحب کہ آواز آئی تو اسکے ساتھ ساتھ حور نے بھی مڑ کر دیکھا تھا....

.....میں نے کہا اسکا ہاتھ چھوڑو کیا پاگلپن کر رہے ہو تم ..سکندر صاحب اب اسکے پاس آکر حور کا ہاتھ اسکے ہاتھ سے آزاد کراتے ہوئے بولے تھے...

...اس وقت انکے ساتھ بیا اور راحت بیگم کے ساتھ ساتھ ناز بیگم بھی تھی بیا زر کا غصّہ دیکھ کر بھاگتی ہوئی سکندر صاحب کے پاس گئی اور انکو ساری بات بتائی تھی جس پر سکندر صاحب کے ساتھ ساتھ سب ہی اپر کیطرف جا رہے تھے جب زر انکو نیچے ہی مل گیا تھا...

....اپنا ہاتھ زر کے ہاتھ سے آزاد ہوتے ہی حور یکدم سے سکندر صاحب کے پیچھے کھڑی ہو گئی تھی اس وقت اسکو ذر سے خوف محسوس ہو رہا تھا آج اس نے زر کا یہ الگ ہی روپ دیکھا تھا جو ہر روپ سے الگ اور خوفناک لگا تھا اسکو...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....اور آپ جو کرنے والے تھے اسکے بارے میں کیا خیال ہے آپکا ....زر بلکل سامنے کھڑے ہو کر انکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا اور ایک نظر سہمی سی کھڑی حور کو دیکھا تھا....

....میں وہ کرنے والا ہوں جو ہمیشہ سے تم اور تمہاری ماں چاہتے تھے ....سکندر صاحب نے ایک غصّیلی نظر ناز بیگم پر ڈالی تھی جو یہ بات سمجھنے کہ کوشش کار رہی تھی کہ آخر زر کیا کر رہا تھا...

....میں بھی کوئی پاگلپن نہی کر رہا ہوں ڈیڈ میں وہ کر رہا ہوں جو آپ بہت پہلے سے چاہتے تھے اور جو اب میں بھی چاہتا ہوں.....زر نے کہتے کے ساتھ ہی سکندر صاحب کے پیچھے کھڑی حور کا ہاتھ پکڑ کر اسکو اپنے پاس کیا تھا....

.....آپ حور کہ رخصتی چاہتے تھے نہ تو آج ابھی اور اسی وقت سمجھ لے حور کہ رخصتی ہو گئی ہے ....

زر نے وہاں پر موجود سبھی لوگوں کے سر پر جیسے دھماکہ کیا تھا...

...زر کہ بات سنکر جہاں بیا اور راحت بیگم خوش ہوئی تھی وہیں سکندر صاحب پریشان ہوئے تھے جبکہ ناز بیگم کو تو یقین ہی نہی آ رہا تھا کہ یہ سب زر بول رہا ہے....

....جیسا تم چاہ رہے ہو زر ویسا اب نہی ہو گا حور کا ہاتھ چھوڑو اور ایک دو دن میں کاغذات تیار کرواتا ہوں طلاق کے اب میں مزید یہ سب برداشت نہی کر سکتا ہوں..سکندر صاحب نے اسکی بات کہ نفی کہ تھی جبکہ انکی بات سنکر حور کے ہاتھ پر زر کہ پکڑ اور مضبوط ہوئی تھی....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

....یہ بات آپ اپنے دماغ سے نکال دے ڈیڈ کہ میں حور کو چھوڑ دوں گا حور میری بیوی اور ہمیشہ رہیگی اور رہی بات رخصتی کہ تو سمجھ لے وہ بھی ہو گئی ہے اور آپ لوگ اس کے لئے مجھے روک نہی سکتے ہے کیونکہ ی میرا اور میری بیوی کہ معملا ہے زر ایک نظر سبکی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا جبکہ حور میں اب کچھ بولنے اور سننے کہ ہمّت ہی نہی بچی تھی...

admin 03138078789

...زر یہ کیا کر رہے ہو تم تمہارا دماغ بھی ٹھیک ہے تم اس لڑکی کو اپنی بیوی بول رہے ہو جس سے تم نفرت کرتے تھے جسکی شقل تک دیکھنا تمہیں گوارا نہی تھا تم آج اسکی اپنی بیوی بول رہے ہو...کب سے چپ کھڑی ناز بیگم بولی تھی انکی اب سب کچھ برداشت سے باہر ہو چکا تھا آج انکو پورا یقین ہو گیا تھا کہ انکا بیٹا انکے ہاتھ سے نکل گیا ہے.....

...مام آپ چپ رہے تو بہتر ہو گا میں اب کسی کہ کوئی بات نہی سننا چاہتا ہوں

"""زر یکدم انکی بات کاٹتے ہوئے بولا تھا جس پر ناز بیگم کا غصّے سے منہ بن گیا تھا اتنے سالوں سے جو نفرت وہ زر کے دل میں حور کے لئے ڈال رہی تھی آج زر کے اس فیصلے سے انکو سب کچھ ختم ہوتا لگ رہا تھا....

...اور کسی کے عتراض سے مجھے کوئی فرک نہی پڑتا ہے اپ لوگ میرے اس فیصلے کو قبول کرے یا نہی مجھے کوئی پرواہ نہی ہے آج اسکو سب پر غصّہ آ رہا تھا کیونکہ ہر کوئی اسکا حور سے جدا کرنے میں لگے ہوئے تھے اور اب وہ حور سے دور رہنے کے بارے میں سوچ بھی نہی سکتا تھا جبھی تو اس نے یہ فیصلہ لیا تھا .. "وہ ایک نظر سکو دیکھتا حور کا ہاتھ تھام کر اپنے روم کیطرف بڑھا تھا جبکہ اسکا جواب سنکر ناز بیگم تیلملا کر رہ گئی تھی اور سکندر صاحب بے بسی سے اسکو جاتا دیکھتے رہے تھے...کیونکہ وہ بہت اچھے سے جانتے تھے کہ زر اپنی ضد کا پکا ہے اور اپنے آگے کسی اور کی نہیں چلنے دیتا تھا"""""""""""""" ......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
darkkeyes

"""""""""""""""""""""""""""""""""""""":"""""""""""""""""""""""""""""""""""""زر نے حور کا

ہاتھ اپنے روم میں لاکر چھوڑا تھا اور زور سے دروازہ بند کر کے یہاں سے وہا غصے سے ٹہلنے لگا تھا..

اسکا غصہ کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا اسکے کانوں میں ابھی بھی ڈیڈ کے الفاظ گونج رہے تھے جو اسکے غصے کو مزید بھڑاہ رہے تھے اپر سے حور کہ باتیں آج جو سب حور نے اس سے کہا تھا وہ سب سنکر اسکو یقین ہی نہی ہو رہا تھا کہ حور اسکے لئے اتنی بدغمان تھی جبکہ یہ بات وہ بھول ہی چکا تھا کہ اس سب کے پیچھے اسکی ہی تو غلطی تھی جو آج حور اس سے اتنی بدغمان ہو چکی تھی۔۔۔

۔۔۔جبکہ حور وہیں ڈری سہمئی سی کھڑی چور نظروں سے زر کا غصے سے بھرا چہرہ دیکھ رہی تھی اسکو زر سے اب پہلے سے بھی زیادہ خوف محسوس ہو رہا تھا کیونکہ آج غصّے میں وہ اسکو اتنا کچھ بول چکی تھی اور اب باہر ہوئی بات پر وہ ڈر کے ساتھ ساتھ گھبرانے بھی لگی تھی حور کو یہ لگ رہا تھا کہ اب دوبارہ سے وہ اس پر ہاتھ نہ اٹھا دے...

....اب سے تم اسی روم میں رہو گی بہت شوق ہو رہا تھا نہ تمھیں اس رشتے کو ختم کرنے کا اب میں بھی دیکھتا ہوں کیسے کرتی ہو تم....

زر اپنے غصّے کو کم کرتے ہوئے حور کے قریب آکر بولا تھا اسکی بھیگی آنکھوں کو دیکھ کر وہ تھوڑا نرم ہوا تھا اور کچھ اس پر ہاتھ اٹھانے کا اسکو بہت افسوس تھا پر اس نے بات ہی ایسی کہی تھی کہ وہ اپنا ضبط کھو بیٹھا تھا...

....یہ بات یاد آتے ہی اسکی نظریں اسکے گال پر پڑی تھی بےساختہ اسکا ہاتھ اٹھا تھا اور اس نے جیسے ہی اسکے گال کو چھونا چاہ تھا

جبھی حور اسکا بڑھتا ہوا ہاتھ دیکھ کر ڈر کے یکدم دو قدم دور ہوئی تھی حور کو لگا تھا کہ وہ اپنا پھر سے وہی عمل دوہرانے والا ہے اس نے ڈر سے اپنی آنکھیں بھی بند کر لی تھی..

حور کو خود سے ڈرتا دیکھ زر کو بےحد افسوس ہوا تھا اس نے ایک جھٹکے میں اسکا بازو پکڑ کر اپنے قریب کیا تھا جس پر حور نے بوکھلا کر اپنی آنکھیں کھول کر اسکو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا

.اسکو خود کو دیکھتا پاکر زر بےساختہ اس پر جھکا اور اپنا حق استمال کرتے ہوئے نہ جانے کتنی بار اسکے اس رخسار کو اپنے ہونٹھوں سے چوما تھا جس پر وہ ہاتھ اٹھا چکا تھا...

...حور پہلے تو کچھ سمجھ نہیں پائی تھی پر زر کہ اس حرکت سے اسکی دھڑکنے بےترتیب ہوئی تھی وہ پوری جان سے کانپ گئی تھی.....

جبکہ حور کے ایسے کاپنے سے زر کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی...

...جاؤ سو جاؤ زر حور کو خود سے الگ کرتے ہوئے نرمی سے بولا تھا

....جبکی اسکی اجازت ملتے ہی حور جلدی سے جا کر بیڈ کے بلکل کونے میں لیٹ گئی تھی زر حور کو لیٹتا دیکھ واشروم میں چلا گیا تھا اب وہ کچھ پرسکون ہوا تھا کیونکہ اسکو لگ رہا تھا کہ آج جو اسنے حور کے ساتھ کیا ہے یہ اسکا طریقہ تھا اپنی غلطی کا ازالہ کرنے کا...

۔۔۔زر کے جانے کے بعد حور کتنی ہی دیر اسکے بارے میں سوچتی رہی تھی اسکی سمجھ نہی آ رہا تھا کہ کیا کرے اسکو اب ایسا لگ رہا تھا کہ زر یہ سب ضد میں کر رہا ہے کیونکہ اس نے خود اس رشتے کو ختم کرنے کہ بات کہی تھی اور اب وہ ضد میں آکر یہ سب کر کے اسے تقلیف پہوچانا چاہتا ہے حور کے دل میں زر کے لئے ایک اور غلط فہمی پیدہ ہو رہی تھی کیونکہ زر کا رویہ حور کے ساتھ غلط ہی رہا ہے تو وہ اسکے بارے میں کچھ ایسا ہی سوچ سکتی تھی.....

زر جب واشروم سے کپڑے چینج کر کے باہر آیا اور چلتا ہوا بیڈ پر آکر بیٹھ گیا ...زر نے ایک نظر حور کو دیکھا جو آنکھیں بند کر کے لیٹی ہوئی تھی...

اور زر بہت اچھے سے جانتا تھا کہ وہ سو نہی رہی ہے کچھ دیر تو وہ بیٹھا اسے ہی اسکو دیکھتا رہا تھا پھر لائٹ اوف کر کے سونے کے لئے لیٹ گیا تھا اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ حور کے دل میں جو بدگمانی اسکے لئے ہے وہ سب ختم کر کے ہی رہیگا اور وہ جانتا تھا کہ وہ دن بھی دور نہی ہے

"صبح اسکی آنکھ مسلسل بجتے فون کہ آواز سے کھلی تھی پہلے تو اسکو کچھ سمجھ نہیں آیا کہ وہ کہاں ہے پھر نظر ادھر ادھر گھما کر دیکھا تو وہ اس وقت زر کے روم میں اسکے بیڈ پر لیٹی تھی

پھر رات والا ایک ایک منظر اسکی آنکھوں کے سامنے آتا چلا گیا تھا...

زر کا اس پر ہاتھ اٹھانا بابا کا غصّہ زر کہ ضد اور اچانک سب یاد کرتے کرتے اسکو زر کی وہ حرکت بھی یاد آ گئی تھی جس سے اسکا چہرہ یکدم سرخ ہوا تھا پر پھر سے دماغ میں اسکے لئے غلط سوچ آئیں تھی تو وہ اپنی سب سوچوں سے سر جھٹکتی ہوئی اٹھ بیٹھی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

فون بجنا بند ہو چکا تھا اسکو زر روم میں کہیں نظر نہیں آیا تھا شاید وہ واشروم میں تھا ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی جب زر کا فون ایک بار پھر بجنا شروع ہو گیا تھا۔

حور نے جھنجھلا کر ٹیبل پر پڑا زر کا فون اٹھایا اسکرین پر عنایہ کا نام دیکھ کر اسکا موڈ اور خراب ہوا تھا وہ فون رکھنا ہی چاہ رہی تھی کچھ سوچ کر اس نے کال ریسیو کہ تھی کہ شاید کوئی ضروری کام ہو...

السلام علیکم....

کال ریسیو کرتے ہی حور نے اسکو سلام کیا....

""""زر کہاں ہے اسکو فون دو مجھے اس سے بات کرنی ہے ہے....

""""عنایہ حور کہ آواز سنتے ہی ناگواری سے بولی تھی اسکو جب سے پتا چلا تھا کہ زر نے کل کیا کیا ہے تب سے ہی اسکا غصّے سے برا حال تھا اس نے بہت بار زر سے بات کرنے کی کوشش کہ پر وہ اپنا فون ہی نہی اٹھا رہا تھا اور اب زر کے فون پر اسکی آواز سن کر اسکا غصّہ اب مزید بڑھ چکا تھا..

زر واشروم میں ہے"

حور واشروم کے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی اسکو عنایہ کے اس رویہ کہ ہمیشہ سے عادت تھی کیونکہ اس نے کبھی حور سے ٹھیک طرح سے بات ہی نہیں کی تھی اسلئے اسکو اب برا نہیں لگتا تھا...

""ٹھیک ہے جب وہ آ جائے تو اسکو بولنا کہ مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے اور ووہ کل کا کیا وعدہ نہ بھولے" ...

اتنا کہہ کر اس نے فون رکھ دیا تھا جبکہ اس نے آخری جملہ جان بوجھ کر حور کو جلانے کے لئے بولا تھا جس میں وہ کامیاب بھی ہو گئی تھی...

""حور کتنی ہی دیر فون کان سے لگا کر بیٹھی رہی تھی یہ کوئی نئی بات نہیں تھی وہ ہمیشہ سے ہی زر کے پاس پاس رہتی تھی اور دونوں بہت بار ایک ساتھ گھومنے بھی گئے تھے اور ہر بار کی طرح آج بھی حور اسکی بات سن کر اداس ہو گئی تھی....

""وہ ایسی ہی بیٹھی تھی جب زر اسی وقت واشروم سے باہر آیا تھا حور کو اپنے ہی موبائل پر بات کرتا دیکھ کر ایک لمحے کے لئے تو وہ چونکا تھا پر پھر آئینے کی طرف چلا آیا تھا زر کو دیکھ کر حور نے جلدی سے فون کان سے ہٹا کر سائیڈ پر رکھا تھا....

""عنایہ کہ کال تھی بے حد ضروری کام ہے اسکو آپ سے کال کر لینا اسکو .."حور بیڈ سے اٹھتے ہوئے بولی تھی اور اسکا لہجہ بولتے ہوئے تلخ ہوا تھا جو زر نے بہت اچھے سے محسوس کیا تھا...

""اسکی بات سن کر زر نے پلٹ کر دیکھا تو وہ واشروم میں گھس گئی تھی کتنی ہی دیر وہ بند دروازے کو دیکھتا اور اسکے تلخ لہجے کے بارے میں سوچتا رہا تھا اس نے جان کر حور سے نہیں پوچھا تھا کہ کس کی کال ہے کیونکہ وہ چاہتا تھا حور اسکو خود بتائے اس سے بات کرے اور ایسا ہی ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

مگر اسکے تلخ لہجے میں کہی بات پر اسکو غصّہ تو بہت آیا تھا پر وہ ضبط کر گیا وہ اب بلکل بھی نہیں چاہتا تھا کہ وہ اس پر کوئی بھی سختی کرے

dark.eyes

"""""""ڈیڈ مام مجھے آپ دونوں سے بہت ضروری بات کرنی ہے اگر آپ لوگوں کے پاس وقت ہو تو.....

زر انکے روم میں آتے بولا وہ ناشتے کے وقت بھی ان لوگوں سے بات کرنا چاہتا تھا پر یہ سوچ کہ جگہ مناسب نہیں ہے تو چپ ہی رہا تھا جب سب لوگ ناشتے سے فارغ ہوئے تو وہ انکے پیچھے روم میں آیا بات کرنے آیا تھا...

.....اب بات کرنے کے لئے رہ ہی کیا گیا ہے جو تم یہاں ہم لوگوں سے کرنے آئے ہو...

سکندر صاحب کا لہجہ ہر قسم کے جذبات سے عاری تھا

"بلکل ٹھیک کہ رہے ہیں تمہارے ڈیڈ تم نے کچھ چھوڑا ہی نہیں ہے بات کرنے کے لئے...

ناز بیگم بھی اس بات پر اپنے شوہر کہ بات سے متفق ہوئی تھی جس پر سکندر صاحب نے ایک نظر انکی طرف دیکھا تھا وہ اچھے سے جانتے تھے کہ انکا کہنے کا کیا مقصد ہے...

....کیوں ڈیڈ میں نے ایسا کیا کیا ہے جو آپ اس طرح بات کر رہے ہیں بلکہ میں نے کل وہ کیا ہے جو آپ ہمیشہ سے چاہتے تھے آپکی سب سے بڑی خوائش پوری کہ ہے میں نے..

"""سکندر صاحب کہ بات سن کر زر تڑپ کے انکے قدموں میں آ بیٹھا تھا چاہے وہ کتنا بھی غصّے والا تھا پر اپنے باپ سے بےپناہ محبت کرتا تھا اسکے لئے وہ دن کسی ازیت سے کم نہیں تھے جب وہ اس سے ناراض تھے بات تک نہیں کرتے تھے اسے اس وقت بھی خود پر بہت غصّہ تھا کہ اسنے اپنے ڈیڈ کو اتنی تکلیف پہنچائی تھی...

www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

.....ہاں یہ میری سب سے بڑی خوائش تھی پر اس وقت تک جب تک تم نے اس رشتے کو ماننے سے انکار نہیں کیا تھا میری یہ خوائش تب ہی ختم ہو گئی تھی جب تم نے انکار کیا تھا اور اس لئے میں نے ایک اور فیصلہ لیا تھا جسکو تم نے ماننے سے پھر انکار کر دیا"".

..سکندر صاحب آج اسکی کہی بات یاد کرا رہے تھے جس پر زر خاموشی سے انکے قدموں میں بیٹھا رہا تھا وہ سچ ہی تو کہ رہے تھے...

...میں مانتا ہوں ڈیڈ میں نے اس وقت انکار کیا تھا پر ڈیڈ آج میں اس رشتے کو قبول کر رہا ہوں اور اسکو نبھانا بھی چاہتا ہوں بس آپ ایک بار میری بات سن لے...

زر نے انکے ہاتھ تھام کر التجا کہ تھی جبکہ اسکی بات پر ناز بیگم بار بار پہلو بدل رہی تھی یہ سب اب انکی برداشت کے باہر تھا..

""""""میں کیسے مان لوں تم نے اس رشتے کو دل سے قبول کیا ہے تم ضد میں آکر یہ سب نہیں کر رہے ہو"""".

سکندر صاحب اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے بولے تھے انکو ایسا لگ رہا تھا کہ زر یہ سب بس ضد میں آ کے کر رہا ہے جس میں دونوں کہ ہی زندگی خراب ہونی تھی...

""""""ڈیڈ میرا یقین کریں آپ کیا آپکو ایسا لگتا ہے کہ میں یہ سب ضد میں کرو

....ڈیڈ آپ نے ایک بار کہا تھا نہ کہ آپکو مجھ پر بہت بھروسہ ہے کہ میں حور کہ زمیداری بہت اچھے سے سمبھال لوں گا تو بس میں آپ سے اتنا کہنا چاہتا ہوں آپ مجھ پر بس بھروسہ رکھیں اور میں آپکا یہ بھروسہ کبھی ٹوٹنے نہیں دوں گا"""""""

زر اس بار انکو اپنی بات پر یقین دلاتے ہوئے بولا تھا جس پر سکندر صاحب کچھ پل تو خاموش ہی رہے تھے وہ اپنے بیٹے کو اچھی طرح جانتے تھے کہ جو وہ کہتا ہے اسکو کرتا بھی ہے چاہے وہ کام کتنا ہی مشکل کیوں نہ ہو اور سکندر صاحب کا دل اسکی باتوں سے راضی ہوا تھا کچھ کچھ...

""""میری تو ایک بات سمجھ نہیں آ رہی ہے آخر ایسا کیا جادو کر دیا ہے اس لڑکی نے تم پر جو تم اسکے لئے مارے جا رہے ہو.....

کب سے خاموش بیٹھی ناز بیگم کو اب یہ سب باتیں ضبط کرنا مشکل ہو گیا تھا

""""مام پلز میں اب کوئی بھی غلط بات حور کے بارے میں برداشت نہیں کروں گا بہت کچھ غلط کر چکا ہوں میں اب کوئی غلطی نہیں کرنا چاہتا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زر کو انکی یہ بات بری لگی تھی جبکہ ناز بیگم کہ ایسی باتوں پر وہ پہلے ایسے نہی بولتا تھا پر اب وہ بدل گیا تھا اسکے جذبات بدل گئے تھے حور کے لئے اسکا جواب سن کر ناز بیگم وہاں سے غصّے میں نکلتی چلی گئی تھی....

"""اسکو اس طرح سے حور کے لئے بولتا دیکھ کر سکندر صاحب کو بہت خوشی ہوئی انکے دل سے ایک کیل سی نکل گئی تھی جو وہ زر کے بارے میں غلط سوچ رہے تھے...

Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

....ڈیڈ مجھے امید ہے جو میں آپسے کہنا آیا تھا وہ آپ سمجھ گئے ہونگے اور مجھے امید ہے آپ مجھے میری غلطی کے لئے بھی معاف کر دیں گے۔۔

زر انکی پشت کو دیکھتے ہوئے بولا اور کچھ دیر تو انکے جواب کا انتظار کرتا رہا تھا پھر وہاں سے چلا گیا تھا جبکہ اسکے جانے کے بعد سکندر صاحب مسکرا دیئے تھے انکو یقین تھا کہ وہ جو بھی کہہ رہا تھا اسے پورا بھی کرے گا""""""""""

""

""""""""کہاں جانے کہ تیاری کر رہی ہو""..

زر جب روم میں داخل ہوا تو اسکی نظر حور پر پڑی جو آئینے کے سامنے کھڑی اپنے بال سلجھا رہی تھی ایک پل کے لئے زر کی نظریں اسکے بالوں میں الجھ گئی تھی اسکے بال بھی اسکی طرح ہی خوبصورت تھے....

""""یونی جا رہی ہوں"...

اور ویسے بھی آپکو تو کوئی مطلب نہیں ہے میں کہیں بھی آؤ یا جاؤ آخری بات اس نے آھستہ سے کہی تھی پر پھر بھی زر سن چکا تھا...

""""مجھے مطلب ہے تمہارے آنے جانے سے تمہاری ہنسی اور غم سے ہر چیز سے مجھے اب مطلب ہے حور"""...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
darkeyes

زر بولتا ہوا اسکے پیچھے آ کھڑا ہوا تھا...

""""اسکا جواب سن کر ایک پل کے لئے اسکا دل بہت بری طرح دھڑکا تھا پر جواب میں خاموش ہی رہی تھی..

""""""تم سے بات کر رہا ہوں میں..

ایک دم زر نے اسے بازو سے پکڑ کر اسکا رخ اپنی طرف کیا تھا..

""وہ جو اس حملے کے لئے تیار نہیں تھی اس کا سر زور سے اس کے سینے سے ٹکرایا تھا....

""""""افففف...اسے دن میں تارے دکھائی دیئے تھے وہ ایک دم پیچھے ہٹنے کو تھی جب وہ سختی سے اس کی کمر میں بازو حمائل کرتا اسے اپنے نزدیک کر گیا تھا حور کا حلق خشک ہوا تھا....

....آج تو تم نے مجھ سے اس لہجے میں بات کر لی ہے حور اور میں نے یہ بس آخری بار برداشت بھی کر لی آئندہ مت کرنا ورنہ تم تو جانتی ہی ہو آگے میں کیا کر سکتا ہوں"""

وہ اسکو صبح والا لہجہ یاد کرواتے ہوئے سخت لہجے میں بولا تھا آج اس نے دوسری بار یہ حرکت کہ تھی جو اسکو غصّہ دلا گئی تھی جتنا وہ پیار سے بات کر رہا تھا وہ اتنی ہی بدظن ہو رہی تھی اس سے...

""""وہ خود پر قابو پاتی گہرے گہرے سانس لیتی اسکی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی ہمیشہ کہ طرح زر کہ سختی اسکی آنکھیں نم کر گئی تھی اسکی پکڑ نہ برداشت کرتے ہوئے حور نے گردن موڑی تھی..

"""""جب ہی وہ اس پر جھکا تھا وہ اب اس کی سانسیں اپنے کان اور گردن پر محسوس کر رہی تھی..

"""""اور ہاں اب تمہیں میری اچھی اور بری سبھی عادتوں سے سمجھوتا کرنا پڑے گا حور زرخان۔

""""زر اس کی کان کی لو کو نرمی سے اپنے لبوں سے چھوتا وہ اسکی جان نکل گیا تھا....

حور اسکی بڑھتی ہوئی گستاخیوں پر لرز کر رہ گئی تھی.......

...زر اپنے دل کو مزید گستاخی پر آمدہ دیکھ کر اور اس کے سرخ چہرے سے بمشکل نگاہ چراتے ہوئے اس سے دور ہوا تھا....

زرخان کے چھوڑنے پر حور زر سے دور ہو کر اپنی بے ترتیب ہوئی سانسیں درست کرنے لگی تھی......

...چلو میں تمھیں یونی چھوڑ دیتا ہوں زر ایک نظر شرم سے لال پڑتے اسکے چہرے اور لرزاتے ہوئے وجود پر ڈالتا نرمی سے بولا تھا اور چلا گیا تھا۔

""""اسکے جانے کے بہت دیر تک حور وہیں بیٹھی رہی تھی پر یونی کے لیٹ ہونے کے ڈر سے وہ اٹھی اور اپنا حلیہ ٹھیک کرتی باہر نکلی تھی""""""""""

""""""""""""""""""":::::::::""""""""""""""::::::::::"""

""""ایسا نہیں ہو سکتا زر اگر تم میرے نہیں ہوئے تو میں تمھیں کسی اور کا بھی نہیں ہونے دوں گی""""

""عنایہ نے پاس پڑا آخری گلدان زور سے دیوار پر دے مارا تھا جو ٹوٹ کر زمین پر گرا تھا اور پہلے سے پڑے ٹوٹے ہوئے ٹکڑو میں جاکر مل گیا کل سے اس پر پاگل پن سوار تھا اور نہ جانے اپنے غصّے میں کتنی ہی قیمتی چیزوں کو تباہ کر چکی تھی کچھ دیر بعد اسکا غصّہ کم ہوا تو اس نے زر کو فون کیا۔۔۔

مگر اسکے فون پر حور کہ آواز سن کر اسکا غصّہ پھر سے بڑھ گیا تھا""

اسکو یہ برداشت نہیں ہو رہا تھا کہ حور اس وقت زر کے ساتھ اسکے روم میں تھی اور کتنے حق سے اسنے اسکا فون بھی ریسیو کر لیا تھا جو زر کو کل تک اپنے گھر میں برداشت نہیں تھی آج وہ خود اسکو اپنے روم میں لے آیا تھا یہ سب سوچتے ہی اس پر ایک جنون سوار ہو رہا تھا جو کسی بھی طرح کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا.....

""""عنایہ بیٹا یہ کیا حال بنا رکھا ہے تم نے روم کا اور اپنی کیا حالت بنائی ہوئی ہے تم نے""

ناز بیگم اسکے روم میں آتے ہی ایک دم حیرانی سے اسکو اور ٹوٹی ہوئی چیزوں کو دیکھ رہیں تھی جو اس وقت کہیں سے بھی عنایہ نہیں لگ رہی تھی اور نہ یہ روم اسکا لگ رہا تھا....

"""""پھوپھو آپ نے یہ سب کیسے ہونے دیا زر اس حور کو قبول کر چکا ہے اور آپ کچھ نہیں کر سکی پھوپھو""""

admin 03138078789

عنایہ ایک دم انکے پاس کھڑے ہو کر جاتے ہوئے بولی تھی..

آپنے تو وعدہ کیا تھا نہ کہ زر صرف میرا ہے اور آپ اس حور کو اسکی زندگی سے نکال دے گی تو آپ نے کیوں ہونے دیا یہ سب بتائیں نہ....

عنایہ اس وقت جنون کی انتہا پر تھی ایک پل کو تو ناز بیگم گھبرا گئی تھی اسکی حالت دیکھ کر...

""""میری بات سنو عنایہ میں نے تم سے وعدہ کیا تھا نہ کہ زر صرف تمہارا ہے تو وہ تمہارا ہی ہے میں اپنے وعدے سے پیچھے نہیں ہٹی ہوں یہ سب بس اتنی جلدی ہوا کی مجھے کچھ کرنے کا موقع ہی نہیں ملا....

ناز بیگم اسکو بیڈ پر بیٹھاتے ہوئے بولی تھی...

.....پھوپھو میں اس حور کو زر کی زندگی میں ایک پل کے لئے برداشت نہیں کر سکتی...

عنایہ نفرت سے بولی...

""""میں خود اس لڑکی کو اپنے بیٹے کہ زندگی تو کیا اس گھر میں برداشت نہیں کرتی تم دیکھنا ایک دن میں اسکو زر کی زندگی اور اس گھر سے ہمیشہ کے لئے نکال کر رہوں گی...

ناز بیگم زہریلے لہجے میں بولی تو انکی بات سن کر عنایہ کو سکون ملا تھا..

""""کچھ کم ہوا اسکا غصّہ یا نہیں..

"تبھی عالیہ بیگم وہاں آتے ہوئے عنایہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی جو اب کچھ پرسکون نظر آ رہی تھی انکو ورنہ کل سے وہ پریشان ہو رہی تھی اسکی حالت دیکھ کر زر والی بات سن کر وہ بھی بہت حیران ہوئی تھی پر یہ فیصلہ زر کا تھا تو وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی ورنہ وہ بھی یہ ہی سوچتی تھی کی زر اسکو پسند نہیں کرتا ہے تو شاید عنایہ کو کرتا ہو گا اور کچھ یہ ہی وجہ تھی انکی حور کو ناپسند کرنے کی مگر ایسا نہیں تھا انکی سوچ غلط نکلی تھی اور وہ بس جب سے اسکو سمجھا رہی تھی پر وہ انکی سننے کو تیار ہی نہیں تھی اس لئے انہوں نے تھک ہار کر ناز بیگم کو بلایا تھا...

""میں نے کہا تھا نہ کہ میں ہی سمجھا سکتی ہوں اپنی بیٹی کو اور وہ صرف میری بات سنے گی کسی اور کہ نہیں""""

ناز بیگم محبت سے عنایہ کی طرف دیکھ کر بولی تھی۔۔

""""جی آپ نے بلکل ٹھیک کہا تھا عالیہ بیگم بھی مسکراتے ہوئے وہیں انکے پاس بیٹھ گئی تھی تو عنایہ وہاں سے اٹھ کر فریش ہونے چلی گئی تھی اب اسکو آگے کے بارے میں سوچنا تھا کہ حور کو زر کی زندگی سے کیسے نکالے

وہ اس وقت اپنے شاندار سے آفس میں بیٹھا اپنی سوچوں میں گم تھا اور اسکی سوچوں پر اس وقت حور سوار تھی پہلے وہ جتنا اس سے دور رہنا چاہتا تھا وہ اسکو اتنا ہی قریب نظر آتی تھی پر اب جو وہ ہر وقت اسکو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھنا چاہتا تھا اسکو ہر پل محسوس کرنا چاہتا تھا وہ اس سے اتنا ہی دور رہنے لگی تھی اور اسکو آجکل موقع بھی مل گیا تھا اس سے دور رہنے کے لئے وجہ جب بابا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

نے یہ اعلان کیا کہ وہ اب چاہتے تھے کہ جب زر رخصتی کر ہی چکا ہے تو انکا ولیمہ بھی ہو جانا چاہیے اور اسکو اس بات سے کیا اعتراض ہونا تھا پر وہ حور کہ آنکھوں میں انکار دیکھ سکتا تھا ہر اسکو دکھ ہوا تھا پر اسنے سوچ لیا تھا کہ وہ بہت جلد حور کو منا بھی لے گا۔۔

""""بھائی میں کچھ دنوں کے لئے شہر سے باہر کیا چلا گیا تم نے تو اپنی رخصتی کیا ولیمہ کا انتظام بھی کروا لیا ماننا پڑیگا تجھے لوگوں کو حیران کیسے کیا جائے کوئی تجھ سے سیکھے۔۔

""""وہ اپنی سوچوں میں گم تھا کہ اسکو ظفر کا اپنے روم میں آنے کہ پتا ہی نہیں چلا تھا ظفر کچھ دنوں کے لئے اپنے ڈیڈ کے ساتھ کام کے سلسلے سے باہر گیا ہوا تھا اور آتے ہی جو خبر اسکو ملی تھی اسے سن کر وہ بہت خوش ہوا تھا..

""""اس میں اتنا حیران ہونے والی کیا بات ہے کیا تو میری ہر بات سے واقف رہتا ہے۔۔۔

""""زرخان اب سیدھا ہو کر بیٹھ گیا تھا اور اپنے پاس پڑی فائل پر نظر ڈالتے ہوئے بولا...

""""ہاں جانتا تو ہوں پر اتنی جلدی یہ سب ہوگا اس بات پر تھوڑا حیران ہوا ہوں۔۔۔

""""ظفر اسکے دیکھتے ہوئے بولا تھا جو ابھی بھی فائل میں گم تھا وہ کچھ دن سے زر کا حور کے لئے بدلہ ہوا رویہ نوٹ کر رہا تھا جسے دیکھ کر اسکو خوشی ہوئی تھی اور پھر جب ایک دن وہ پھر سے اسکو سمجھا رہا تھا حور کے لئے تو وہ اس بار کچھ نہی بولا تھا جس سے اسکا شق یقین میں بدل گیا تھا....

"""""جلدی کرنے کہ وجہ تھی ورنہ میں خود یہ سب اتنی جلدی نہیں چاہتا تھا پہلے میں حور کو ماننا چاہتا تھا اسکے دل سے وہ سب باتیں نکال دینا چاہتا تھا جو میرے رویہ کہ وجہ سے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

"""""اس بار زر نے سامنے بیٹھے ظفر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا اسکی بات سن کر ظفر خاموشی سے اسکا چہرہ دیکھنے لگا تھا....

"""""ایک بات بتاؤ گے زر تم کب سے حور کو اتنا پسند کرنے لگا ہو مجھے بہت اچھا لگا تمھیں اسکے لئے یوں فکرمند دیکھ کر ظفر اپنے دل کہ بات اسکو بولا تھا"""""

"""""میں حور کو پسند نہیں کرتا ظفر میں اس سے محبت کرنے لگا ہوں """زر اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے بولا اور اپنے آفس کہ گلاس وال کے پاس جاکر کھڑا ہو گیا تھا جہاں سے اسکو سڑک پر ڈورتی ہوئی گاڑیاں دکھائی دے رہیں تھی..

"""""اسکے منہ سے حور کے لئے محبت لفظ سن کر ظفر مسکرایا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

""""یہ سب کب ہوا اور کیسے میں نہیں جانتا بچپن سے لی کر اب کچھ عرصے تک میں نے اس سے نفرت ہی کی ہے یا یوں کہہ سکتے ہو ڈیڈ کے لئے جو غصّہ میرے دل میں تھا وہ میں اس پر نکلتا رہا پھر مام کی باتوں میں اکر یہ سب کرتا رہا تھا میں اسے نظر انداز کرنا چاہتا تھا پر کر نہی سکا۔۔۔

"""""زر کہتے کہتے کچھ پل کے لئے رکا تھا جیسے اسکی سمجھ نہیں آ رہا ہو کہ کیسے بات شروع کرے۔۔۔

Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

""""""پہلی بار میں نے خود کو اس وقت بےبس محسوس کیا جب میں نے حور کو اس دن شادی میں پہلی بار غور سے دیکھا تھا یا یوں کہہ لو کہ مجھے بھی بس ایک لمحہ لگا تھا اس سے محبت ہونے میں اور میں ہر بار اس بات کو جھٹلاتا رہا تھا میں نے سوچا تھا یہ سب وقتی جذبات ہے پر ایسا نہیں تھا جتنا میں اس سے اور اسکی سوچوں سے پیچھا چھوڑنا چاہتا تھا اتنا ہی وہ مجھ پر حاوی ہوتی جا رہی تھی اور اس دن جب میں نے کسی اور کو اسکو دیکھتے ہوئے دیکھا تو وہ سب میرے لئے برداشت کرنا مشکل ہو گیا اس دن مجھے احساس ہوا کہ حور صرف میری ہے اور کوئی اور اسے دیکھے یہ میری برداشت سے باہر تھا...

کیونکہ وہ صرف میری ہے اس پر صرف میرا حق ہے اور اس دن سے میری محبت میں شدّت بڑھتی ہی چلی گئی تھی جس میں میں نے حور کو بھی تکلیف دی تھی۔۔۔

"""ظفر مجھے کبھی کبھی یقین ہی نہی ہوتا ہے کہ میں حور سے اتنے وقت تک نفرت کیسے کرتا رہا ہوں اب جب یہ بات سوچتا ہوں تو خود پر ہنسی آتی ہے مجھے...زر کہتے ہوئے خد بھی مسکرا پڑا تھا...

زر بول رہا تھا اور ظفر بس یک ٹک اسکو دیکھتا جا رہا تھا جو اپنی محبت کا عتراف کر رہا تھا ظفر کو اس وقت وہ دیوانہ ہی تو لگ رہا تھا....

""""""واہ بھائی تو تو پورا مجنو ہی بن گیا ہے .. ظفر ہنس ہوئے اسکے پاس جاکر زر کہ کندھے پر ہاتھ مارتا ہوا بولا تھا اسکے اس طرح سے کرنے پر زر جیسے ہوش میں آیا تھا.....

""""ہاں اب تو مجھے بھی یہ ہی لگنے لگا ہے زر اسکی بات پر مسکرایا....

""""پھوپھو کو کیسے راضی کرے گا یہ سوچا ہے تو نے....ظفر جانتا تھا کہ ناز بیگم اس رشتے سے خوش نہیں ہے..

"""""پتا نہیں یار مام کو راضی کرنا تو سب سے بڑا مسلہ ہے جو میں جلد سے جلد انکو راضی کر کے سب مسلے ختم کر دینا چاہتا ہوں زر اب کی بار پرسوچ انداز میں بولا تھا اسکی بات سن کر ظفر بھی نے صرف گردن ہلا دی تھی"""""""""""""""

""

"""""""""سچ میں حور میں اتنی خوش ہوں کہ تمہیں بیان نہیں کر سکتی ہوں زر بھائی کے فیصلے سے اور اب تو تمہارا ولیمہ بھی ہو رہا ہے کتنا مزہ آئے گا وہ دونوں اس وقت یونی کہ کینٹین میں بیٹھی باتیں کر رہیں تھی جبکہ حور کم بیا زیادہ بول رہی تھی..

بیا پرجوش انداز میں بس بولے جا رہی تھی اس بات سے بے خبر کہ حور کہ دھیان اسکی باتوں پر تھا ہی نہی۔۔۔

""""دیکھو امی کہتی تھی نہ کہ صبر کرو اللہ صبر کرنے والو کے ساتھ ہے اور ایک دن سب ٹھیک ہو جائے گا اور دیکھو اللہ نے زر بھائی کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ تمہارا اور انکا رشتہ کیا ہے اور وہ اس کو قبول بھی کر چکے ہیں

"""""""اب کہ بار بیا اسکی طرف مڑی تھی جو ابھی بھی اپنی سوچوں میں گم تھی..

admin 03138078789

""""میں تم سے بات کر رہیں ہوں حور کن خیالوں میں گم ہو..بیا نے اسکی خاموشی نوٹ کہ تو اسکے کندھے پر اپنے ہاتھ کا دباو ڈالتی ہوئی بولی تھی...

""""ہا....ہاں...نہیں میں سن رہی ہوں تمہاری بات حور اپنی سوچوں سے باہر نکلی تھی..

""""کیا ہوا حور تم پریشان سی لگ رہی ہو کوئی بات ہوئی ہے کیا...کیا تم خوش نہیں ہو زر بھائی کے فیصلے سے...

بیا اسکے چہرے کو دیکھ رہی تھی اس نے نوٹ کیا تھا اس دن کے بعد سے حور بہت چپ چپ رہنے لگی تھی..

""""""پتا نہیں بیا مجھے خوش ہونا چاہیے یا نہیں ابھی تو میں سب سمجھنے کہ کوشش کر رہی ہوں کہ یہ سب اتنی جلدی ہو گیا کہاں تو وہ میری شکل تک برداشت نہیں کرتے تھے اور اب یہ سب حور بہت الجھی ہوئی تھی سب باتوں سے اس وقت سب کچھ اسکی سمجھ سے باہر تھا اسکی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ جو سب ہو رہا ہے اس پر یقین کرے یا نہیں اسکو سب کچھ ایک دھوکا لگ رہا تھا...

""""""تم سب باتوں کو بھول جو اور بس اس وقت تمھیں خوش ہونا چاہیے میری جان بیا اسکو پیار سے سمجھنے لگی تھی پر وہ کیا کرتی اسکا دل تھا کہ ماننے کو تیار ہی نہیں تھا مام کا رویہ اور پھر زر کو تو وہ کبھی سمجھ ہی نہیں پائی تھی اور پھر عنایہ بھی تو تھی جو ہر وقت اسکی سوچوں میں شامل تھی اور وہ چاہ کر بھی یقین نہین کر پا رہی تھی...

""""""تم دونوں یہاں بیٹھی ہو اور میں کلاس میں ڈھونڈھ رہی تھی تمھیں ثنا ان دونوں کے قریب آتے بولی اور ساتھ والی چیئر پر بیٹھ گئی تھی...

""""""آؤ ثنا تمھیں ایک بہت ہی زبردست خبر بھی تو سنانی ہے بیا اسکے بیٹھتے ہی حور کہ طرف آنکھ دبا کر بولی جس پر حور نے گھوری سے اسے نوازا تھا..

""""""اور پھر بیا جو بولنے پر آئ بولتی ہی چلی گئی تھی ثنا زر کے رویہ کے بارے میں کچھ نہی جانتی تھی بس اسکو انکے نکاح کا پتا تھا..

"""واہ یار حور تمہارا دو دن بعد ولیمہ ہے اور تم یہاں یونی میں بیٹھی ہو ثنا کو خوشی تو ہوئی تھی حور کی رخصتی کا سن کر پر ایک لمحے کے لئے اسکی آنکھوں کے سامنے اپنا بھائی کا چہرہ آیا تھا پر وہ حور کے لئے بھی خوش تھی اس لئے اسکو چھیڑتے ہوئے بولی تھی...

""""ثنا اب باقی سب کی طرح تم بھی مت شروع ہو جانا دو دیں بعد ہے کل نہی جو تم سب ایسے ریعکٹ کر رہے ہو حور اسکی بات پر جھنجھلا گئی تھی آج یونی آتے وقت پہلے راحت بیگم بولی تھی کہ وہ کچھ دن یونی نہ جائے اسکے بعد بیا اور اب ثنا کے منہ سے یہ الفاظ سن کر وہ چڑ کر بولی تھی...

""""""کیا بات ہے ہماری دلہن تو غصّہ بھی کرنے لگی ہے ثنا اور بیا شرارت سے اسکی طرف دیکھ کر بولی جس پر وہ وہاں سے ایکدم اٹھی تھی وہ جانتی تھی کہ اب وہ دونوں شروع ہو گئی ہے اور اسکی اسی طرح سے پریشان کرے گی...

Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

""""کہاں جا رہی ہو حور بیٹھو نہ تھوڑی دیر اور ابھی کلاس شروع ہونے میں ٹائم ہے وہ دونوں اسکا ہاتھ پکڑتی ہوئی بولی..

""""ہاں ٹائم ہے پر مجھے ایک کام یاد آ گیا ہے جو مجھے کلاس شروع ہونے سے پہلے پورا کرنا ہے حور انکو جواب دے کر وہاں رکی نہی تھی جبکہ اسکے اس طرح سے جانے پر ثنا اور بیا ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسنے لگی تھی"""""""""""

""

"""""""""""""""""""""بیا اور راحت بیگم بہت خوش تھی اور بہت خوشی خوشی سب تیاری کر رہیں تھی مگر ناز بیگم تو ایسے رہ رہی تھی جیسے انکے نہیں کسی اور کے بیٹے کا ولیمہ ہو اور انکو اس طرح سے دیکھ کر سکندر صاحب اور راحت بیگم کو بہت دکھ ہو رہا تھا جو بھی تھا انکو اپنے بیٹے کی خوشی میں تو شامل ہونا چاہیے تھا....

"""اور پھر دو دن بھی پر لگا کر گزر گئے تھے ولیمہ کا دن بھی آ گیا تھا

حور کی پریشانی اور بڑھتی جا رہی تھی اس وقت وہ دلہن بنی بیٹھی تھی گھبراہٹ سے اسکی ہتھیلی بھی پسینے سے بھیگ چکی تھی جبھی بیا روم میں داخل ہوئی اور اسکو یوں تیار دیکھ کر بس دیکھتی ہی رہ گئی تھی وہ لگ ہی اتنی خوبصورت رہی تھی کہ اس نے دل ہی دل میں حور کہ نظر اتاری تھی...

""""چلو حور نیچے تمہارا ہی انتظار ہو رہا ہے بیا اسکو دیکھ کر بولی تو حور اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتی اسکی ہمراہی میں نیچے کی طرف چلی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انکے ولیمہ کا فنکشن نیچے لان میں رکھا گیا تھا اور یہ صرف زر کی مرضی سے ہوا تھا...

""""اس نے جیسے ہی بیا کی ہمراہی میں خوبصورتی سے سجے لان میں قدم رکھا تو پاس کھڑی لڑکیوں نے اسکے اپر پھولوں کی بارش کرنی شروع کر دی تھی حور بس نیچے نظریں جھکا کر چلتی جا رہی تھی اور سامنے اسٹیج پر بیٹھے زر کے دل میں اترتی جا رہے تھی جو بس یک ٹک اسکو دیکھے جا رہ تھا زر کو حور پر سے اپنی نظریں ہٹانہ مشکل لگ رہا تھا وہ نظریں جھکائے چلتی ہوئی اسکے پاس آ رہی تھی لڑکیاں ابھی بھی اس پر پھولوں کی بارش کر رہیں تھی اور یہ سب زر نے ہی آئیڈیا کیا تھا اور اسکا آئیڈیا سن کر ظفر ہنستے ہنستے پاگل ہو گیا تھا جس پر زر ماتھے پر بل ڈال کر اسکو گھورنے لگا جس پر وہ خاموش ہو گیا تھا...

....بیا نے حور کو اسکے پہلوں میں لاکر بیٹھایا تھا

زر نے ایک نظر اسکے جھکے سر کو دیکھا اور پھر اسکی نظر حور کے ہاتھوں پر پڑی جو اپنے دونوں ہاتھوں کو بیٹھی ہوئی آپس میں مسل رہی تھی وہ اسکی گھبراہٹ کو سمجھ گیا تھا اسکی گھبراہٹ دیکھ کر زر کے ہونٹھوں پر ایک جاندار مسکراہٹ آئی تھی جسکو اسٹیج کے کچھ ہی فاصلے پر کھڑی عنایہ نے بہت ہی سلگتی نظروں سے دیکھا تھا اسکا بس نہی چل رہا تھا کہ وہ حور کو وہاں سے غیاب ہی کر دے..

"""""""""بہت ہی خوبصورت لگ رہی ہو میرا تو دل کر رہا ہے کہ تمھیں یہاں سے کہیں دور لے جاؤں جہاں صرف تم ہو اور میں بس""""زر اسکے کان میں سرگوشی کہ انداز میں بولا

admin 03138078789

اور اسکے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھ کر اسکی گھبراہٹ کو کچھ کم کرنا چاہا تھا..

""""""حور جو پہلے ہی اتنی گھبرا رہی تھی اسکی بات اور اسکا لمس محسوس کر کے اب اسکی گھبراہٹ میں مزید اضافہ ہوا تھا....

""""کیا کیا باتیں کر رہے ہیں آپ بھائی صبر کرے یہ ہمیشہ آپ کے ہی پاس رہنے والی ہیں...بیا زر کو دیکھ کر شرارت سے بولی تھی..

""""""""ہاں بھائی زر صبر کر اور تو شرم کر اتنے لوگ تجھے نظر نہی ارہے ہیں کیا ظفر نے اسکو شرم دلانی چاہی تھی...

""""""جب تیری ہوگی نہ تب پوچھوں گا تجھ سے "" زر بھی کہاں چپ رہنے والا تھا۔

""""""میں بھی بس اپنے نمبر کے انتظار میں ہوں پتا نہی کب تک انتظار کرنا پڑے گا...ظفر نے ایک ٹھنڈی آہ بھری اور اپنے سامنے کھڑی بیا کو آنکھوں کے راستے اپنے دل میں اتارتے ہوئے بولا تھا...

""""اسکی بات کا مطلب سمجھ کر بیا کا رنگ ایکدم گلابی ہوا تھا جسکو ظفر نے بڑی دلچسپی سے دیکھا تھا.....

""""ارے کیوں پریشان کر رہے ہو بچوں کو چلوں جا کر مہمانوں کو دکھوں ......راحت بیگم انکے پاس آتی ہی ظفر اور بیا کی طرف دیکھتی ہوئی بولی....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
dark eyes

""""جی امی جا رہی ہوں...بیا نے جلدی سے کہا اور وہا سے چلی گئ...

بیا کے ایسے جانے پر ظفر کے ہوٹوں نے ایک خوبصورت سی مسکراہٹ کو چھواں تھا"""""""

""

"""" """
_

" """""""""""""فنکشن اپنی عروج پر تھا ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں تھی لیکن اسکو تو بس ایک ہی چہرہ نظر آ رہا تھا فیصل اس وقت زر کی قسمت پر بہت رش کر رہا تھا کتنا خوش نصیب تھا زر جو اسکو حور جیسی لائف پارٹنر ملی تھی .... وہ زر سے صرف ریس میں ہی نہیں بلکی اپنی پہلے پیار میں بھی ہار گیا تھا جو بھی تھا حور اسکی پہلی محبت تھی کیونکہ اپنی زندگی میں پیار صرف اسے حور سے ہی ہوا تھا جسکو شاید بھولنا اتنا آسان نہیں تھا ...فیصل یہاں آنا تو نہیں چاہتا تھا پر اپنے ڈیڈ کے اسرار پر اسکو یہاں آنا پڑا تھا کیونکہ وہ لوگ بھی اس شہر کے برڑ بزنس مین میں شمار ہوتے تھے سکندر صاحب نے انکو بھی انوائٹ کیا تھا ثنا نے اسکو آنے کے لئے فورس نہی کیا تھا پر اپنے ڈیڈ کی وجہ سے اسکو انا پڑا۔۔....اور وہ اب دور سے کھڑا ہو کر زر کی قسمت پر رشک کر رہا تھا اور کوئی بھی تھا دو آنکھیں بڑی غور سے اسکو دیکھ رہیں تھی لیکن وہ اس بات سے بے خبر بس حور کو دیکھ جا رہا تھا .... زر جو سبھی مہمانوں سے مل رہا تھا جیسے ہی اسکی نظر سامنے کھڑے فیصل پر پڑی اسکی نظروں میں ناگوارئی آ گی تھی جو دور کھڑی عنایہ سے چھپی نہ رہ سکی تھی........

Urdu Novels & Books Group
Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

admin 03138078789

.....زر نے گردن موڑ کر حور کو دیکھا جو ثنا اور بیا کہ باتوں کا جواب بس ہاں نا میں دے رہی تھی اس نے پھر سے سامنے دیکھا مگر اب فیصل وہاں موجود نہیں تھا اسکے ماتھے کہ بل ایکدم کم ہوئے تھے وہ انکو انوائٹ تو کرنا نہیں چاہتا تھا پر ڈیڈ اور ثنا کہ وجہ سے چپ ہی رہا تھا....

....ابھی وہ حور کی طرف دیکھ ہی رہا تھا جب اسکا فون بجا تھا اس نے جیسے ہی کال پک کرنے کے لئے فون پاکٹ سے نکالا تھا عنایہ کا نام دیکھ کر وہ چوکا تھا وہیں حور کہ نظر بھی اسکے فون کہ اسکرین پر چمکتے عنایہ کے نام پر پڑی تھی اس نے فورن ہی نظر اٹھا کر زر کو دیکھا جو سامنے دیکھ رہا تھا شاید عنایہ کو تلاش کر رہا تھا جب اسکو وہ کہیں نظر نہیں آئ تو زر کال پک کرتا وہاں سے اٹھ کر گیا تھا حور کی نظریں اسی پر تھی جو فون پر بات کرنے کے بعد سکندر صاحب سے کچھ کہتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا اور اسکو یوں جاتا دیکھ حور کو بہت دکھ ہوا تھا اور زر کے لئے اسکے دل میں جو غلط فہمی تھی وہ مزید بڑھ گئی تھی ایک آنسو ٹوٹ کر اسکی آنکھ سے گرا تھا"""""

""""کیا ہوا حور تم اتنی اداس کیوں لگ رہی ہو اور یہ زر بھائی کہاں گئے ہیں """ تبھی بیا کی نظر اس پر پڑی تو وہ فکر مندی سے بولی تھی ساتھ میں ثنا بھی اسکی طرف متوجہ ہوئی تھی.. ... نہیں کچھ نہیں بس میں تھوڑا تھک گئی ہوں...حور نے اسکی بات کا جواب دیا دوسری بات وہ نظرانداز کر گئی تھی .... """"رکو میں امی کو لاتی ہوں اور زر بھائی کو دیکھوں کہاں گئے ہیں وہ وہاں سے چلی گئی تھی جب وہ واپس آئ تو راحت بیگم اسکے ساتھ تھی پر زر اسکو کہیں نظر نہیں آیا تھا کچھ دیر بعد فنکشن بھی ختم ہو گیا اور وہ واپس زر کے روم میں آ گئی تھی مگر زر کا کچھ پتا نہیں تھا اسکو یہ سوچ کر ہی رونا آ رہا تھا کہ زر اور عنایہ دونوں ساتھ ہیں تبھی تو پوری تقریب میں وہ اسکو پھر دوبارہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نظر نہیں آئی تھی اس نے بے دردی سے اپنی ساری چوڑیاں اتاری تھی اور پھر ڈریس چینج کرنے چلی گئی تھی سادہ سا سوٹ پہن کر باہر نکلی تھی آنسو تھے کہ رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے اسکو رہ رہ کر زر پر بھی غصّہ آ رہا تھا کہ اگر یہ سب کرنا ہی تھا تو یہ سب ناٹک کرنے کہ کیا ضرورت تھی وہ بیڈ پر لیٹی بس یہ ہی سب سوچے جا رہی تھی اور پھر کب اسکی آنکھ لگی اسکو خبر نہیں ہوئی تھی"

صبح اسکی آنکھ کسی آواز سے کھلی تھی نیند میں ہونے کی وجہ سے پہلے تو اسکی کچھ سمجھ نہیں آیا تھا۔۔۔

زر نے جیسے ہی گردن موڑ کر دیکھا تو حور ڈریسنگ کے سامنے بیٹھی تھی۔۔

اور شاید وہ چوڑیاں پہن رہی تھی جسکی آواز سے اسکی آنکھ کھلی تھی....

""""حور ڈریسنگ کے پاس بیٹھی تھی اسکے گیلے بال اسکی پشت پر بکھرے ہوئے تھے ابھی وہ نہا کر نکلی تھی شاید زر بیڈ پر بیٹھا بس ایک ٹک اسکو دیکھ رہا تھا جسکا عکس اسکو آئینے میں سے نظر آ رہا تھا..

""""رات جب عنایہ کہ کال آئی تھی اور اسکی کال پک کرتے ہی ایک دم وہ پریشان ہوا تھا وہ جلدی جلدی میں اپنے ڈیڈ سے کچھ بہانہ بنا کر وہاں سے نکلا تھا اسنے اپنی کار کی رفتار تیز کی ہوئی تھی.... ...

عنایہ کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا جس وجہ سے وہ پریشان ہوا تھا وہاں پہنچ کر اس نے شکر کا سانس لیا تھا کیونکہ اسکو صرف ہاتھ پر چوٹ آئی تھی جس وجہ سے عنایہ نے اسکو فلحال کسی کو بھی بتانے سے منا کر دیا تھا۔۔۔

وہ گھر ہسپتال میں کافی وقت لگ گیا تھا اسکو بار بار حور کا خیال آ رہا تھا۔۔

جو وہ اسکو آج کے دن اکیلا چھوڑ کر چلا آیا تھا وہ جلد سے جلد حور کے پاس جانا چاہتا تھا پر آتے آتے بہت وقت ہو چکا تھا۔۔۔

جب اسکی واپسی ہوئی تو حور بھی سو چکی تھی اسکو بہت دکھ ہوا تھا پر وہ کیا کرتا وہ بیچ میں پھس گیا تھا وہ خود بھی تھکا ہوا تھا تو چینج کر کے خود بھی لیٹ گیا تھا"""""

""""""کھٹکنے کی آواز پر وہ اپنی سوچوں سے باہر نکلا پھر حور کو دیکھ جو اب کھڑی اپنے بال سلجھا رہی تھی زر بیڈ سے اٹھا اور چلتا ہوا اسکے پیچھے جا کھڑا ہوا تھا......

"""حور جو اپنے کام میں مگن تھی آئینے میں نظر آتے زر کے عکس کو دیکھ کر ایک پل کے لئے اسکے چلتے ہاتھ رکے تھے مگر پھر اسکو نظر انداز کرتی پھر سے اپنے کام میں لگ گئی تھی۔۔۔

مگر زر کی نظروں کی تپش سے اسکے بال سلجھاتے ہاتھوں میں کپکپاہٹ آ گئی تھی جس کو دیکھ کر زر کے ہونٹھوں پر ایک خوبصورت مسکراہٹ آ گئی تھی.....

""""جب تک حور اپنا کام کرتی رہی زر ایسے ہی کھڑا اسکو دیکھتا رہا وہ جانتا تھا کہ حور اسکے اس طرح دیکھنے سے گھبرا رہی ہے پر وہ پھر بھی کھڑا اسکی گھبراہٹ سے مزہ لے رہا تھا......

""""میں کل رات کے لئے بہت شرمندہ ہوں حور وہ جب عنایہ کہ کال آئی تھی تو مجھے جانا پڑا تھا میں نے کوشش کی کہ جلدی آ جاؤں پر....

""""زر اپنی بات ادھوری چھوڑتے ہوئے بولا تھا اس کو اس بات کا احساس تھا کہ حور کو بہت برا لگا ہو گا کہ وہ اسکو بنا بتائے ہی چلا گیا تھا اس لئے اس نے معزرت کرنا ضروری سمجھا تھا...

"""حور جلدی جلدی اپنا کام کر کے وہاں سے ہٹ ہی رہی تھی جب زر کہ آواز پر اسکے قدم رکے تھے اس نے مڑ کر زر کی طرف دیکھا جو اسکو ہی دیکھ رہا تھا حور نے ایکدم اپنی نظریں جھکا لی تھی....

"""کیا ہوا خاموش کیوں ہو کچھ تو بولو...

زر کو اسکی خاموشی اچھی نہیں لگی تھی..

""""مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا اس بات سے آپ کہاں گئے تھے کس کے پاس اور کیوں اس لئے آپ اس بات کے لئے معذرت نہ کرے......

حور عام سے لہجے میں بولی تھی مگر اسکا دل تو کر رہا تھا کے کہ دے زر سے کی اسکو بہت فرق پڑتا جب وہ عنایہ کے ساتھ ہوتا لیکن کہنا نہیں چاہتی تھی اسکو لگتا تھا کہ زر کی نظر میں اسکی اور اسکے جذبات کی کوئی قدر نہیں ہے.....

""""اچھا مطلب تمھیں کوئی فرق نہی پڑتا میں کچھ بھی کروں کہیں بھی جاؤں....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

زر اسکی بات پر مسکراتا ہوا حور کے اور قریب ہوا تھا جس پر حور پیچھے ہٹی تھی مگر ڈریسنگ ہونے کی وجہ سے اس سے دور نہیں ہو پائی تھی......

""""""ن......نہیں...

حور اسکی قربت سے گھبراتی ہوئی بولی....

""""""اس کی بات مکمل ہوئی تھی جب زر اس پہ جھکا اور اس کی سانسوں کو خود میں قید کر گیا تھا اسکی اس حرکت سے حور پوری جان سے کانپ گئی تھی اس نے سختی سے زر کی شرٹ کو دبوچا تھا......

""""""کیا اب بھی کوئی فرق نہیں پڑتا تمھیں...

زر اس سے جدا ہو کر شرم سے پڑتے اسکے لال چہرے کو دیکھ کر بولا.....

""""""حور اپنی سانسیں درست کرنے کے ساتھ ساتھ کانپ بھی رہی تھی اس میں اتنی ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ وہ زر کو دیکھ سکے....

""""""وہ اس پہ پھر سے جھکا اور اس کی کپکپاتی پلکیں ہلکے سے چوم لی تھیں کیا ابھی بھی کچھ فرق نہی پڑتا.....

زر نے اپنا سوال پھر سے دوہراتا ہوا اس کی جھکی نظروں کو دیکھ کر بولا تھا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حور اس کی سانسوں کی گرمائش اور اسکا لمس خود پہ محسوس کر رہی تھی اسکی دھڑکنے بےترتیب ہو چکی تھیں....

"""""زر نے اسکا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام لیا تھا حور نے جھکی نظریں اٹھا کر اسکو دیکھا اسکے دیکھتے ہی زر اس پر پھر سے جھکنے لگا تھا جب حور نے اس بار ہمّت کی اور اسکو دھکا دے کر روم سے بھاگتی چلی گئی تھی جبکہ اسکے ایسے جانے پر زر کے ہونٹوں کو ایک جاندار مسکراہٹ نے چھوا تھا.......

""

""""بولوں مجھے یہاں کیوں بلایا ہے اور یہ تمہارے ہاتھ کو کیا ہوا ہے..۔۔

وہ اسکے سامنے والی چیر پر بیٹھتے ہوئے بولا تھا......

فیصل کی آواز سن کے اسکے موبائل پر چلتے ہاتھ روک گئے تھے اسنے موبائل سے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا تو وہ اس ہی کی طرف دیکھ رہا تھا....

.ہاتھ کو چھوڑو ..تم پورا آدھا گھنٹہ لیٹ ہو.....

وہ جو پچھلے ادھے گھنٹے سے یہاں بیٹھی اسکا انتظار کر رہی تھی اسکو دیکھتے ہی شرم دلانے والے انداز میں بولی تھی لیکن سامنے والے کو تو مانو اس بات سے کوئی غرض ہی نہیں تھا....

...تو میں نے تو تمھیں نہیں بلایا تم خود ہی مجھ سے ملنا چاہتی تھی فیصل بھی اس ہی کے انداز میں بولا تھا جبکہ اسکی بات سن کر عنایہ کو غصہ تو بہت آیا لیکن ضبط کر گئی تھی......

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

..اب جلدی بولو کیوں بلایا ہے مجھے فیصل اب بیزاری سے بولا تھا ایک تو اسکو عنایہ کا اسکو یہاں بلانا ہی حیران کر رہا تھا......

ان تینوں کزن میں صرف ایک ظفر ہی تھا جو اس سے بات کر لیتا تھا اور اب تو ان دونوں میں بہت اچھی بات چیت ہو گئی بزنس کی وجہ سے..

پر عنایہ تو اب بھی اس سے بات کرنا تک پسند نہیں کرتی تھی اور اب یہاں بلانے کا کیا مقصد ہو سکتا ہے.....

....دیکھو فصل میں توڑ موڑ کر بات نہیں کرونگی مجھے پتا ہے کی تم حور سے پیار کرتے ہو....

فیصل جو اپنے بیزاری چھپانے کے لئے وہ اپنے موبائل پر کچھ دیکھ رہا تھا اسکے بات سنتے ہی ایک پل کو تو وہ سن سا رہ گیا تھا....

جبکہ اسکی ایسی حالت دیکھ کر عنایہ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگ گئی تھی جسکو اسنے بہت مہارت سے چھپایا تھا....

...کیا بکواس کر رہی ہو تم...۔

فیصل خود پر قابو پاتے ہوئے تھوڑا سخت لہجے میں بولا تھا......

..دیکھو فیصل یہ تو تم بھی بہت اچھے سے جانتے ہو جو میں بول رہی ہوں وہ صحیح ہے اور ویسے بھی اس میں غلط ہی کیا ہے سب کی اپنی اپنی پسند ہوتی ہے جیسے زر کی پسند حور نہیں ہے....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
darkeyes

عنایہ نے بہت ہی چالاکی سے فیصل کے دماغ میں یہ بات بیٹھانے کی کوشش کی تھی.....

....کیا مطلب ہے تمہارا اگر زر حور کو پسند نہیں کرتا تھا تو اسنے اس رشتے کو قبل کیوں کیا......

فیصل چونکتے ہوئے بولا تھا اسکو یقین نہیں آیا تھا یہ سن کر اور پھر اسکی سمجھ نہیں آ رہا تھا عنایہ اس سے یہ سب باتیں کر کے کیا ثابت کرنا چا رہی تھی...

...وہ اس رشتے سے دل سے راضی نہیں ہے اس نے یہ سب صرف اپنے بابا کے پریشر میں آ کر کیا ہے..-.

عنایہ نے ایک اور تیر چلایا تھا اور اسکو پوری امید تھی کی تیر نشانے پر ضرور لگے گا....

...جہاں تک میں جانتا ہوں زر کے ساتھ تو کوئی بھی زبردستی نہیں کر سکتا ہے...

فیصل یہ بات بہت اچھے سے جانتا تھا اس لئے اسکو عنایہ کی بات پر یقین کرنا تھوڑا مشکل لگ رہا تھا...

...تم تو جانتے ہی ہو سب اپنے ماں باپ کی دھمکی کے آگے کوئی کچھ نہیں کر سکتا ہے اور ایسا ہی کچھ تم زر کے ساتھ بھی سمجھ سکتے ہو.....

عنایہ اسکی بات سن کر ایک پل کو تو کچھ سمجھ نہ پائی تھی کے کیا کہے کیوں کہ وہ صحیح ہی تو کہ رہا تھا...

لیکن اگلے ہی لمحے اسکے شیطانی دماغ نے کام کیا تھا...

....مجھے یہ سب بتانے کا مقصد کیا آخر چاہتی کیا ہو تم مجھ سے...

..فیصل کو اب اسکی باتوں پر یقین آنے لگا تھا اس لئے اسنے اس سے اپنے بلانے کی وجہ پوچھ ہی لی تھی....

......تمھیں یہ سب بتانے کا مقصد صرف یہ ہے کہ اگر تم میرے ساتھ دو تو ہم دونوں کو وہ مل جائے گا جو ہم چاہتے ہیں...

...عنایہ کے ارادے ٹھیک نہیں تھے فیصل اتنا تو سمجھ چکا تھا...

....اگر تم ساتھ دوگے میرا تو دیکھنا بہت جلد منزل ہمارے بہت قریب ہوگی اتنا کہ تم سوچ بھی نہیں سکتے....

اسکو خاموش دیکھ کر عنایہ پھر سے بولی تھی جو اب اسکی باتیں سن کر مکمل خاموش اپنی سوچوں میں گم بیٹھا ہوا تھا...

""""تمہاری اس خاموشی کو میں ہاں سمجھوں یا نہیں وہ پھر سے گویا ہوئی تو اب کی بار فیصل نے اسکی طرف دیکھا تھا جس پر عنایہ اسکے دیکھنے پر مسکرائی تھی""""""""

""""""""""""""""""""""__""""""""""""""""""""""""""":"""""""""""""""""":"""""""""""""""""""":""""""""""""""""""

""""""""""""""""""خیال رکھا کرو بیٹا تم اپنا دھیان کہاں تھا تمہارا کار چلاتے وقت وہ تو اللہ کا کرم تھا کہ زیادہ چوٹ نہیں آئی تمھیں.....

""ناز بیگم عنایہ کو سمجھاتے ہوئے بولی تھی جو انکی بات پر مسکرا دی تھی....

""""اچھا بتاؤ کیا بناؤ تمہارے لئے آج میں اپنے ہاتھوں سے بنا کر کھلاوں گی تمہیں.........

ناز بیگم کے لہجے میں محبت ہی محبت تھی جو دروازے میں کھڑی حور اچھے سے محسوس کر سکتی تھی...

""پھوپھو کچھ نہیں آپ رہنے دے مجھے کچھ نہیں چاہیے وہ انکو اٹھاتا دیکھ کر بولی تھی پر وہ اسکی سنے بنا کچن میں چلی گئی تھی اور راستے میں کھڑی حور کو انہوں نے مکمل نظرانداز کیا تھا جس پہ حور کی آنکھیں پھر سے نم ہوئی تھی پھر وہ خود پر قابو پاتی لاؤنج میں آئی تھی جہاں اس وقت عنایہ اکیلے بیٹھی تھی حور کو اسی دن معلوم ہو گیا تھا کہ زر اس وجہ سے جلدی میں وہاں سے گیا تھا اور پھر اس سے پہلے وہ خود اس سے معذرت کر چکا تھا جس سے حور کے دل میں اسکے لئے جو غلط سوچیں آ رہی تھی وہ ختم ہوئی تھی اس لئے وہ اسکی طبیعت کا پوچھنے آئی تھی...

"""""اب کیسی طبیعت ہے تمہاری اور ہاتھ کی چوٹ کیسی ہے اب""""

حور اسکے برابر والے سنگل سوفہ پر بیٹھتے ہوئے بولی تھی

""""عنایہ جو اپنے فون میں مصروف تھی حور کی آواز سن کر اسکی طرف دیکھا جو اسکو دیکھ رہی تھی اسکو دیکھ کر عنایہ نے برا سا منہ بنایا تھا پر ایکدم سے اسکے شاطر دماغ میں کچھ آیا تو وہ حور کی طرف دیکھ کر مسکرائی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

""""کافی بہتر ہے پہلے سے اتنے سارے خیال جو رکھنے والے ہیں اور سب سے زیادہ زر جب سے میرا ایکسیڈنٹ ہوا ہے روز ہی کال کرتا ہے آج بھی آفس جانے سے پہلے میرے پاس ہی آیا تھا بہت خیال رکھتا ہے میرا...

darkeyes

اس نے اپنے بات مکمل کر کے حور کی طرف دیکھا جو اسکی بات پر بس سر ہلا کر رہ گئی تھی...

...سچ میں حور مجھے اس دن بہت برا لگا تھا کہ زر تمھیں تنہا چھوڑ کر میرے پاس چلا آیا تھا میں نے اسکو بہت بولا کہ جاؤ تم وہاں تمہاری بہت ضرورت ہے تو کہنے لگا کی اس وقت تمھیں میری ضرورت ہے تو مجھے تمہارے پاس ہی ہونا چاہیے....

بولتے ہوئے عنایہ کے چہرے پر شاطر مسکراہٹ تھی اس دن اس نے زر سے جھوٹ بولا تھا کہ ظفر کا نمبر نہیں ملا اس لئے اسکو فون کیا ہے اسکا مقصد تو صرف زر کو وہاں سے بلانا تھا اس لئے اس نے جان کر اپنا ایکسیڈنٹ کیا تھا....

"""""عنایہ کی باتیں سن کر حور کے دل پہ پھر سے ایک بوجھ سا آکر گرا تھا اسکی آنکھیں پھر سے نم ہوئیں تھی""""

"""""""میں نے تو اسکو یہ بھی بولا تھا کہ حور تمہارا انتظار کر رہی ہوگی پر اسکو تو کچھ فرق ہی نہیں پڑا بولا کہ کرنے دو انتظار میں تمھیں ایسے چھوڑ کر نہیں جا سکتا ہوں....

عنایہ بیٹھی ہوئی اپنی باتوں سے حور کے دل کے ٹکڑے ٹکڑے کر رہی تھی"..

"""""""حور کے لئے اب یہ سب برداشت کرنا مشکل ہو گیا تھا اور اپنے آنسوں پر قابو پانا بھی وہ ایک جھٹکے سے وہاں سے اٹھی تھی..

""""""کہاں جا رہی ہو حور بیٹھو نہ....

اسکو اٹھاتا دیکھ عنایہ پھر سے بولی تھی پر حور وہاں اب رکی نہی تھی بھگتے ہوئے وہاں سے گئی تھی...

Urdu Novels & Books Group
Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

admin 03138078789

"""""یہ تو کچھ بھی نہیں ہے حور میں تمھیں کبھی خوش نہیں رہنے دوں گی اسکی پشت کو دیکھتے ہوئے وہ نفرت سے بولی تھی"""""""""""""

""""""""""""""::::"""""""""""""""";;;"""""""""""""""":::""""""""""""""""""""""""""""""""""

"""""""""""""بھابی وہ جو ولیمے میں بھائی کے دوست خان صاحب آئے تھے نہ انہوں نے بیا کو اپنے بیٹے آدم کے لئے پسند کیا ہے وہ ابھی حال ہی میں لندن سے لوٹا ہے بھائی نے مجھے آج صبح ہی بتایا ہے اور وہ کہ رہے تھے یہ رشتہ ہماری بیا کے لئے اچھا رہے گا....

راحت بیگم جو ناز بیگم کے کمرے میں بیٹھی تھی جب انہوں نے صبح ہوئی سکندر صاحب کے ساتھ گفتگو یاد آئی تو انہونے ناز بیگم سے بھی اس بات کا ذکر کر دیا....

انکی بات سن کر ناز بیگم ایک پل کو تو چپ سی ہو گئی تھی کیوں کی انہوں نے ہمیشہ سے ہی بیا کو ظفر کے لئے سوچا تھا اور اس کا ذکر انہوں نے اپنی بھابی سے بھی ذکر کرنا چاہا پر انھیں وقت نہیں ملا تھا لیکن راحت بیگم کی بات سن کر وہ چپ رہ گئی تھی کیوں کی خان صاحب کے بیٹا کی تعریف تو وہ سکندر صاحب سے سن چکی تھی.......

...بھابی میں آپ سے بات کر رہی ہوں۔۔۔

.ناز بیگم کو اپنی ہی سوچوں میں گم دیکھ کر راحت بیگم نے انکو بولا تھا.....

....ہاں میں سن رہی ہو راحت کہ تم صحیح کہ رہی ہو وہ بہت اچھا رہے گا ہماری بیا کے لئے..

ناز بیگم اپنی اندرونی کیفیت کو چھپاتی ہوئی مسکرا کر بولی تھی...

جبکہ دروازے کے باہر کھڑے ظفر کو یہاں مزید رکنا محال ہو گیا تھا.....

.ظفر آفس سے سیدھا یہاں آیا تھا عنایہ کو لینے اور اس دشمن جان کو بھی دیکھنے کے لئے لیکن پھوپھو کی بات سن کر وہ وہا سے جانے لگا تھا کیوں کی اسکو وہاں پر رکنا محال ہو گیا تھا وہ جیسے ہی باہر جانے لگا تو اسکی نظر لان میں کھڑی بیا پر پڑی تھی وہ اسکے پاس جانے کا ارادہ رکھتا ہی تھا کہ اسکو سامنے سے عنایہ آتی ہوئی دکھائی دی تھی...

""""کب سے انتظار کر رہی ہوں تمہارا اور تم اب آ رہے ہو....

عنایہ اسکے پاس آتے بولی....

""ہاں وہ آفس میں کام زیادہ تھا بس ابھی ختم ہوا ہے بلکی زر تو ابھی بھی آفس میں ہی ہے....

ظفر نے اسکو زر کے بارے میں بھی بتایا عنایہ کے ہاتھ میں چوٹ کہ وجہ سے وہ کار ڈرائیو نہیں کر سکتی تھی اس لئے ظفر اسکو لینے آیا تھا جبکہ آئی وہ اپنی مام کے ساتھ تھی جو کچھ کام کہ وجہ سے جلدی چلی گئی تھی..

"""ہمم...

ٹھیک ہے چلو چلتے ہیں عنایہ اسکی بات سن کر ناز بیگم سے ملنے انکے روم میں چلی گئی"""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

"""فیصل نہ جانے کب سے اپنی بالکنی میں کھڑا آج عنایہ کے ساتھ ہوئی باتوں کے بارے میں ہی سوچے جا رہا تھا اسکے دل اور دماغ میں اس وقت جنگ چل رہی تھی.....

اسکا دماغ عنایہ کی باتوں پر یقین کرنے کو کہ رہا تھا جبکی اسکا دل اس بات سے انکار کر رہا تھا

..اگر عنایہ کی باتیں سچ ہے اگر سچ میں زر حور کو پسند نہیں کرتا ، اس نے یہ رشتہ زبردستی میں باندھا ہے..."" تو

وہ کیوں اپنا پیار ادھورا رہنے دے اور ویسے بھی زر نے کبھی بھی کسی کو نہیں بتایا تھا کی وہ شادی شدہ ہے اور نہ ہی کبھی عنایہ یا ظفر نے اس بات کا ذکر کیا تھا اسکا مطلب تو یہ ہی نکلتا ہے کہ عنایہ جو بھی کہ رہی ہے صحیح کہ رہی ہے"""

یہ سب سوچ کر ہی اسکا دماغ تو عنایہ کی باتوں میں آ رہا تھا..

اور پھر ہمیشہ سے ہی وہ ہر جگہ وہ عنایہ کے ساتھ ہی پایا جاتا تھا عنایہ تو اسکی کزن بھی ہے تو اسکو تو ویسے بھی انکے گھر کر بارے میں سب معلوم ہوگا.........

اگر وہ اتنے یقین سے کہ رہی ہے۔۔۔

ضرور زر اس شادی سے خوش نہیں ہے۔۔۔۔

وہ ضرور عنایہ سے شادی کرنا چاہتا ہوگا....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
dark eyes

ان سب باتوں کو سوچتے ہوئے اسکو یہ ہی لگ رہا تھا کی عنایہ جو کہ رہی تھی وہ سب سچ تھا پر اسکا دل ان سب باتوں کو سوچنے کے بعد بھی مطمین نہیں ہو رہا تھا....

لیکن وہ حور کے ساتھ بھی تو غلط نہیں ہونے دے سکتا تھا اگر زر سچ میں ہی عنایہ سے پیار کرتا ہے تو پھر وہ کیوں اپنے پیار کی قربانی دے.....

وایسے بھی وہ حور سے اتنی محبت کرتا ہے کی شاید زر اسکو وہ محبت کبھی نہ دے سکے......

شیطان اپنا کام کر رہا تھا۔۔

بہکانے میں وہ ان سب باتوں میں الجھا ہوا سگریٹ کے گہرے گہرے کش لگا رہا تھا اور ان سب باتوں کو سوچ رہا تھا یہ سب سوچ سوچ کر وہ اب پریشان ہو چکا تھا....

کیا کروں میں کیا میں حور کو پانے کی کوشش کروں یا نہیں....

فیصل نے خود سے سوال کیا....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن جو میں نے ولیمہ میں زر کی آنکھوں میں دیکھا تھا وہ کیا تھا...

.فیصل کی آنکھوں کے سامنے ولیمہ والا منظر گھوم گیا تھا جب زر حور کی طرف محبت بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا فیصل نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔ """"""

...ہاں وہ کیسے نہ پہچان سکا تھا زر کی محبت بھری نظریں حور کے لئے کیوں کہ وہ بھی تو کبھی حور کو ایسی ہی نظروں سے دیکھتا تھا.....

Urdu Novels & Books Group

اسکو ایک لمحہ لگا تھا سب سمجھنے میں......

عنایہ جب تم میری آنکھوں میں حور کے لئے محبت دیکھ سکتی ہو تو کیا میں زر کی آنکھوں میں وہ سب نہیں دیکھ سکتا فیصل اب مطمئن نظر آ رہا تھا....

نہیں عنایہ میں تمہاری باتوں میں نہیں آؤنگا مجھے اب پتا لگ گیا ہے کی زر نہیں بلکہ تم زر سے پیار کرتی ہو اور میرا استعمال کر کے تم زر کو حاصل کرنا چاہتی ہو لیکن تم غلط انسان کے پاس آئی ہو میں نے حور سے محبت ضرور کی ہے لیکن اسکی خوشیاں بھی چاہی ہے۔۔۔

اگر وہ زر کے ساتھ خوش ہے تو میں کبھی بھی اسکی خوشیوں کے بیچ نہیں آؤنگا نہ ہی کبھی کسی کو آنے دونگا۔۔۔

فیصل نے فیصلہ کیا اور اب پرسکون سا ہو کر روم میں آکر لیٹ گیا تھا اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ کسی کو بھی حور کی خوشیوں کے بیچ میں نہیں آنے دیگا.....

شیطان نے اپنا کام کرنا چاہا تھا لیکن فیصل کی نیک نیت کے آگے ہار گیا تھا.........

""

""""""""""""""زر بارہ بجے کے قریب روم میں آیا تو روم کی لائٹ اف تھی اور روم میں نائٹ بلب کی روشنی پھیلی ہوئی تھی....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکا آج ایک کلائنٹ کے ساتھ ڈنر تھا جس وجہ سے اسکو آنے میں دیر ہو گئی تھی ایک گہری سانس ہوا میں چھوڑتا ہوا اور روم کا دروازہ بند کرتا اندر آیا اور روم کی لائٹ اون کی تھی"""

اپنی شارٹ کے بٹن کھولتا ہوا واشروم کی طرف جانے لگا تھا جب اسکی نظر اوندھے منہ بیڈ پر اڑھا ترچھا لیٹی ہوئی حور پر پڑی تھی اور اسکو یوں لیٹا دیکھ کر ایک خوبصورت سے مسکراہٹ نے اسکے لبوں کو چھوا تھا۔۔

وہ مسکراتا ہوا واشروم میں چلا گیا تھا دس پندرہ منٹ کے بعد جب وہ واشروم سے واپس آیا تو وہ ایسے ہی سو رہی تھی.....

حور.....

زر اسکے پاس آیا اور حور کو اٹھانا چاہا تھا لیکن وہ ٹس سے مس تک نہیں ہوئی تھی...

حور اٹھو....

حور شاید گہری نیند میں تھی جبھی تو وہ اسکے پکارنے پر اٹھی نہیں تھی کچھ سوچ کر زر اس پر جھکا تھا اور اسکے چہرے سے بالوں کو ہٹاتے ہوئے اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھ دے تھے اور اسکے چہرے کو دیکھنے لگا تھا کب وہ اسکے لئے اتنی ضروری ہو گئی تھی اسکو خبر نہیں ہوئی تھی اگر وہ پورا دن اسکا چہرہ نہ دیکھے تو سکون نہیں ملتا تھا""""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

اور اس دن کے بعد سے حور نے اسکے سامنے آنا بھی کم کر دیا تھا اور آج صبح سے اسنے حور کو نہیں دیکھا تھا اور اب اسکو دیکھ کر وہ کچھ پر سکون ہوا تھا اور اپنی اس حالت پر وہ خود ہی مسکرایا تھا"""

....حور اپنے چہرے پر کسی کے لمس محسوس کر کے اس نے ایک دم آنکھیں کھولی تھی ایک دو پل تو وہ کچھ سمجھ نہیں پائی تھی آنکھیں جھپکتے ہوئے خود پر جھوکے زر کو دیکھتے ہی اس کی آنکھوں پوری کھل گئی تھی زر بے خودی میں حور کے چہرے کو چھو رہا تھا.....

جیسے ہی زر اسکے لبوں پر جھکا تھا حور تڑپ اٹھی تھی....

....ہٹے سامنے سے..

حور اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسکو پیچھے کرکے اٹھنے کو تھی جب اسکا اس طرح سے کرنے پر زر کے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے زر نے سختی سے اسکا وہی ہاتھ تھام کر اسکو دوبارہ لٹاتا ہوا پھر سے اس پر جھکا تھا......

...یہ کیا حرکت ہے.... زر اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں بولا تھا زر کو حور کا اسکو اس طرح سے دور کرنا بلکل اچھا نہیں لگا تھا..

....کچھ پوچھ رہا ہوں میں تم سے حور یہ کیا حرکت تھی کیوں کرتی ہو تم ایسا..

زر اس بار اسکے بازو پر اپنی پکڑ سخت کی تھی اور اس پر اسی طرح جھکتے ہوئے بولا تھا مگر وہ اپنی سخت پکڑ سے اسکو کوئی تکلیف نہیں پونچھا رہا تھا"""

""""آپ مجھ سے پوچھ رہے ہیں اور آپ خود جو حرکتیں کرتے پھر رہے ہیں اسکے بارے میں آپکا کیا خیال ہے.....

حور اس بار تلخی سے بولی تھی عنایہ کی باتیں وہ بھولی نہیں تھی پر اس نے بھی سوچ لیا تھا کہ وہ اب چپ نہیں رہے گی..

....کیا حرکتیں کر رہا ہوں میں """زر اپنا چہرہ اسکے چہرے کے بہت قریب کر کے بولا تھا

""""اسکا چہرہ اتنے قریب دیکھ کر حور کا دل بری طرح دھڑکا تھا...

"""""یہ آپ بہتر جانتے ہیں مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہے...

حور تڑخ کر کہتی گردن موڑ گئی تھی..

""""پر مجھے تو تم سے جاننا ہے""""زر اب اسکی گردن پر اپنا ہاتھ پھرتا اس پر جھکا تھا اس کہ گرم گرم سانسیں اپنی گردن پر محسوس کرتی اس کی سانسوں کا تنفس بگڑا تھا حور کی آنکھوں میں پانی آیا تھا..

...زر کوئی گستاخی کرنے ہی والا تھا جب اسکی نظر حور کی آنکھوں سے گرتے آنسوں پر پڑی تھی وہ ایک پل میں اس سے دور ہوا تھا وہ تو بس حور کو تنگ کر رہا تھا مگر اسکے آنسوں دیکھ کر اسکو دکھ ہوا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

"""""زر کے دور ہوتے ہی حور یکدم سے اٹھی تھی اور پھر بیڈ سے اتر کر روم سے ہی نکل گئی تھی اور لاکھ چاہنے کے باوجود بھی زر اسکو روک نہیں سکا تھا وہ اسکے جتنا قریب آنا چاہ رہا تھا حور اس سے اتنا ہی دور جا رہی تھی...

اسکے جانے کے بعد زر بہت دیر تک اپنی جگہ بیٹھا حور کی باتوں کے بارے میں سوچتا رہا تھا کہ حور آخر اس سے کہنا کیا چاہتی تھی اپنی انہی سوچوں میں گم وہ نہ جانے کتنی دیر بیٹھا رہا تھا"""""""""

""

""وہ اپنے روم میں ادھر سے ادھر ٹہل رہا تھا اسکے کانوں میں بار بار راحت بیگم اور ناز بیگم کے الفاظ گونج رہے تھے جب سے اس نے ان دونوں کی باتیں سنی تھی تب سے اسکی یہ ہی حالت ہو رہی تھی وہ کسی بھی قیمت پر ایسا نہیں ہونے دے سکتا تھا کہ بیا کسی اور کی ہو جائے ابھی تو اسکو یقین ہونے لگا تھا کہ وہ بھی اسکو پسند کرنے لگی ہے بس اسکو اپنے مام ڈیڈ سے بات کرتے ہوئے تھوڑا عجیب لگ رہا تھا اسکو ڈر تھا کہ راحت بیگم پتا نہیں کیا سوچے گی اسکے بارے میں پر اسکو بات تو کرنی تھی ہی کچھ سوچتے ہوئے وہ نیچے آیا....

""""مام ڈیڈ مجھے اپ سے کچھ بات کرنی ہے...

اس وقت عالیہ بیگم عمر صاحب بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے جب ظفر نے انکو اپنی طرف متوجہ کیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....عنایہ ابھی تک سو رہی تھی اور کچھ اسکی طبیعت ٹھیک نہیں تھی جس وجہ سے عالیہ بیگم نے اسکو اٹھانا مناسب نہیں سمجھا تھا...

.ہاں بولو بیٹا ہم سن رہے ہے....

عمر صاحب نے ظفر کی طرف دیکھتے ہوئے اسکو اجازت دی.....

ڈیڈ میں کہنا چاہتا ہوں کی میں شادی کرنا چاہت ہوں۔۔

ظفر تھوڑی ہمت کرتے ہوئے بولا تھا کیونکہ اسکو ان سے ایسی بات کرنا تھوڑا عجب لگ رہا تھا وہ اپنی مام ڈیڈ سے چاہے کتنا ہی کلوز کیوں نہ ہو۔۔۔

لیکن پھر بھی ایسی بات کرتے ہوئے وہ تھوڑا جھجک رہا تھا.....

جبکہ اسکی بات سن کر وہاں بیٹھے عمر صاحب اور عالیہ بیگم کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی تھی.....

اچھا ابھی جب میں کچھ دن پہلے شادی کی بات کر رہی تھی تب تو تم نے منا کر دیا تھا یہ کہ کر کہ ابھی نہیں ابھی اتنی جلدی کیا ہے اور اب تم خود ہی شادی کی بات کر رہے ہو خیریت تو ہے....

عالیہ بیگم ظفر کو چھڑتے ہوئے شرارتی لہجے میں بولی جب کی انکی بات سن کر عمر صاحب مسکرا دیئے تھے۔۔

جبکی انکی بات سن کر ظفر چپ سا رہ گیا تھا کیونکہ اسنے ابھی یہ ہی سوچا تھا کی وہ ابھی اپنی فیملی سے بات نہیں کرے گا جب تک بیا سے بات نہ کر لے لیکن جب سے وہ راحت بیگم کی باتیں

www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

سن کر آیا تھا تب سے وہ بے سکون ہو گیا تھا اسکو لگ رہا تھا اگر اب اسنے کوئی قدم نہ اٹھایا تو شاید بہت دیر ہو جاے گی اس لیئے اس نے آج عالیہ بیگم اور عمر صاحب سے بات کرنے کی ٹھان لی تھی......

اب جب آپ شادی کا فیصلہ کر ہی چکے ہے تو یہ آپ یہ بھی بتا دے کی کون ہے وہ جو ہمارے بیٹے کو پسند آ گئی...

عالیہ بیگم ظفر کو اپنی ہی سوچوں میں گم دیکھ کر پھر سے شرارتی لہجے میں بولی تھی.....

مام میں بیا سے شادی کرنا چاہتا ہوں ظفر نے ہمّت کر کے آخر اپنے دل کی بات انکو بتا ہی دی تھی

.....بیا....

عالیہ بیگم نے کچھ حیرت اور خوشی ملے جلے لہجے میں بیا کا نام لیا تھا......

ارے یہ تو بہت اچھی بات ہے ہم تو بہت پہلے سے ہی تمہارے لئے بیا کو سوچتے تھے....

عمر صاحب عالیہ بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے بولے عالیہ بیگم بھی انکی بات سن کر مسکرا دی تھی کیونکہ انکو بھی بیا بہت پسند تھی.....

بیا بہت اچھی لڑکی ہے مجھے بھی وہ بہت پہلے سے پسند تھی اور اب جب تم نے اپنی پسند بتا دی ہے تو میں راحت سے بات کرتی ہوں....

.عالیہ بیگم ظفر کی طرف دیکھتی ہوئی بولی تھی جبکہ ظفر انکی بات سن کر ظفر کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں رہا تھا وہ تو سوچ رہا تھا شاید موم ڈیڈ کو ماننا پڑیگا۔۔۔

لیکن وہ تو پہلے سے ہی اسکے لئے بیا کو ہی سوچتے تھے ظفر یہ سب سوچ کر پر سکون سا ہو کر مسکرا دیا تھا اسکو امید تھی کی اسکی منزل اب دور نہیں تھی بس اسکو اب بیا سے بات کرنی تھی بیا کے بارے میں سوچ کر مسکرایا تھا""""""""

"""""""""""""""""""""""""""""""":"""""""""":"""""""""":"""""""""":"""""""""":"""""""""":""""""""""کیا بات ہے آج تمھیں اپنی پھوپھو کی یاد کیسے آ گئی ہے...

راحت بیگم زر کے بالوں میں ہاتھ چلتی ہوئی بولی تھی جو اس وقت انکی گود میں سر رکھے لیٹا ہوا تھا"""

"""آپکو میرا آپکے پاس آنا اچھا نہی لگا کیا....

زر انکے ہاتھ تھام کر بولا تو راحت بیگم اسکی بات پر کھل کر مسکرائی تھی وہ جانتی تھی کہ اسکو آج کل وقت بہت کم ملتا ہے گھر پر اس لئے وہ انکے پاس کم ہی آتا تھا پر وہ اسکو چھیڑنے کے لئے بولی تھی..

"""میری جان مجھے بہت اچھا لگا ہے کہ اتنی مصروفیت کے بعد بھی تم میرے پاس آئے ہو..

راحت بیگم پھر سے اسکے بالوں میں ہاتھ چلاتی ہوئی بولی..

admin 03138078789

""پھوپھو آپ خوش تو ہیں نہ ظفر اور بیا کے رشتے سے....

زر نے اپنے دل میں آیا سوال ان سے کیا تھا کل ہی تو عمر صاحب اور عالیہ بیگم بیا کے رشتے کے لئے آئے تھے اور بھلا سب کے لئے ظفر سے اچھا لڑکا تو انکو بیا کے لئے مل ہی نہیں سکتا تھا اور یوں ظفر اور بیا کا رشتہ بھی آسانی سے طے ہو گیا تھا جس پر ظفر کا خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا...

""""ہاں بیٹا بہت خوش ہوں میں اور ویسے بھی ظفر مجھے بلکل تمہاری ہی طرح عزیز ہے..۔

راحت بیگم خوشی سے بولی تھی..

""تم مجھے یہ بتاؤ کہ تم خوش ہو حور کے ساتھ یا نہیں...

راحت بیگم اس سے یہ بات بہت دنوں سے کرنا چاہتی تھی پر انکو موقع ہی نہیں ملتا تھا...

""""میں تو بہت خوش ہوں پھوپھو اور آپ یہ خوشی میرے چہرے پر محسوس کر سکتی ہیں....

زر کی بات پر وہ مسکرائی تھی اور سچ ہی تو کہہ رہا تھا وہ...

""پر پھوپھو مجھے حور کہ خاموشی سمجھ نہیں آتی مجھے ایسا لگتا ہے کہ شاید وہ خوش نہیں ہے

""""زر نے یہ بات کیسے کہی تھی یہ وہ ہی جانتا تھا..

"""""نہیں بیٹا ایسی بات نہیں ہے اب تم خود ہی سوچوں کہ پہلے تمہارا رویہ حور کے ساتھ کیسا تھا اور ایک دم تم نے اسکو قبول بھی کر لیا ہے تو اس بات تو تسلیم کرنے میں اسکو وقت لگے گا..

www.kitabnagri.com

اسکی بات سن کر راحت بیگم کے اسکے بالوں میں چلتے ہاتھ رکے تھے پر وہ سمبھلتے ہوئے بولی تھی..

"راحت بیگم کی بات زر کو بلکل ٹھیک لگی تھی وہ صحیح تو کہ رہیں تھی اس نے اپنے دل کی بات سن کر یہ سب کیا تھا پر اب تک اسکو حور کے دل کی بات نہیں معلوم ہوئی تھی کہ وہ کیا چاہتی تھی پر جب بھی وہ حور کے قریب جاتا تھا تو اس نے اسکے چہرے پر بےزاری نہیں دیکھی تھی شرم اور گھبراہٹ محسوس کی تھی اور یہ بات اسکو پرسکون کر دیتی تھی اور شاید یہ ہی وجہ تھی اس سے دور رہنے کی..

زر اپنے دل میں حور کے رویہ کے بارے میں سوچ جا رہا تھا...

"اور میں چاہتی ہوں کہ تم اسکو یقین دلاؤ اپنی محبت کا پھر دیکھنا تم۔۔۔

سب ٹھیک ہو جائے گا راحت بیگم کی بات پر وہ پھر سے انکی طرف متوجہ ہوا تھا....

""""آپ بلکل ٹھیک کہ رہی ہیں پھوپھو میں اب کوشش کروں گا کہ حور کو اپنی محبت کا یقین دلا سکوں اور آپ دیکھیے گا میں اس میں کامیاب بھی ہو جاؤں گا...

زر اس بار بیٹھے ہوئے بولا تھا...

"انشاللہ بیٹے ایسا ہی ہو گا..

راحت بیگم نے دل سے دعا کی تھی وہ چاہتی تو زر کو بتا دیتی کہ حور تو بچپن سے ہی اس بےانتہا محبت کرتی ہیں اور یہ رشتہ اور وہ اسکے لئے کتنا معنی رکھتا ہے پر وہ چاہتی تھی کہ زر پہلے اس سے

اپنی محبت کا اعتراف کرے اور زر کے منہ سے یہ سب سن کر حور کتنا خوش ہوگی یہ سوچ کر وہ خود ہی مسکرا دی تھی...

"راحت بیگم سے بات کرنے کے بعد اسکا دل اب کچھ پرسکون ہوا تھا اسکو حور کی اس دن کی بات اب سمجھ اگئی تھی شاید وہ اسکا سب کچھ اس طرح اچانک اور زبردستی کرنے کی وجہ سے کہ رہی تھی اب اس نے سوچ لیا تھا کہ اسکو کیا کرنا ہے...

"وہ یہ سب سوچتا ہوا اپنے کمرے میں داخل ہوا تو بیڈ کو پھر سے خالی دیکھ کر اسکے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے اس دن کے بعد سے حور یہاں نہیں سو رہی تھی اور آج تین دن ہو گئے تھے اس بات کو اور آج بھی روم خالی دیکھ کر اسکو غصّہ تو بہت آیا مگر ضبط کر گیا تھا کچھ راحت بیگم کی باتوں کا اثر تھا اسکو حور کو وقت دینا تھا اس لئے وہ اپنے غصّے کو ضبط کرتا واشروم میں گھس گیا تھا.

نہیں... نہیں...

وہ جتنا زور سے چیخی تھی اسنے اتنی زور سے اپنا موبائل دیوار پر دے مارا تھا جو زمین پر گر کر ٹوٹ چکا تھا...

تم نے عنایہ خان کو منع کر کے بلکل اچھا نہیں کیا ہے۔۔

فیصل بلکل بھی نہیں۔۔۔۔

وہ نفرت سے بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"""ابھی اس نے فیصل کو فون کیا تھا یہ جاننے کے لئے کہ وہ اسکا ساتھ دیگا یا نہیں حور اور زر کو الگ کرنے میں کیونکہ اس دن فیصل اسکو کوئی بھی جواب دیئے بغیر ہی وہاں سے چلا گیا تھا..

عنایہ اسکے جواب کا انتظار کرنے لگی تھی جب اسنے پلٹ کر عنایہ سے کوئی رابطہ ہی نہیں کیا تھا تو آج اس نے فیصل کو فون کیا تھا اور اس نے جو جواب عنایہ کو دیا تھا اسے سن کر ہی عنایہ کا غصّے سے برا حل تھا...

"تمھیں بہت فکر ہو رہی ہیں نہ حور کی اور اس کی خوشیوں کی اس لئے تم نے مجھے انکار کیا ہے فیصل تو اب تم دیکھنا

تم اسکی خوشیوں تو کیا اسکے غموں کی وجہ بنو گے"""

عنایہ اپنے دل میں فیصل خان سے مخاطب تھی..

"اب نہ تو حور تمھیں ملے گی اور نہ ہی تم کبھی حور کو خوش دیکھ سکو گے فیصل کبھی نہیں...

عنایہ کے ایک ایک لفظ میں فیصل اور حور کے لئے نفرت تھی...

"جوں جوں وقت گزر رہا تھا اسکو لگ رہا تھا کہ ہر گزرتے وقت کے ساتھ زر اس سے اور دور جا رہا تھا وہ زر کی آنکھوں میں حور کے لئے محبت تو پہلے ہی دیکھ چکی تھی اور یہ سب دیکھ کر اس نے سوچ لیا تھا اسکو جلد ہی کچھ تو کرنا ہو گا اس سے پہلے کہ زر کی محبت شدت اختیار کر لے اور اسکو حور سے بدگمان کرنا مشکل ہو جائے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

اس لئے وہ فیصل کو اپنے پلان میں شامل کرنا چاہتی تھی پر اسکے انکار سے اسکو پھر سے سب کچھ اپنے ہاتھ سے نکلتا ہوا محسوس ہو رہا تھا....

"نہیں زر تم صرف میرے ہو تم پر صرف میرا حق ہے اور میں تمھیں یوں اتنی آسانی سے کسی اور کا نہیں ہونے دونگی کبھی نہیں وہ خود سے بڑبڑائی تھی""""

""

""""""""سچ میں بیا مجھے تو اب تک یقین نہیں ہو رہا ہے کہ تمہاری اور ظفر بھائی کہ آج منگنی ہیں کہاں تو تم انکو دیکھنا پسند نہیں کرتی تھی اور کہاں آج انکی ہونے جا رہی ہو"

"حور تیار ہوئی بیا کو دیکھ کر شرارت سے بولی تھی آج بیا اور ظفر کی منگنی کا فنکشن تھا جو راحت بیگم نے سکندر صاحب سے کہ کر نیچے لان میں ہی رکھوایا تھا..

"تو یقین کر لو بھابی جی یہ حقیقت ہی ہے کوئی خواب نہیں..

بیا بھی کہاں چپ رہنے والی تھی اسکو چھیڑتی ہوئی بولی تھی کیونکہ حور کو بیا کا اسکو بھابی کہنا پسند نہیں تھا اور وجہ یہ تھی کہ وہ بیا کو اپنی بہن مانتی تھی اور جب بھی وہ اسکو بھابی بولتی تو اسکو ایسا لگتا تھا کہ وہ اسکی نہیں زر کی بہن ہے جس پر بیا کو اپنی ہنسی روکنا مشکل ہو جاتا تھا

اور ابھی بھی ایسا ہی ہوا تھا اسکے بھابی کہنے پر حور کا منہ بن گیا تھا...

Kitab Nagri www.kitabnagri.com
Urdu Key

"اچھا یہ سب چھوڑو مجھے تو بس اس بات کی خوشی ہے کہ تم پر ظفر بھائی کا جادو آخر کار چل ہی گیا ہے۔۔۔

"""حور اسکی بات کو نظرانداز کرتی بولی تھی کیونکہ آج وہ بہت خوش تھی اس نے بہت پہلے ہی ظفر کی آنکھوں میں بیا کے لئے پسندیدگی دیکھ لی تھی بس وہ بیا کے رویہ کی وجہ سے خاموش رہتی تھی...

"تم صحیح کہ رہی ہو حور انکا جادو چل ہی گیا ہے اور لوگ ٹھیک ہی کہتے ہیں کہ جو آپ سے محبت کرتا ہے آپ اس سے اور اسکی محبت سے زیادہ دن انکار کر ہی نہیں سکتے ہو ایک نہ ایک دن آپ خود اسکی محبت میں مبتلا ہی جاتے ہو ایسا ہی میرے ساتھ ہوا ہے میں چاہ کر بھی ظفر کی محبت سے انکار یا انکی محبت کو نظرانداز نہیں کر سکی تھی

""بیا بس بولتی جا رہی تھی اور حور بس اسکا چہرہ یک ٹک دیکھ رہی تھی اسکی باتیں سن کر اسکا دھیان زر کہ طرف چلا گیا تھا وہ بھی تو اس سے کتنی محبت کرتی ہے اور ایک وہ تھا جو اسکی آنکھوں میں اپنے لئے محبت نہیں دیکھ پایا وہ کیوں نہیں ہوا اسکی محبت میں گرفتار کیا اسکی محبت اتنی گہری یا اتنی سچی نہیں تھی جتنی ظفر بھائی کی بیا کے لئے تھی یا شاید اسکی محبت میں شدت نہیں تھی تبھی تو اب تک زر کو اسکی محبت کا احساس ہی نہیں ہوا تھا۔۔۔

admin 03138078789

""حور بس یہ سب سوچے جا رہی تھی اس بات سے انجان کہ اسکی محبت کا جادو تو بہت پہلے ہی زر پر چل چکا ہے اور یہ سب وہ اسکی محبت میں ہی تو کر رہا تھا اسکو قبول کیا اگر حور سمجھ سکتی تو کبھی ایسا نہ سوچتی.......

""کہاں کھو گئی ہو میں تم سے بات کر رہی ہوں

""بیا بولتے بولتے جب رکی تو حور کو اپنی ہی سوچوں میں گم پایا تو وہ اسکا کندھا ہلا کر اسکی توجہ اپنی طرف دلائی تھی..۔

"ہاں...ہاں۔۔۔

میں سن رہی ہوں تمھیں ہی اور کتنا سنوں جب سے بس بولے ہی جا رہی ہو آج تمہاری منگنی ہے یار کچھ تو شرم کرو تھوڑا کم بولو"""

"حور اسکے ہلانے پر اپنی سوچوں سے باہر آئی تھی اور پھر سنبھل کر اسکو شرم دلانے والے انداز میں بولی...

""جب شرم کرنی ہوگی کر لوں گی یار اب یہاں صرف تم ہو تو تم سے کیسا شرمانا میری پیاری بہن پلس بھابی"""

""بیا پھر سے شرارتی انداز میں بولی تھی جس پر حور نے اسکو گھورا تھا اسکے گھورنے پر بیا مسکرائی تھی""""""""""

""

""اس بیا کی وجہ سے میں بھی

ابھی تک تیار نہیں ہوئی ہوں...

حور اپنے روم میں خود سے بات کرتی ہوئی داخل ہوئی تھی کچھ تو جان بوجھ کر روم میں نہیں جا رہی تھی وجہ روم میں زر کی موجودگی تھی اس لئے وہ بیا کے پاس چلی گئی اب جب اسکو یقین ہو گیا کہ زر تیار ہو کر چلا گیا ہوگا تو وہ خود تیار ہونے کے لئے آئی تھی...

"""ابھی وہ یہ ہی سوچ رہی تھی کہ کیا پہنے تبھی اسکی نظر بیڈ پر رکھے باکس پر پڑی تھی کچھ سوچتے ہوئے وہ بیڈ کے پاس آئی اور اس باکس کو کھول کر دیکھا تو وہ ایک پل کے لئے دنگ ہی رہ گئی تھی.

"اس میں ریڈ کلر کی بہت ہی خوبصورت سی ساڑی موجود تھی جس پر بلیک نگ کا کام کیا گیا تھا اسکو دیکھ کر حور کی آنکھوں میں پسندیدگی تھی تبھی اسکی نظر وہاں رکھی ایک چٹ پر پڑی تھی حور نے اسے اٹھایا""""

"آج تم یہ ہی پہننا...

لکھا ہوا تھا اور حور کو سمجھنے میں دیر نہیں لگی تھی کہ یہ کون لایا ہے ایک پل تو اسکا دل کیا کہ نہ پہنے پر کچھ سوچ کر وہ ساڑی لے کر واشروم میں گھس گئی تھی...

admin 03138078789

"تیار ہو کر اس نے ایک بار پھر آئینے میں خود کو دیکھا وہ اس ساڑی میں بے حد حسین لگ رہی تھی اپر سے اس نے اپنے بالوں کا کو کھولا ہوا تھا ایک بار پھر اپنا اچھی طرح جائزہ لینے کے بعد بیا کے روم میں گئی اور اسکو لے کر باہر لان کی طرف چل دی تھی....

""زر اپنے ڈیڈ کے ساتھ سب مہمانوں کو ویلکم کر رہا تھا لیکن بار بار اسکی نظریں حور کو ڈھونڈھ رہی تھی پر وہ اسکو اب تک نظر نہیں آئی تھی...

"کچھ سوچ کر وہ وہاں سے ہٹا اور اندر کہ طرف بڑھ ہی رہا تھا جب وہ اسکو نظر ہی آ گئی جو بیا کو اپنے ساتھ لا رہی تھی۔۔۔حور کو دیکھ کر زر وہیں رک گیا تھا اسکو حور پر سے اپنی نظریں ہٹانا مشکل لگ رہا تھا کیونکہ وہ اسکی سوچ سے بھی کئی زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی اس ساڑی میں.

"""حور آہستہ آھستہ بیا کے ساتھ چل رہی تھی اور پھر بیا کو لان میں بنی اسٹیج تک لے گئی جہاں ظفر پہلے سے بیٹھا ہوا تھا

اسکو ظفر کے پہلو میں بٹھا کر حور ظفر کہ طرف دیکھ کر مسکرائی تھی جس پر ظفر بھی مسکرا دیا تھا..

"حور کی مسکراتے ہوئے جیسے ہی نظر سامنے گئی تو زر کھڑا بس یک ٹک اسکو ہی دیکھ رہا تھا زر کو خود کو اس طرح دیکھتے پاکر حور کی دھڑکنے ایکدم سے تیز ہوئی تھی اس نے گھبرا کر اس پر سے اپنی نظریں ہٹائی تھی اسکے اس طرح سے کرنے پر زر کے ہونٹھوں پہ ایک خوبصورت مسکان آئی تھی....

"بہت دیر لگا دی حور بیٹا اپنے ہماری بہو کو تیار کرنے میں...

جبھی عالیہ بیگم حور کی طرف دیکھ کر مسکرا کر بولی تھی

"انکی بات پر حور نے حیران نظروں سے انکی طرف دیکھا تھا جو ابھی بھی اسی کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی...

"""آنٹی وہ میری وجہ سے دیر ہوئی ہے ورنہ بیا تو کافی دیر پہلے تیار ہو گئی تھی..۔۔

حور جلدی سے بولی تھی کی کہیں وہ کچھ اور ہی نہ بول دے...

"ارے کوئی بات نہیں بیٹا میں تو مذاق کر رہی ہوں گھبراو مت عالیہ بیگم حور کو گلے لگتے ہوئے بولی تو حور کی حیرانی مزید بڑھ گئی تھی آج وہ اس سے اس طرح پیار سے بات کر رہی تھی حور کا حیران ہونا تو بنتا تھا...

"تمہارا حیران ہونا لازمی ہے بیٹا پر میں تم سے اپنے اب تک کے رویہ کے لئے شرمندہ ہوں...

عالیہ بیگم اسکی حیرانگی نوٹ کر چکی تھی کہ زر عنایہ کو نہیں حور کو ہی پسند کرتا ہے اور پھر وہ کون ہوتی ہیں زر کی زندگی میں دخل دینے والی انہوں نے حور کو زر کی بیوی کے روپ میں قبول کر لیا تھا....

"نہیں نہیں آپ شرمندہ نہ ہو ویسے بھی غلطی تو انسان ہی کرتا ہے اور اپسے بھی غلطی ہو گئی تھی اور آپکو اسکا احساس ہے..۔۔

حور مسکرا کر بولی تھی اسکی بات سن کر عالیہ بیگم بھی مسکرا دی تھی..

""کچھ دیر بعد منگنی بھی ہو گئی تھی سب بہت خوش تھے ہر کسی کے چہرے سے خوشی جھلک رہی تھی اور زر نے حور کو اپنی نظروں کے حصار میں لیا ہوا تھا اسکا ایک پل کے لئے بھی دل نہیں کر رہا تھا کے وہ حور پہ سے اپنی نظریں ہٹا لے جبکہ حور اسکی نظروں کی تپش سے گھبرا رہی تھی اسکو وہاں کھڑے رہنا مشکل لگ رہا تھا تو وہ جلدی جلدی میں اسٹیج سے اتری تھی"""""""

""

"تم جس کو ڈھونڈھ رہے ہو نہ وہ یہاں نہیں وہاں پر ہے...

""فنکشن اپنی عروج پر تھا ہر کوئی کسی نہ کسی کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا وہ ایک جگہ کھڑا تھا جب عنایہ اسکو اکیلا دیکھ کر اسکے پاس آئی تھی اور سامنے اشارہ کے اسکو کچھ دکھانا چاہا تھا

"ویسے تو وہ آج بہت خوش تھی اور ہوتی کیوں نہ اسکے بھائی کے لئے یہ سب سے بڑا دن تھا اسکو تو بیا شروع سے ہی پسند تھی اور جب یہ معلوم ہوا کہ ظفر اپنی پسند سے یہ رشتہ جوڑ رہا ہے تو اسکو ظفر کے اس فیصلے سے خوشی ہوئی تھی اور اب وہ اپنی خوشی کو بڑھانے کے لئے زر کے پاس آئی تھی کیونکہ حور اس وقت ثنا کی فیملی کے پاس کھڑی تھی...

"عنایہ کی بات سن کر زر نے اس طرف نگاہ کی جہاں اس نے ابھی اشارہ کیا تھا اور وہاں کا منظر دیکھ کر اسکے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے...

""حور ثنا فیصل اور انکے مام ڈیڈ کے پاس کھڑی باتیں کرتی ہوئی مسکرا رہی تھی ایسا نہیں تھا کہ زر حور پر شک کرتا تھ فیصل کا حور کو دیکھنا بلکل پسند نہیں تھا کیونکہ وہ اتنا انجان نہیں تھا کہ فیصل کی آنکھوں میں حور کے لئے پسندیدگی نہ دیکھ سکتا.

"اسکو حور کی طرف اس طرح گھورتا ہوا دیکھ کر عنایہ اپنی کامیابی پر مسکرائی تھی..

""زر کی نظر جیسے ہی حور کے ساتھ کھڑے فیصل کے مسکراتے ہوئے چہرے کے پر پڑی تو اسکے ہونٹھ یکدم سکڑے تھے عنایہ زر کے قریب ہی کھڑی تھی جبکہ زر اسکی طرف غصّے سے دیکھ رہا تھا...

"یہ حور ثنا کی فیملی سے کچھ زیادہ ہی کلوز نہیں ہے...

اسنے اسکا غصہ مزید بڑھانا چاہا تھا اور اس سے پہلے کہ وہ اور کچھ کہتی زر ایکدم سے وہاں سے حور کی طرف بڑھا تھا...

""تم یہاں ہو اور میں تمھیں سب جگہ تلاش کر رہا تھا کم از کم بتا کر تو جایا کرو""

""زر حور کے قریب جا کر اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسکو خود سے قریب کرتے ہوئے بولا تھا....

"جبکہ سب کے سامنے زر کی اس حرکت سے حور کا چہرہ ایکدم شرم سے لال ہوا تھا..

"زر کو دیکھ کر وہ لوگ اسکی طرف متوجہ ہوئے تھے پر اسکی اس حرکت پر کسی نے دھیان نہیں دیا تھا جبکہ اسکے وہاں آتے ہی فیصل وہاں سے ہٹ گیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

""وہ میں انکل آنٹی سے ملنے آئی تھی

"حور اسکا ہاتھ اپنی کمر سے ہٹاتی ہوئی بولی تھی مگر زر کی گرفت مضبوط تھی..

""اور بیٹا بزنس کیسا چل رہا ہے...

فیصل کے ڈیڈ زر سے بات کرنے لگے تھے جبکہ حور ثنا اور اسکی ماں سے باتوں میں لگ گئی تھی..

""کچھ دیر تو زر ان سے وہیں کھڑا باتیں کرتا رہا تھا جب اسکو فیصل وہاں آس پاس نظر نہیں آیا تو وہ ان سے معزرت کرتا وہاں سے چلا گیا تھا اب اسکو کوئی فکر نہیں تھی کیونکہ فیصل اب وہاں نہیں تھا....

"حور بھی کچھ دیر بعد وہاں سے بیا کے پاس آ کر بیٹھ گئی تھی ثنا اور وہ ظفر اور بیا کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے لگی تھی جس پر بیا صرف شرما کر رہ جاتی جبکہ انکی باتوں کا ظفر مسکرا کر جواب دے رہا تھا""

فنکشن کافی دیر تک چلا تا رہا تھا اور اب سب اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے تھا وہ بھی تھکا ہوا اپنے روم میں داخل ہوا اور آج پھر بیڈ خالی دیکھا تو اس بار اسکے ہونٹوں پر ایک مسکراہٹ بکھری تھی....

"آج تو تمھیں اپنے روم میں آنا ہی ہو گا کب تک دور رہو گی مجھ سے""

زر اپنے دل میں اس سے مخاطب تھا اور پھر روم سے باہر نکلا تھا اسکا رخ اب اپر گیسٹ روم کی طرف تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ حور اس وقت وہیں ہوگی

"وہ بیا کے روم سے آتے ہی اپنے روم میں ائی جہاں آج کل وہ رہ رہی تھی گھر میں کسی کو خبر نہی تھی کیونکہ وہ رات کے اس وقت ہی سونے جاتی تھی جب سب سو چکے ہوتے تھے بیا کے روم میں وہ جان بوجھکر نہی رہتی ورنہ اسکو بیا کے سوالوں کے جواب دینے پڑتے جو وہ دینا نہی چاہتی تھی یا پھر اسکے پاس اسکے سوالوں کے جواب نہی تھے..

"وہ روم میں آتے ہی سب سے پہلے اس نے اپنے کپڑے تبدیل کئے پھر ڈریسنگ کے پاس آ کر اپنے بال بناتے جلدی سے بیڈ پر آ لیٹی تھی کیونکہ آج وہ بہت تھک چکی تھی ایک تو ادھر سے ادھر پھرنا اپر سے اس سے ساڑی بھی سمبھالی جا رہی تھی کیونکہ آج پہلی بار اس نے ساڑی پہنی تھی وہ بھی زر کی پسند کی""

"زر کا خیال آتے ہی آج کا سارا منظر اسکی آنکھوں کے سامنے گھوم گیا تھا زر کا اسکو بار بار دیکھنا سارا وقت وہ خود پر زر کی نظریں محسوس کر رہی تھی جس سے اسکی گھبراہٹ اور بڑھ رہی تھی اس نے خود کو پورے فنکشن میں کیسے سمبھالا تھا یہ بس وہ ہی جنتی تھی...

"آج کل وہ زر کی آنکھوں میں اپنے لئے ایک الگ ہی چمک محسوس کر رہی تھی اپر سے اسکی بڑھتی جسارتیں وہ اسکو چاہ کر بھی روک نہی سکتی تھی اور روکتی بھی کیسے وہ اسکی محبت اسکا محرم جو تھا پر جب بھی عنایہ کا خیال آتا یا اسکی باتیں یاد آتی تو اسکو خود پر غصّہ آ جاتا تھا کہ وہ کیوں ہار

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

جاتی ہے اسکے سامنے اور بس یہ ہی وجہ تھی وہ زر اور اسکی بڑھتی نزدیکیوں سے بچ کر یہاں ائی تھی اسکو ڈر تھا کہ اگر زر پھر سے اسکے قریب آیا تو وہ اسکو روک نہی سکے گی کیونکہ وہ چاہ کر بھی عنایہ کی باتیں اپنے دل سے نکال پا رہی تھی..

"اپنے کمرے میں چلو حور"زر دروازے کی ناب پکڑے سخت لہجے میں کہتا اسکو وہاں کھڑا گھور رہا تھا مقصد صرف حور کو ڈرانا تھا..

"حور جو لیٹی اپنی سوچوں میں گم تھی زر کی سخت آواز پر اس نے چونک کر سامنے دیکھا جو اسے ہی کھڑا گھور رہا تھا

"وہ کب روم میں آیا تھا اسکو خبر نھی ہوئی تھی..

"""میں سو رہی ہوں "حور اسکی بات سن کر بلینکٹ میں اپنا چہرہ چھپاتی ہوئی بولی تھی اسکی اس حرکت سے زر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ ائی تھی.

"حور اٹھو تم نے سنا نہی میں کیا کہ رہا ہوں اپنے کمرے میں چلو.

"وہ غصّے سے کہتا اس تک آیا تھا پھر زور سے اس کے اوپر سے بلینکٹ کھنچا تھا..

"میں نے کہا نہ کی میں سو رہی ہوں "حور اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے بولی تھی اور کروٹ بدل کر پھر سے لیٹی تھی اسکو آج زر کے ارادے ٹھیک نہی لگ رہے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم ایسے نہیں مانو گی" اسکو پھر سے لیٹتا دیکھ کر زر اس پہ جھکا تھا اور اسکو اپنی باہوں میں اٹھایا تھا..

"حور اس اچانک پڑنے والی آفت پر گھبرائی تھی اور ایک چیخ اسکے منہ سے نکلی تھی.

"زر جو اسکو اپنی باہوں میں اٹھا چکا تھا اسکو اس طرح چیختے دیکھ کر اس پر جھکا اور اسکی چیخ کا گلا گھونٹ چکا تھا...

"اسکی اس حرکت سے حور پوری جان سے کانپ گئی تھی خود کو اس سے دور کرنے کے لئے اس نے زر کے سینے پر ہاتھ رکھ کر دور کرنا چاہا تھا پر ناقام رہی تھی.

""کچھ پل بعد زر اس سے دور ہوا اور حور کو دیکھا جو گھرے گھرے سانس لے رہی تھی چہرہ شرم سے لال پڑ چکا تھا جبکہ اسکا پورا وجود زر کی باہوں میں کانپ رہا تھا...

""اگر اپنا تماشہ بنوانا چاہتی ہو تو شوق سے چیخ سکتی ہو لیکن میں پھر بھی تمھیں لے کر ہی جاؤں گا تم میری بیوی ہو تو کوئی کچھ بولے گا بھی نہی"زر اسکی جھکی پلکوں کو دیکھتے ہوئے بولا اور اسکو اسی طرح اپنی باہوں میں اٹھایہ سیڑھیوں کی طرف بڑھا تھا...

""آپ مجھے نیچے اتار دیں میں خود جا سکتی ہوں"

"اسکی حالت اب غیر ہو چکی تھی اور وہ بہت ہی ہلکی آواز میں بولی تھی اتنا کہ اگر زر اسکے اتنا قریب نہ ہوتا تو کبھی سن نہی پاتا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

"ہاں جا تو سکتی ہو پر میرا دل نہی کر رہا ہے تمھیں نیچے اتارنے کا"

""زر اسکی حالت سے مزہ لیتے ہوئے شوخ لہجے میں بولا تھا اسکی بات سن کر حور زر کہ باہوں میں ہی خود میں سمٹی تھی...

"زر اسکو لئے روم کے پاس آیا اور اپنے پیر کی مدد سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا اور حور کو احتیاط سے بیڈ پر لیٹایا اور پھر وہیں اسکے پاس بیٹھا تھا اسکے اتنے قریب بیٹھنے پہ حور نے چادر کو سختی سے اپنی مٹھی میں جکڑا تھا زر کی ایک ایک حرکت اسکی گھبراہٹ کو مزید بڑھا رہی تھی..

"گھبراؤ مت کچھ نہیں کر رہا ہوں بس اتنا ہی کہنا ہے کہ اس روم سے دوبارہ جانے کی غلطی مت کرنا ورنہ میرے غصّے کو تو تم جانتی ہی ہو..

"زر اس پر جھکتے ہوئے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا اور اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھ دئے تھے حور میں اب اتنی ہمت ہی نہی بچی تھی کہ وہ ہل بھی سکتی..

"زر وہاں سے اٹھا تھا اور واشروم کی طرف بڑھا تھا.

""اور ہاں ایک اور بات"" جس دن میں اپنا حق لوں گا نہ اس دن تم مجھے روک بھی نہی سکو گی "" وہ جاتے جاتے مڑا تھا اور حور کہ طرف دیکھا جو اپنے سینے پر ہاتھ رکھے لیٹی اپنی سانسیں درست کر رہی تھی.

اسکی آواز پر زر کی طرف دیکھا اور اسکی بات کا مطلب سمجھ کر شرم کے مارے اس نے بلینکٹ میں اپنا منہ چھپا لیا تھا...

"اسکے اس طرح کرنے پر زر مسکراتا ہوا واشروم میں گھس گیا تھا""""""""".

"""امی....امی آپ آ گئی....

...وہ دوڑتی ہوئی انکے پاس گئی تھی اور انکے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں تھام لیا تھا.

Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

""انکے ہاتھ تھام لینے سے انہوں نے اسکے ہاتھوں کو بے دردی سے جھٹکا جس پر وہ حیرانی سے انھیں دیکھنے لگی تھی.

""امی کیا ہوا ہے اپ ایسا کیوں کر رہی ہیں "وہ پھر سے انکے ہاتھوں کو تھام گئی تھی..

"پھر انہوں نے پھر سے اسکی گرفت سے اپنے ہاتھوں کو آزاد کرایا تھا..

""امی ایسا نہ کرے میرے ساتھ آپ کیوں کر رہی ہیں آپ جانتی ہے نہ کہ میں آپ سے کتنی محبت کرتی ہوں""

""اس بار انکی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے انکی بے رخی دیکھ کر پر وہ کچھ نہ بولی اور انکی طرف پیٹھ کر کے کھڑی ہو گئی تھی.

""ابھی وہ کچھ اور بولتی کہ ایک سایہ آیا اور انکی امی کو اپنے ساتھ لے گیا تھا وہ انکے پیچھے گئی مگر وہ ان سے دور جاتی رہی تھی وہ اس سایہ کی شقل دیکھنا چاہتی تھی جو انکی امی کو ان سے دور لے جا رہا تھا پر وہ دیکھ نہی سکی تھی...

""امی....ایک دم گھبرا کر انکی آنکھ کھلی تھی اس وقت انکا پورا جسم پسینے میں بھیگا ہوا تھا..

""کیا ہوا ناز بیگم کوئی برا خواب دیکھا اپنے""انکو اس طرح سے بیٹھا دیکھ کر سکندر صاحب پریشانی میں انکی طرف بڑھے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"انکو نیند نہی آ رہی تھی تو وہ باہر چلے گئے تھے جب روم میں داخل ہوئے تو ناز بیگم کو دیکھ کر پریشان ہوئے تھے..

""میں نے آج امی پھر امی کو دیکھا وہ آج بھی مجھ سے بہت ناراض تھی سکندر صاحب وہ میری شقل تک نہی دیکھ رہی تھی...

"ناز بیگم بولتے بولتے رو پڑی تھی بہت دنوں سے وہ ایسی ہی پریشان رہ رہی تھی اور کچھ چپ چاپ بھی اور یہ بات سکندر صاحب نے شدت سے نوٹ کی تھی انہونے جب پوچھا تو کچھ اس طرح کے خواب کے بارے میں بتایا تھا جس وجہ سے وہ پریشان رہ رہی تھی سکندر صاحب سمجھ رہے تھے پر وہ مجبور تھے کچھ نہی کر سکتے تھے..

""انھیں تمہاری کوئی بات بری لگ رہی ہے شاید اس لئے وہ تم سے ناراض ہیں ..سکندر صاحب انکو سمجھا رہے تھے..

"پر میں نے ایسا کیا کیا ہے...ناز بیگم پریشانی سے بولی...

"چلو سو جاؤ رات بھی کافی ہو گئی فرصت میں سوچنا اس بارے میں ...سکندر صاحب انکو پھر سے لیٹاتے ہوئے بولے اور ان پر بلینکٹ ڈال دیا تھا...

"انکی بات سن کر وہ پھر سے سونے کی کوشش کرنے لگی تھی مگر نیند انکی آنکھوں سے کوسو دور تھی"""""""""""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

"""ہم گھر پر بھی تو بات کر سکتے تھے نہ آپکو یہاں بلانے کی کیا ضرورت تھی..

""بیا ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولی.

""ہاں گھر پہ بھی بات ہو سکتی تھی اگر میرے آنے کے بعد تم اپنے روم میں نہ چھپ کر بیٹھو تو..

""ظفر اسکی طرف شوخ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا تھا اسکی بات سن کر بیا نے اپنی مسکراہٹ مشقل سے روکی تھی..

""جب سے انکی منگنی ہوئی تھی بیا نے اس بات بات کرنا تو کیا اسکے سامنے بھی آنا کم کر دیا تھا جس پر ظفر ٹھنڈی آہ بھر کے رہ جاتا تھا کیونکہ وہ روز ہی اس سے بات کرنے کے لئے آتا تھا پر بیا شرم کی وجہ سے اسکے سامنے نہی آتی تھی اور آج ظفر نے اسکو ملنے کے لئے بلایا تھا یہ الگ بات تھی کہ وہ کس طرح راضی ہوئی تھی کچھ ڈر اور کچھ اسکی محنت تھی جو وہ آج اس سے ملنے آگئی تھی..

"ویسے میں تمھیں ایک بولڈ لڑکی سمجھتا تھا مگر تم تو بلکل ہی الگ ہو..

""ظفر اسکے خوبصورت سے چہرے کو دیکھتے ہوئے اسکو تھوڑا تنگ کرنے کے لئے بولا تھا

"تو تم نے اس غلط فہمی میں مجھ سے منگنی کی ہے دیکھ لو ابھی بھی وقت ہے "بیا اسکی بات سن کچھ چڑ کر بولی تھی"""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
dark eyes

""بیا کی بات سن کر ظفر زور سے ہنسا تھا جس پر آس پاس کے لوگ انکی طرف متوجہ ہوئے تھے""

"آرام سے بھی ہنس سکتے ہو آپ "بیا اسکو ہنستا دیکھ کر منہ پھولا کر بولی تھی جبکہ ظفر کو اس پر ٹوٹ کر پیار آ رہا تھا..

""کیا کروں وقت ہی تو نہی بچا ہے کیونکہ اب تو میں تمہاری محبت میں مبتلا ہو چکا ہوں "ظفر نے بیا کا ہاتھ تھما تھا..

"اسکی بات اور اسکا لمس اپنے ہاتھوں پر محسوس کر کے بیا نے شرم سے اپنی نظریں جھکا لی تھی دل ایک دم تیز رفتار پر دھڑکا تھا..

""اگر تم اس طرح بیٹھی رہو گی نہ میرے سامنے تو قسم سے خود پر قابو کرنا مشقل ہو جائے گا مجھے "ظفر اسکے چہرے کو دیکھ کر شرارت سے بولا...

""اگر تم ایسی ہی باتیں کرتے رہوگے تو میں جا رہی ہوں یہاں سے

"بیا اسکی نظروں سے گھبراتی ہوئی بولی تھی اور اس سے اپنا ہاتھ چھوڑانے لگی تھی مگر ظفر کی گرفت مضبوط تھی..

"پر میں نے تو تمھیں ایسی ہی باتیں کرنے کے لئے بلایا ہے اور جہاں تک مجھے لگتا ہے کہ اپنی محبت کا اظہار کرنا غلط نہی ہوتا ہے "ظفر اسکی حالت سے لطف انداز ہوتا ہوا بولا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

"بہت بے شرم ہو تم بیا نے اپنا ہاتھ اسکی پکڑ سے آزاد کرا ہی لیا تھا..

"اظہار محبت کرنے میں کوئی بے شرم نہی ہوتا اور میں تو تمہارے منہ سے بھی یہ سب سننا چاہتا ہوں..

ظفر آج اس سے اظہار محبت سننے کے موڈ میں تھا..

"بولو بیا کیا تم محبت نہی کرتی مجھ سے "اسکو چپ دیکھ کر پھر سے بولا..

"اگر تم سے محبت نہ ہوتی تو میں آج یہاں تمہارے پاس موجود نہ ہوتی..

"بیا نے اسکی بات پر اپنی نظریں اٹھا کر اسکو دیکھ کر اپنے دل کی بات کہی تھی".

"اسکی بات سن کر اس بار ظفر کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی""""""""""

"""""""""" ""وہ جیسے ہی روم میں داخل ہوا تو سامنے کا منظر دیکھ کر اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی.

"حور صوفہ پر اپنے دونوں پیر اوپر کر کے سامنے ٹیبل پر موجود اپنی بکس پر پوری طرح جھکی ہوئی تھی وہ اس وقت اتنی مگن تھی کہ اسکو زر کے روم میں آنے کا بلکل پتا نہی چلا تھا"

"""کیا ہوا کچھ سمجھ نہی آ رہا ہے کیا میں کچھ مدد کر دوں تمہاری.

"زر اپنی ٹائی کی نوٹ ڈھیلی کرتا اسکے قریب آتے ہوئے بولا تھا وہ اسکے چہرے پر پریشانی نوٹ کر چکا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

""حور جو سوال سمجھنے میں کی کوشش کر رہی تھی زر کی آواز سن کر چوک کر سامنے دیکھا تو زر اپنا کوٹ اترتا اسی کو دیکھ رہا تھا.

""نہیں نہیں ...میں کر لوں گی..

""حور اسکی بات کا جواب جلدی سے دیتی پھر سے اپنی بکس پر جھکی تھی...

""اسکی بات سن کر زر مسکراتا ہوا اپنی شرٹ کے بٹن کھولتا ڈریسنگ روم میں گیا تھا..

""اسکے جاتے ہی حور نے سکھ کا سانس لیا تھا اسکو ڈر تھا کہ اگر وہ اسکو پڑھانے بیٹھ جاتا تو اس سے پڑھنا مشقل ہی ہو جاتا وہ اس سے اگر ایک قدم کا فاصلہ بھی رکھ رہی تھی تو زر دو قدم اور اسکے قریب ہو جاتا تھا جس سے حور کی گھبراہٹ میں اضافہ ہوتا تھا...

""""زر جب چینج کر کے واپس آیا تو اسکو ایسے ہی بیٹھا دیکھا تو کچھ پل وہ وہیں کھڑا اسکو دیکھتا رہا تھا پنک کلر کے سوٹ میں وہ اسکو عام دنوں سے بلکل الگ لگی تھی بالوں کو اس نے جوڑے میں قید کیا ہوا تھا زر اسکو دیکھتا بےخودی میں اسکی طرف بڑھا تھا..

""""لاؤ دو میں بتا دیتا ہوں ورنہ تم ساری رات ایسے ہی بیٹھی رہو گی...

""""زر اسکے قریب جا کر بیٹھا اور حور کے نہ نہ کرنے کے باوجود بھی اسکو سمجھانے لگا تھا...

""یہ اتنا آسان تھا اور میں کب سے سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی حور خوش ہوتے ہوئے زر کی طرف دیکھ کر بولی تھی جو اسکے خوشی سے چمکتے چہرے کو دیکھ رہا تھا..

"""اسکے اس طرح دیکھنے پر حور نے جلدی سے اپنی نظریں بک کی طرف کر دی تھی...

"""تمہارے بال کتنے خوبصورت ہیں حور ....زر نے ہاتھ بڑھا کر اسکے بالوں کو کھولا اور ان پر اپنا ہاتھ پھرنے لگا تھا..

""""حور جو پڑھنے کی کوشش کر رہی تھی جو زر کی قربت میں مشقل تھی پر زر کی اس حرکت سے حور نے گھبرا کر اسکی طرف دیکھا جو گہری نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا جبکہ اسکا ہاتھ ابھی بھی حور کے بالوں کو چھو رہا تھا...

"""حور نے گھبرا کر اس سے دور ہونا چاہا تھا پر زر نے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسکو اپنے مزید قریب کیا اور اسکے بالوں میں اپنا چہرہ چھپایا تھا..

"""زر مجھے پڑھانا ہے"حور اسکو پھر سے پڑی سے اترتا دیکھ کر کپکپاتی ہوئی آواز میں بولی تھی..

"""پڑھ لو کسنے منع کیا ہے ..زر بے خودی کے عالم میں بولا اور اسکی کمر پہ اپنی پکڑ سخت کی تھی..

"""زر پلز مجھے چھوڑے نہ...حور کی سانسیں بکھرنے لگی تھی جب کے زر تو بس اسکے لمس میں کھو سا گیا تھا اسکی حور پر پکڑ سخت سے سخت ہوتی جا رہی تھی..

"""اس سے پہلے کی زر مزید کوئی گستاخی کرتا اسکا ایکدم سے فون بجا تھا جس پر وہ سخت بدمزہ ہوا اور اس نے حور پہ اپنی پکڑ ہلکی کی تھی..

"""میں بیا کے پاس جا کر پڑھ لوں گی...

ا""حور اسکی پکڑ ھلکی ہوتے ہی اس سے دور ہوئی اور اپنی بکس اٹھا کر وہاں سے اٹھی اور بنا زر کی طرف دیکھے روم سے بھاگی تھی جس پر زر بس ٹھنڈی آہ بھر کے رہ گیا تھا اور فون کو گھورتا کال پک کی تھی

"آپی آپ نے یہ سب کیسے ہونے دیا جب کے آپ سب کچھ جانتی ہیں پھر بھی..

"وہ اپنی آنکھیں میں ڈھیر سارا شکوہ لئے ان سے پوچھ رہی تھی جو اسکا درد سمجھتی تھی پر وہ بھی مجبور تھی..

"سمجھنے کی کوشش کرو گل ہم سب تمہارا اچھا ہی سوچ رہے ہیں اور ولید اچھا لڑکا ہے تم خوش رہو گی اسکی ساتھ..

"انہوں نے پھر سے اسکو سمجھانے کی کوشش کی تھی پر وہ تھی کچھ بھی نہیں سمجھ رہی تھی..

"نہیں آپی میں ولید کے ساتھ کبھی خوش نہیں رہ سکتی اور آپ سب کچھ جاننے کے باوجود کیسے بول سکتی ہیں میں ثاقب سے پیار کرتی ہوں اور اسکے علاوہ میں نے آج تک کسی کے بارے میں نہیں سوچا تو میں یہ شادی کیسے کر سکتی ہوں..

"""اب کی بار وہ کچھ تیز آواز میں بولی تھی اسکو تو اب تک یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ اسکے ساتھ یہ سب ہو رہا ہے کیونکہ وہ گھر میں سب کی لاڈلی تھی اور ہر کوئی اسکی بات کو نہیں ٹالتا تھا یوں اسکے اندر ضد کچھ زیادہ ہو گئی تھی..

"""گل آواز کو ذرا نیچے کرو اپنی اگر کسی سے سن لیا تو کیا جواب دو گی تم..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

وہ بھی دبی دبی آواز میں بولی تھی انکو ایک آنکھ نہیں بھایا تھا اسکا یوں بولنا...

"""سن لینے دے مجھے کسی کی کوئی پرواہ نہیں ہے آپی اور میں نے کہ دیا ہے کہ میں یہ شادی نہیں کروں گی اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے.

.وہ انکی طرف دیکھتے ہوئے دو ٹوک انداز میں بولی تھی...

"""بس کرو گل کچھ تو شرم کرو اگر تایا ابو نے سن لیا تو کیسے سامنا کر پاؤ گی تم انکا بھول گئی انکے احسان آج تک انہوں نے ہمیں کبھی باپ کی کمی محسوس نہیں ہونے دی اور نہ ہی امی کو اس بات کا احساس ہونے دیا کہ انکی بیٹیوں کے سر پہ باپ کا سایہ نہیں ہے اور تم انکے لئے اتنی سی قربانی نہیں دے سکتی۔۔۔۔۔۔

وہ اس بار سخت سے بولی تھی انکی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے اپنی بہن کی باتیں سن کر....

"ہاں جانتی ہوں میں سب لیکن اسکا یہ مطلب تو نہیں ہے آپی کے میں اپنی زندگی کی سب سے بڑی خوشی کی قربانی دے دوں آپ ہی بتائیں مجھے۔۔۔

"""اس بار گل ان سے التجا کرتی ہوئی بولی تھی ایک پل کو تو انکا دل نرم ہوا تھا پر وہ کیسے بھول جاتی سب۔۔

کہ انکے باپ کے بعد انکے تایا نے انکو پالا اور پھر اپنے بیٹے سکندر سے انکی شادی کر دی اور اب گل کے مستقبل کے بارے میں ایک فیصلہ کر چکے تھے جس پہ انکو اور انکی امی کو تو کوئی اعتراض نہیں تھا پر گل کچھ سننے کو تیار ہی نہیں تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
dark eyes

""گل میں بس اتنا کہنا چاہوں گی کہ جو تایا ابو نے فیصلہ تمہارے لئے ہے وہ بلکل ٹھیک ہے اور میں مزید اس پر کوئی بحث نہیں کرنا چاہتی ہوں اور جتنا جلدی ہو سکے تم بھی اس فیصلے کو قبول کر لو کیونکہ تایا ابو جلد ہی تمہاری شادی کی تاریخ دینے والے ہیں ان لوگوں کو..

نہیں آپی میں یہ شادی نہیں گے کروں گی آپ کہ دے جا کر تایا ابو سے وہ کہتی ہوئی وہاں رکی نہیں تھی جبکہ اسکے جانے کے بعد ناز وہاں کھڑی دکھ سے گل کے رویہ کے بارے میں سوچتی رہی تھی""""""""""""

""

""وہ جب روم میں داخل ہوئی تو روم خالی دیکھ کر اس نے شکر کا سانس لیا تھا..

"کل رات وہ روم میں واپس ہی نہیں ائی تھی کچھ دیر تو بیا سے باتیں کرتی رہی پھر دیر ہو گئی ہے کا بہانہ بنا کر اس کے پاس ہی لیٹ گئی تھی

"صبح ذر کے آفس جانے تک وہ اسکے سامنے نہیں ائی تھی اور اب روم میں زر کے آنے سے پہلے پہلے وہ سو جانا چاہتی تھی کیونکہ اس میں زر کا سامنا کرنے کی ہمّت ہی نہیں ہو رہی تھی وہ جلدی جلدی چلتی ہوئی بیڈ کے پاس جا ہی رہی تھی جب اسکی نظر ڈریسنگ پر رکھے باکس پر پڑی تو بےساختہ اسکے قدم ڈریسنگ کی طرف بڑھے تھے..

"حور نے باکس اٹھا کر جیسے ہی کھول کر دیکھا تو دیکھتی ہی رہ گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

باکس کے اندر موجود چیز کو دیکھ کر اسکی آنکھوں میں۔۔

حیرانی..

خوشی..

دونوں ہی تھیں..

"حور نے باکس میں سے چوڑیاں نکالی تھیں ڈارک گرین کلر کی یہ چوڑیاں بلکل ویسی تھیں جو اس دن زر نے اس کے ہاتھوں سے نکلوا کر چلتی کار سے باہر پھینک دی تھی"""

بلکل ویسے ہی ہیں نہ ""حور انکو دیکھتی ہوئی اتنی گم ہو گئی تھی کہ اسکو زر کا آنے کے بلکل پتا ہی نہیں چلا تھا اسکی آواز سن کر حور نے گردن موڑ کر دیکھا جو اب چلتا ہوا اسکے پاس ا رہا تھا..

"جانتا ہوں اس دن میں نے بہت بےدردی سے انکو پھینکا تھا پر یقین مانو بہت ہی مشکل سے مجھے یہ ملی ہے پتا نہیں کتنی جگہ تلاش کیا میں نے بلکل ویسے ہی لانے کے لئے..

زر اسکے ہاتھوں میں موجود چوڑیوں کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے اسکا بتا رہا تھا جبکہ حور بس اسکو دیکھ رہی تھی تو کبھی ان چوڑیوں کو اسکو یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ زر کو انکا رنگ تک یاد تھا...

"""ایسے کیا دیکھ رہی ہو یقین کر لو یہ میں ہی لایا ہوں..

اچھا لاؤ دو میں تمھیں پہنا بھی دیتا ہوں...

www.kitabnagri.com

"زر نے اسکے ہاتھ سے چوڑیاں لی اور ایک ایک کر کے انکو پہنانے لگا تھا جب کہ حور تو بس خاموش کھڑی اسکو دیکھے جا رہی تھی...

"زر نے مسکراتے ہوئے اسکو چوڑیاں پہنائی اور حور کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں تھام کر اب اسکے ہاتھوں کو دیکھنا لگا...

"جانتی ہو جتنی تم میرے لئے عزیز ہو گئی ہو اسی طرح تم سے جڑی ہر چیز مجھے عزیز ہو گئی ہے..

زر نے کہتے کے ساتھ ہی ہاتھوں کو اپنے لبوں سے لگایا اور اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا جو حیران نظروں سے اسی کو دیکھ رہی تھی...

""جتنا حیران تم ہو رہی ہو نہ اتنا ہی میں بھی ہوا تھا جب مجھے یہ معلوم ہوا کہ میں تم سے محبت کرنے لگا ہوں""

""میری نفرت تھی یا غصّہ تم جو بھی کہو کب محبت میں تبدیل ہوا مجھے خبر ہی نہیں ہوئی...

"زر اسکی حیرانی نوٹ کرتے ہوئے مسکرایا تھا..

"حور جو سانس روکے اسے سن رہی تھی محبت لفظ پر اسکی دھڑکن تیز ہوئی تھی..

""تو کیا اسکی دعا قبول ہو گئی ہے اس نے بچپن سے جسکی محبت کو دعاوں میں منگا تو کیا وہ اسکو مل گئی ہے....

www.kitabnagri.com
Kitab Nagri
Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

"ہاں حور ہاں ہو گئی تمہاری دعا قبول جس شخص کی محبت تم نے خدا سے مانگی تھی وہ تمہیں مل گئی اس نے یہ سب جو کیا تمہاری محبت میں کیا ہے اور اس بات کا سب سے بڑا ثبوت اس وقت وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ سکتی تھی جہاں وہ اپنا عکس دیکھ رہی تھی اور اس وقت اسکی آنکھوں میں حور کے لئے محبت تھی صرف محبت...

"حور کے اندر ایک آواز ائی تھی اور ایک دم سے اسکی آنکھیں نم ہوئی تھی..

"میں بہت پہلے ہی تم سے اپنی محبت کا اظہار کرنا چاہتا تھا پر "زر بولتے بولتے ایک پل کے لئے رکا اور حور کو دیکھا جو اسکے رکنے پر اب اسکے آگے بولنے کی منتظر تھی..

""اگر میں ایک دم سے تم سے اپنی محبت کا عتراف کرتا تو یقینن تم میری محبت پہ یقین نہیں کرتی کیونکہ اب تک میں جو کرتا آیا ہوں تمہارے ساتھ تو تمہارا انکار جائز تھا اس لئے میں تمھیں یہ یقین دلانا چاہتا تھا کہ میں اس رشتے اور تمھیں دل سے قبول کر چکا ہوں پر جب بھی تم مجھ سے دور جاتی تھی تو مجھے بہت غصّہ آتا تھا کہ ایک تو میں اتنی محنت کر رہا ہوں اور تم ہو کہ دور جانے کی کوشش کر رہی ہو...

"زر نے آخری بات پر اسکی ناک دبائی تھی جس پر حور ہولے سے مسکرائی تھی..

"میں تمھیں بس اس طرح سے مسکراتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں حور میں چاہتا ہوں کہ تم میرے ساتھ اسی طرح خوش رہو ہستی رہو تم خوش ہو تو اسکی وجہ میں ہوں کیونکہ میں اب تمہاری ہر خوشی کی وجہ بننا چاہتا ہوں..

زر نے اپنا ہاتھ حور کے گال پر رکھا تھا اور جھک کر اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھ دیئے تھے جس پر حور نے شرما کر اپنی آنکھوں کو بند کیا تھا..

""اب سے میں تمہاری آنکھوں میں یہ آنسو نہ دیکھوں زر نے اسکی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا..

""ویسے میں ہی کب سے بولے جا رہا ہوں کچھ تم بھی تو بولو یار اب تمہاری باری ہے جلدی جلدی سے بولنا شروع کرو اب....

زر اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اپنے قریب کرتے ہوئے بولا تھا..

""میں کیا بولوں آپ تو سب بول چکے ہیں میرے لئے تو کچھ بچایا ہی نہیں ہے آپنے...

حور اسکے قریب کرتے ہی بوکھلا کر بولی تھی...

""ٹھیک ہے چلو مان لیتا ہوں پر تم اظہار محبت تو کر ہی سکتی ہو نہ.. ..

زر اسکی بوکھلاہٹ سے لطف انداز ہوتا ہوا بولا تھا حور کہ یہ حالت اسکو بڑا مزہ دیتی تھی..

"زر پلز چھوڑے نہ...

حور اسکی پکڑ سے خود کو آزاد کروانے کی کوشش کر رہی تھی جو کہ ناممکن لگ رہی تھی..

""اچھا چلو ٹھیک ہے آج چھوڑ رہا ہوں لیکن آئندہ ایسا نہیں ہوگا یاد رکھنا...

زر اسکی رونے والی صورت دیکھ کر اسکی مزید تنگ کرنے کا ارادہ ترک کرتا اسکو اپنی پکڑ سے آزاد کر چکا تھا وہ چاہتا تھا کہ حور اس سے خود اپنی محبت کا اظہار کرے بنا اسکے کہے...

...اسکی پکڑ سے آزاد ہوتے ہی حور واشروم میں گھس گئی تھی وہاں آکر اپنی سانسیں درست کرنے لگی تھی آج وہ بہت خوش تھی شاید ہی اتنی خوشی آج تک ملی ہوگی جبکہ زر اسکے جاتے ہی مسکراتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہوا بیڈ پر گرنے کے انداز میں لیٹا تھا اور ایک خوبصورت مسکراہٹ نے اسکے ہونٹھوں کو چھوا تھا""""""""""

""اور کتنا وقت لگے گا عابد بھائی...

""حور کار سے نکل کر انکے پاس آکر بولی تھی گھر کے خاص ملازم جو کہ اسکی اور بیا کو یونی پک اینڈ ڈراپ کرتے تھے..

""پتا نہیں بی بی جی میری تو کچھ سمجھ نہیں آ رہا ہے کہ کیا مسلہ ہو گیا ہے اس میں آپ کار میں بیٹھ جائے جاکر دھوپ بھی کافی ہے....

"وہ حور کے پاس آکر اسکو ساری بات تفصیل سے بتاتے ہوئے بولے اور اسکو کار میں بیٹھنے کے لئے بھی بولا تھا جو ان کے پاس کھڑی تھی...

""آج وہ یونی اکیلی ہی ائی تھی اور اب جب گھر واپس جا رہی تھی تو راستے میں کار خراب ہو گئی تھی اور پچھلے ایک گھنٹے سے اور وہ اب یہاں بیچ سڑک میں کھڑی پریشانی میں ان سے پوچھ رہی تھی..

""اگر یہ ٹھیک نہیں ہوئی تو ہمیں گھر پہنچنے میں وقت لگ جائے گا...

حور پھر سے پریشانی سے بولی تھی..

""جی بس میں دیکھ رہا ہوں جلدی ٹھیک ہو جائے گی آپ فکر نہ کرے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

عابد نے انکو تصلی دی تھی...

""""حور کیا ہوا ہے تم یہاں بیچ سڑک میں کیوں کھڑی ہو...

کار ٹھیک کرتے عابد کو دیکھ رہی تھی جب اسکو اپنے پیچھے سے ایک آواز سنائی دی تھی اس نے گردن موڑ کر دیکھا تو فیصل کھڑا اس کو دیکھ رہا تھا..

""وہ یہاں سے گزر ہی رہا تھا جب اسکی نظر حور پر پڑی تھی جو کچھ پریشان سی لگی اسکو اس نے اپنی کار روکی تھی اور اسکے پاس آیا تھا....

....

وہ دراصل کار میں کچھ پروبلم ہو گئی ہے عابد بھائی ٹھیک کر رہے ہیں....

حور اسکو دیکھتے ہی سلام کر کے اسکو اپنی پریشانی بتائی تھی...

"""اچھا اگر آپکو ٹھیک لگے تو میں آپکو گھر تک چھوڑ سکتا ہوں ویسے بھی میں اسی سائیڈ جا رہا تھا..

فیصل نے اسکو اپنے ساتھ چلنے کی اوفر کی تھی.

"""نہیں..

نہیں آپ فکر نہ کریں یہ بس ٹھیک ہی ہونے والی ہے...

حور کا ایک پل کے لئے دل تو کیا کہ چلی جائے پر زر کا خیال آتے ہی انکار کر گئی تھی..

""ارے نہیں اس میں فکر کی کوئی بات نہیں ہے میں نے آپکو کہا بھی ہے کہ میں اس سائیڈ ہی جا رہا ہوں تو آپ بھی چلیں اسکو ٹھیک ہونے میں نہ جانے کتنا وقت لگے گا..

فیصل فکرمندی سے بولا تھا..

""اسکی بات سن کر حور خاموش ہو گئی تھی وہ ٹھیک ہی تو کہ رہا تھا پر وہ زر کی وجہ سے بھی ڈر رہی تھی پر وہ تو اس وقت آفس میں ہوگا اور اسکو پتا بھی نہیں چلے گا کہ وہ کس کے ساتھ ائی ہے یہ سوچ آتے ہی حور کے دل میں کچھ اطمینان سا ہوا تھا اور فیصل کی طرف دیکھا جو منتظر نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا...

""چلے ٹھیک ہے آپ اتنا کہ ہی رہے ہیں تو ورنہ میں اپنی وجہ سے آپکو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی حور اسکی طرف دیکھ کر مسکرائی تھی اور فیصل کے ساتھ اسکی کار کی طرف بڑھی تھی اس بات سے انجان کہ کوئی تھا جس نے یہ سب منظر اپنے موبائل میں قید کئے تھے""""""""""""""

""بھا

ئی بھابی مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے"..

"راحت بیگم سکندر صاحب سے مخاطب ہوئی تھی..

"ہاں بولو راحت اس میں اجازت لینے کی کیا بات ہے سکندر صاحب اب پوری طرح متوجہ ہوئے تھے...

admin 03138078789

"بھائی وہ عالیہ بھابی ظفر کی شادی جلدی کرنا چاہتی ہیں اس لئے آج انکا فون آیا تھا میرے پاس وہ کہ رہی تھی کہ میں جلدی سے کوئی تاریخ دے دوں انھیں اب آپ ہی بتائے میں کیا کروں وہ تو بہت جلدی کرنا چاہتی ہیں سب کچھ..

""راحت بیگم نے تفصیل سے انکو ساری بات بتائی تھی جس پر سکندر صاحب اور ناز بیگم مسکرا دیئے تھے..

""تو اس میں اتنا پریشان ہونے والی کیا بات ہے راحت کچھ جلدی نہیں ھو رہا ہے۔۔۔

اور سارے انتظام بھی ہو جائے گے تمھیں فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے..

"ہاں راحت یہ ٹھیک کہ رہے ہیں تم فکر نہ کرو سب کچھ اچھے سے ہو گا...

ناز بیگم انکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتی ہوئی بولی تھی...

....بابا آپکی چائے..

اتنے میں حور وہاں داخل ہوئی اور سکندر صاحب کو چائے دینے کے بعد وہ راحت بیگم کے پاس گئی تو انہوں نے مسکرا کر اسکی طرف دیکھا تھا انکو اس وقت حور کے ہاتھ کی چائے پینے کی عادت تھی جو حور کبھی نہیں بھولتی تھی..

...مام یہ لیں....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حور ان دونوں کے دینے کے بعد انکی طرف بڑھی تھی اور اسکے ساتھ ساتھ سکندر صاحب ہر راحت بیگم کو حیرت کا جھٹکہ تب لگا جب ناز بیگم نے نہ تو اسکو مام کہنے پر ٹوکا بلکہ اسکے ہاتھ سے چائے بھی آرام سے لے لی تھی ورنہ وہ ہمیشہ خود اپنے ہاتھ سے لیتی تھی...

...حور محسوس کر رہی تھی کچھ دنوں سے وہ بہت چپ چاپ رہنے لگی ہے بلکہ اسکو کچھ کہتی بھی نہیں تھی ورنہ ہر بات پر وہ روک ٹوک رکھتی تھی...

یہ سب دیکھ کر حور کے ساتھ ساتھ راحت بیگم اور سکندر صاحب کو بہت خوشی ہوئی تھی...

""انکو چائے دینے کے بعد حور وہاں سے اپنے روم میں ائی تھی وہ آج کل بہت خوش رہنے لگی تھی زر کا اظہار سن کے بعد وہ بہت خوش تھی اور زر بار بار اسکو تنگ کرتا تھا کبھی کوئی گھستاخی کرکے اسکے شرم سے پڑتے لال چہرے کو دیکھ کر مزہ لیتا تو کبھی ضد کرنے لگتا کہ وہ بھی اپنی محبت کا اظہار کرے جس پر حور کو اپنی جان چھڑانا مشکل ہو جاتا تھا زر کا خیال آتے ہی اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ ائی تھی اس نے اب سوچ لیا تھا کہ اب اسکو کیا کرنا ہے وہ مسکراتی ہوئی ڈریسنگ روم کی طرف بڑھی تھی"

"اس نے لیپ اسٹیک ڈریسنگ پہ رکھ کر اب آخری بار اپنا جائزہ لیا...

"ریڈ کلر کے کا سوٹ جس پر خوبصورتی سے گولڈن کام کیا ہو تھا ہلکے ہلکے میک اپ میں وہ غضب ڈہا رہی تھی اپنا مکمل جائزہ لینے کے بعد اب وہ اپنے بال بنانے لگی تھی بال بناتے بناتے اسکا دھیان زر کی طرف گیا تو ایک خوبصورت مسکراہٹ نے اسکے ہونٹوں کو چھوا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

"آج وہ پہلی بار زر کے لئے دل سے اتنی تیار ہوئی تھی اسکا یہ انداز تھا اپنی محبت کا اظہار کرنے کا ورنہ زر کے سامنے تو اسکی بولتی ہی بند ہی جاتی تھی جبکہ ذر اسکو بار بار بولنے کے لئے اکساتا رہتا تھا پر ایک لفظ وہ بول نہیں پاتی تھی ورنہ وہ اسکو بتانا چاہتی تھی کہ وہ اسکے لئے کیا اہمیت رکھتا ہے وہ اسکا عشق تھا اسکا سب کچھ حور سوچتے سوچتے ایک بار پھر مسکرا دی تھی...

"زر جیسے ہی روم میں داخل ہوا تو ایک لمحے کے لئے اپنی جگہ پر کھڑا ہی رہ گیا تھا..

"حور ڈریسنگ کے سامنے کھڑی خود ہی مسکرا رہی تھی کئی لمحے تو زر بس اسکو دیکھتا ہی رہا تھا..

"حور جو کھڑے خود کو آئینے میں دیکھ رہی تھی کسی کی نظروں کی تپش سے اس نے گردن موڑ کے دیکھا زر سامنے ہی کھڑا اسکو گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا اسکے اس طرح سے دیکھنے پر حور کی دھڑکن ایکدم بہت تیز ہوئی تھی..

"جبکہ زر اپنا کوٹ اتار کر اسکو صوفہ پر پھینکتے ہوئے اسکے بے حد قریب آ کر کھڑا ہوا تھا اسکو حور کو یوں اسکے لئے تیار ہوتے دیکھ کر بہت خوشی ہوئی تھی..

""زر نے ہاتھ بڑھا کر حور کے چہرے پہ آئے بالوں کو پیچھے کیا اور اس کے کان کے پاس جاکر تھوڑا جھکا تھا..

"کس کے لئے اتنا تیار ہوا جا رہا ہے یا کہیں جا رہی ہو...

"زر اپنی ہنسی کو روکتا حور سے انجان بنتا ہوا پوچھا اور اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا تھا..

"""حور جو اسکے جھکنے پہ اپنی آنکھیں بند کر گئی تھی اسکی بات سن کر حور نے فورن اپنی آنکھیں کھول کر اسکی طرف دیکھا..

"آپکو لگ رہا ہے کہ میں کسی اور کہ لئے تیار ہوئی ہوں..

حور اسکی بات سن کر منہ بناتی ہوئی اس سے دور ہوئی تھی وہ جو زر کے منہ سے اپنے لئے کوئی تعریف کی توقع کر رہی تھی زر کہ الفاظ سن کر اسکو غصّہ آیا تھا...

"ہاں یار تو اور کس کے لئے تیار ہوئی ہو..

"""اسکے اس طرح سے منہ بنانے پر زر کو اس پر بے حد پیار آیا تھا اسکا دل کیا کہ وہ حور کو اپنی باہوں میں بھر لے لیکن وہ اسکو تھوڑا تنگ کرنا چاہتا تھا اس لئے خود پر قابو پاتے ہوئے بولا تھا..

"کہاں جا رہی ہو"""۔

اسکی بات سن کر حور منہ بناتی ہوئی وہاں سے جانے لگی تھی کہ تبھی زر نے اسکے دوپٹہ کو کھینچ کر اپنی گرفت میں لیا تھا جس وجہ سے حور کے چلتے قدم رکے تھے..

"""میرا دوپٹہ واپس کریں مجھے چینج کرنے جانا ہے..

حور اسکے اس طرح سے اسکا دوپٹہ کھینچنے پر تھوڑا گھبراتی ہوئی بولی تھی۔۔۔

اسکو اس وقت زر سے بہت شرم آ رہی تھی..

"کیوں ابھی اسکو تو ٹھیک سے دیکھنے دو جسکے لئے تم اتنا تیار ہوئی ہو۔۔۔۔

Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

زر حور کے پاس جاکر اسکو کمر سے پکڑ کے خود سے قریب کرتا ہوا بولا اور اسکی ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھ کر اسکے چہرے کو اوپر کیا تھا..

"حور اسکے ایکدم اتنا قریب آ جانے پر گھبرائی تھی زر اسکے چہرے کے ایک ایک نکوش کو دیکھ رہا تھا اسلیے اب حور کو مزید تنگ کرنا نہیں چاہا تھا..

"کس نے بولا کہ میں آپکے لئے یہ سب کیا ہے میرا تو بس دل کر رہا تھا تو بس اس لئے میں ....

"اس سے پہلے کہ حور مزید کچھ بولتی زر اس پہ جھکا تھا اور اسکا باقی کا جملہ اسکے منہ میں ہی رہ گیا تھا...

""زر کی اس حرکت پہ حور نے سختی سے اسکا کالر اپنی مٹھی میں دبوچا تھا جبکہ زر نے اس پہ اپنی پکڑ سخت کی تھی...

"آج تم نے خود مجھے اپنے قریب بلایا ہے اور میں یہ موقع ہاتھ سے جانے نہیں دوں گا..

زر کچھ کے پل بعد اس سے الگ ہوتے ہوئے بولا تھا اور حور کو اپنی باہوں میں اٹھایا تھا...

"زر کی قربت اور اسکے الفاظ سے حور خود میں ہی سمٹی تھی۔۔۔۔

وہ صحیح تو کہہ رہا تھا آج پر اس میں اتنی ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ وہ زر کی طرف دیکھ سکے.

""زر.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

..زر اسکو بیڈ پہ لیٹا کر جب اس پر جھکا تو حور نے کانپتی آواز میں اسکو پکارا تھا اس وقت اسکا دل اس وقت بہت تیز رفتار سے دھڑک رہا تھا چہرے پر اسکے حیا کی لالی تھی.

"ہاں بولو جان..

زر اسکے لبوں کو چھوتے ہوئے بولا تھا...

"میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں زر...

حور اسکے چہرے کو چھوتی ہوئی بولی تھی..

""اسکا اظہار سن کر زر کھل کر مسکرایا تھا اور اسکا ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹا کر اپنے لبوں سے لگایا تھا...

""اب میں بتاتا ہوں کہ میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں محبت نہیں بلکی عشق...

اپنی بات کہ کے اس پر جھکا تھا اور اسکے چہرے کے ایک ایک نکوش کو چوم نے لگا تھا حور نے اپنے ہاتھ زر کے سینے پر رکھے تھے جن کو زر نے اپنے دونوں ہاتھوں میں قید کیا تھا...

اور پھر حور نے خود کو زر کے سپرد کر دیا تھا جس پہ زر مسکرایا اور پھر اس پہ جھکتا چلا گیا تھا اور اپنی محبتیں۔۔۔شدتیں اس کے نازک وجود پر پھیلانے لگا تھا۔۔""""""""""

''

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

"""""""""""""پلیز آپی مجھے بس ایک بار ملنے دیں امی سے میں آپکے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں پلیز بس ایک بار ملنے دیں...

"گل روتے روتے سامنے کھڑی اپنی بہن سے فریاد کر رہی تھی جو اس وقت پتھر کی بنی کھڑی تھی اسکے اپر گل کے آنسو کا کوئی اثر ہی نہیں ہو رہا تھا..

"""میں آخری بار کہ رہی ہوں گل یہاں سے چلی جاؤ اور ہمارا مزید تماشہ مت بناؤ جتنا تماشہ تم بنا چکی ہو وہ کافی ہے..

"""ناز نفرت سے اسکی طرف دیکھ کر بولی تھی اور نفرت ہوتی بھی کیوں نہ اس نے ان لوگوں کا مان توڑا تھا بھروسہ توڑا تھا جسکی تکلیف آج انکی ماں ہسپتال کے بیڈ پر لیٹی اٹھا رہی تھی..

"""ناز کی باتیں سن کر گل کو لگا تھا کہ وہ کتنی بڑی غلطی کر چکی ہے لیکن اب تو وقت ہاتھ سے نکل چکا تھا وہ اب کچھ نہیں کر سکتی تھی..

"""اس دن کے بعد سے اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اپنے ساتھ غلط نہیں ہونے دے گی اور یہی سب سوچتے ہوئے وہ شادی کے ایک ہفتہ پہلے ہی وہ اپنی فیملی کی عزت روند کر ثاقب کے سات چلی گئی تھی جس وجہ سے انکی بہت بدنامی ہوئی تھی...

اور آمنہ بیگم جو گل ناز اور عمر کی والدہ تھی یہ سب برداشت نہیں کر سکی اور آج ہسپتال میں اپنی آخری سانسیں لے رہیں تھی جب گل کو خبر ملی تو وہ دوڑتی ہوئی وہاں آئی تھی پر ناز اور عمر اسکو

ان سے ملنے نہیں دے رہے تھے اور وہ کب سے انکی منت کر رہی تھی ان دونوں کا کہنا تھا کہ آج انکی امی کی جو حالت ہوئی ہے اسکی ذمیدار وہ تھی اور وہ لوگ ٹھیک بھی کہ رہے تھے..

"""تایا ابو آپ ہی کچھ بولے نہ ان لوگوں کو بولے کے ایک بار مجھے بس امی سے ملنے دیں...

گل روتی ہوئی مصطفیٰ صاحب کے پاس آئی تھی جو بہت ہی نرم طبیعت کے مالک تھے انہوں نے کبھی بھی ان تینوں بہن بھائی اور سکندر اور راحت میں کوئی فرق نہیں رکھا تھا وہ انکو اپنی ہی اولاد کی طرح مانتے تھے...

"تم نے تو کچھ کہنے اور سننے کے لئے چھوڑا ہی نہیں ہے میری بیٹی میں اب کیا کہ سکتا ہوں وہ لوگ میری بھی نہیں سنے گے...

مصطفیٰ صاحب بےبسی سے بولے تھے انکو بھی گل پر بہت غصّہ تھا مگر اسکو آج اپنی ماں کے لئے تڑپتا دیکھ کر انکے لہجے میں نرمی آئی تھی۔۔

"مل گیا تمھیں جواب اب دفع ہو جاو گل یہاں سے اور اپنی شکل کبھی مت دکھانا ہمیں اور اگر تمہاری وجہ سے میری امی کو کچھ ہوا نہ تو یاد رکھنا گل میری بددعا ہے تمھیں کہ تم کبھی خوش نہیں رہوگی تم نے ایک ماں کا دل دکھایا ہے ہمارا بھروسہ توڑا ہے یاد رکھنا گل تم کبھی خوش نہیں رہو گی ناز چیختے ہوئے بولی تھی سکندر اور راحت بولنا چاہتے تھے پر بول نہیں سکے تھے انکو گل کی حالت پر رحم آ رہا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

""گل ناز کے منہ سے اپنے لئے بددعا سن کر تڑپ اٹھی تھی اور منہ پہ ہاتھ رکھتی ہوئی ہسپتال سے باہر بھاگی تھی آج اس نے سب کچھ کھو دیا تھا اپنی زندگی میں وہ ایسی نہیں تھی پر وہ تو سب کو خوش دیکھ کر خوش ہونے والو میں سے تھی پر کہتے ہے نہ کہ انسان جب شیطان کی باتوں میں آتا ہے تو وہ صحیح اور غلط کا فرق بھول جاتا ہے ایسا ہی کچھ گل کے ساتھ ہوا تھا اپنو کا دل توڑ کر اس نے جو قدم اٹھایا تھا اسکے بعد گل کے پاس پچھتاوے کے سوہ اور کچھ نہ تھا"""""""""""

""

""""""""""""""صبح اسکی آنکھ کھلی تو اسکو اپنے اپر وزن سا محسوس ہوا حور نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو زر اسکو پوری طرح اپنی باہوں میں قید کئے سو رہا تھا اسکو سوتا دیکھ کر حور ہلکے سے مسکرائی تھی اور پھر رات کا ایک ایک منظر اسکی آنکھوں کے سامنے چلنے لگا تھا اور رات کا منظر یاد کر کے حور خود میں ہی شرمائی تھی.

"""اس نے جلدی سے گردن موڑ کے دیکھا کے کہیں زر جاگ تو نہیں رہا ہے پر اسکو سوتا پاکر اسکو سکون ملا تھا اگر وہ اسکو اس طرح خود میں مسکراتا دیکھ لیتا تو اس سے سوال ضرور کرتا جسکا جواب اسکے پاس نہیں تھا اور بتاتی بھی کیا..

"حور بہت ہی آرام سے خود کو اسکی پکڑ سے آزاد کراتی ہوئی اٹھی اور جلدی سے واشروم میں گھس گئی تھی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

""کچھ دیر بعد جب وہ واپس آئی تو زر ابھی بھی سو رہا تھا وہ چلتی ہوئی ڈریسنگ کے پاس آکر رکی اپنے گیلے بالوں کو ٹاول سے آزاد کر کے انکو سلجھانے لگی تھی...

"کتنی ظالم بیوی ہو تم میں تھوڑی دیر کے لئے کیا سویا تمھیں تو بہانہ مل گیا مجھ سے دور جانے کا ""

"وہ ابھی بال ہی سلجھا رہی تھی جب اٹھا اور اسکو پیچھے سے اپنے باہوں میں قید کرتا ہوا بولا تھا...

""آپ اٹھے ہوئے تھے...

حور تھوڑا شرماتی ہوئی بولی تھی.

"تمہارے دور جانے پر ہی میری آنکھ کھلی ہے ورنہ جب تک تم میرے پاس تھی میں سکون سے لیٹا تھا..

زر اسکے بالوں میں سے آتی ہوئی خوشبوں کو اپنے اندر اتارتے ہوئے بولا تھا اور اسکے بالوں سے ایک سائیڈ پہ کر کے اسکی گردن پہ اپنے لب رکھ دیئے تھے..

"حور اسکی اس گستاخی پر شرم سے لال ہوئی تھی دھڑکن ایک دم تیز ہوئی تھی..

"زر..

اس نے پھر سے بہت آہستگی سے اسکو پکارا تھا جبکہ زر تو بس کھڑا اس پر اپنی محبت کی بارش کر رہا تھا..

Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

"زر مجھے یونی کے لئے دیر ہو رہی ہے۔۔۔

"اسکو پھر سے شروع ہوتا دیکھ کر حور اپنی دھڑکنوں پہ قابو کرتی ہوئی بولی تھی..

"کوئی کہیں نہیں جا رہا ہے آج...

زر اسکا رخ اپنی طرف کر کے اسکے بالوں میں اپنا چہرہ چھپاتے ہوئے بےخودی کے عالم میں بولا تھا حور نے سختی سے اسکی شرٹ کو پکڑا ہوا تھا زر کی گستاخیاں بڑھتی ہی جا رہی تھی...

"""زر مجھے بھوک لگ رہی ہے پلیز جانے دیں...

حور اسکو رکتا ہوا نہ دیکھ کر پھر سے بولی تھی اسکو لگ رہا تھا کہ اب زر اسکو کسی حال میں چھوڑنے والا نہیں ہے....

"""اسکی بات سن کر زر نے اپنا چہرہ اٹھا کر اسکو دیکھا جو اسکی قربت میں پوری طرح کانپ رہی تھی اسکو ایک پل اسکی حالت پر رحم تو آیا تھا پر وہ اسکو آج چھوڑنے کے موڈ میں نہیں تھا...

"""بھوک تو مجھے بھی بہت لگی ہے زر ذومعنی لہجے میں بولا تھا اور پھر سے اسکے لبوں پہ جھک گیا تھا حور اسکی شدت پر اپنی آنکھیں بند کر گئی تھی...

"حور تم نے مجھے اپنا اتنا دیوانہ بنا لیا ہے کہ میں ایک پل بھی تم سے دور رہنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا ہوں....

"زر اسکے لبوں کو آزاد کرتا ہوا بولا تھا اور پھر سے جھک کے اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھے تھے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اسکی بات سن کر حور محبت بھری نظروں سے اسکو دیکھنے لگی تھی..

"اس طرح سے نہ دیکھو یار ورنہ...

زر اپنی بات ادھوری چھوڑتا شرارت سے اسکے اوپر جھکا تو حور شرما کے اسکے سینے پر سر رکھ گئی تھی جس پہ زر مسکراتا ہوا اس پر اپنا گھیرا تنگ کر گیا تھا""""""""""""""""""""""""

Urdu Novels & Books Group

"""""""""""اسکے ہسپتال سے جانے کے بعد آمنہ بیگم اس دنیا سے ہی رخصت ہو گئی تھی اور انکے جانے کے بعد سب ٹوٹ چکے تھے ایک بہت بڑا صدمہ تھا جو سب کو لگا تھا وقت کا کام ہے گزرنا تو گزرتا گیا اس کے بعد راحت بیگم بھی اپنے شوہر کے انتقال کے بعد اپنی چار سالہ بیٹی کو لیکر اپنے گھر واپس آ گئی تھی مصطفیٰ صاحب اپنی بیٹی کا غم برداشت نہیں کر سکے اور وہ بھی سب کو چھوڑ کر اس دنیا سے رخصت ہو گئے تھے.

"اور ناز بیگم کی نفرت گل کے لئے کبھی کم نہ ہوئی تھی لیکن اس درمیان سکندر صاحب نے بہت کوشش کی تھی گل کو ڈھونڈھنے کی پر وہ انکو کہیں نہ ملی تھی..

"اور پھر ایک دن اچانک ملی بھی تھی کس حال میں ملی تھی اور پھر انکی حالت دیکھ کر انہوں نے حور کو اپنی بہو بنا لیا تھا مگر گل نے ان سے وعدہ لیا تھا کہ وہ کسی کو یہ نہیں بتائے گے کہ حور کس کی بیٹی ہیں وہ نہیں چاہتی تھی کہ انکے حصّے کی نفرت وہ اسکی بیٹی سے کرتے اور پھر انہوں نے وہ ہی کیا تھا جو گل نے کہا تھا اتنا وقت بیت گیا تھا مگر نہ تو ناز بیگم نے کبھی اپنی بہن کے بارے میں ذکر کیا تھا اور نہ ہی عمر نے یہاں تک کہ انہونے یہ تک جاننے کی کوشش نہیں کی کہ انکی بہن زندہ بھی یا نہیں .....پر جب وہ حور کو اس گھر میں لے کر آئے تھے تو انہونے راحت بیگم سے کچھ نہیں چھپایا تھا کیونکہ وہ جانتے تھے کہ کہیں نہ کہیں راحت گل کے بارے میں سوچتی رہتی ہے اور پھر جب راحت بیگم کو بہت دکھ ہوا تھا گل کے بارے میں سن کر پھر انہوں نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ حور کو کبھی ماں کی کمی محسوس نہیں ہونے دیں گی اور انہوں نے ایسا ہی کیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

""سکندر صاحب سوچتے تھے کہ کوئی اتنا پتھر دل بھی ہوتا ہے کیا اور ناز بیگم کو دیکھ کر انکو یقین ہو جاتا تھا وہ اس بات کو مانتے تھے کہ گل سے غلطی ہوئی ہے پر اسکو اسکی غلطی کی سزا زندگی میں ہی مل گئی تھی وہ آج بھی جب بھی وہ گل کے بارے میں سوچتے تو ایک درد انکے دل میں تھا جس کو وہ صرف راحت بیگم کے سامنے ہی بیان کرتے تھے""

"وہ اس وقت اپنے آفس میں اپنی چیئر کی پشت سے اپنا سر ٹکا کر بیٹھا ہوا تھا جبکہ اس نے اپنی آنکھیں بند کی ہوئی تھی اور بند آنکھوں میں وہ حور کے بارے میں سوچ رہا تھا..

"اور ایکو خوبصورت سی مسکراہٹ اسکے ہونٹوں پہ تھی وہ بہت خوش رہنے لگا تھا آج کل اور ہوتا بھی کیوں نہ اب سب کچھ جو تھا اسکے پاس اسکی حور اور سب سے بڑھ کر اسکی محبت...

"کبھی کبھی جب اپنے پہلے رویہ کے بارے میں سوچتا جو وہ حور کے ساتھ رکھتا تھا اس کو بہت دکھ ہوتا تھا اور بس یہ وعدہ خود سے کرتا تھا کہ وہ کبھی حور کی آنکھوں میں اپنی وجہ سے آنسو نہیں آنے دے گا اور جب یہ سوچ اسکے دل میں آتی تو خود ہی ہسنے بھی لگتا کہ حور کی محبت میں وہ کیا سے کیا بن گیا ہے کہاں تو وہ اسکی شکل تک دیکھنا پسند نہیں کرتا تھا اور اب یہ حال تھا کہ اسکو دیکھے بنا اسکو سکون نہیں ملتا تھا محبت بھی کیا چیز ہوتی ہے انسان کو پورا کا پورا بدل کہ رکھ دیتی ہے ..

"یہ اکیلے اکیلے میں کیوں مسکرایا جا رہا ہے ذرا ہمیں بھی تو پتا چلے اس مسکراہٹ کے پیچھے کی وجہ...

admin 03138078789

"ظفر اسکے روم میں جب داخل ہوا تو اسکو آنکھیں بند کیۓ مسکراتے ہوئے دیکھ کر شرارت سے بولا تھا

اور اسکے سامنے والی چیئر پر بیٹھ گیا....

"تمہارا بھی وقت آ رہا ہے میرے یار صبر کر سب وجہ معلوم ہو جائے گی تجھے بھی..

"زر اسکی آواز سن کر سیدھا ہو کر بیٹھا تھا..

"اچھا جی تو تمہارے کہنے کا مطلب ہے کہ شادی کے بعد میرا بھی تمہارے جیسا حال ہونے والا ہے..

مطلب۔۔۔۔!!!

مجنوں والا...؟؟

"ظفر کو اسکی بات کا مطلب اچھے سے سمجھ آ گیا تھا"....

"کیا تجھے میں مجنوں لگنے لگا ہوں ؟؟؟"

"زر اسکی بات سن کر ہنستے ہوئے بولا تھا"..

"آج کل تیری حرکتیں تو ایسی ہی لگ رہی ہیں...

لیٹ آفس آنا پھر جلدی چلے جانا اور اب یہ اکیلے میں مسکرانا ان سب کو دیکھ کر تو ایسا ہی لگتا ہے"....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
darkeyes

"ظفر اسکی ایک ایک بات نوٹ کرتا تھا آج موقع مل گیا تھا اسکو بتانے کا"..

"ظفر کی بات سن کر زر ہنستا ہی چلا گیا تھا اور اسکو اس طرح ہنستا دیکھ کر ظفر بھی مسکرا دیا تھا"...

""کیونکہ ظفر بلکل ٹھیک ہی کہ رہا تھا آفس آ جانے کے بعد اسکو بس جلدی رہتی تھی حور کے پاس جانے کی اور لیٹ وہ خود بھی ہوتا تھا اور حور کو بھی دیر کرواتا تھا یونی کے لئے جس پہ حور بہت غصّہ کرتی تھی پر سامنے والے کو تو اس بات سے کوئی فرق ہی نہیں پڑتا تھا اسکی شکل دیکھ کر زر بس مسکراتا رہتا تھا"..

"کوئی بات نہیں یار جب تیری بھی ایسی حالت ھوگی نہ تو تب پوچھوں گا میں تجھ سے"..

"زر اپنی بات کا مذاق بناتے دیکھ کر بولا تھا"..

"نہ یار مجھے نہیں بننا تیرے جیسا میں جیسا ہوں ویسا ہی ٹھیک ہوں"..

"ظفر اسکے آگے ہاتھ جوڑتے ہوئے منہ بناتے ہوئے بولا تھا"...

"وہ بیا سے محبت تو بہت کرتا تھا مگر زر کی دیوانگی کے آگے اسکی محبت اسکو کم ہی لگتی تھی"...

""اسکی بات پر زر کوئی جواب دینے ہی والا تھا کہ اسکے روم کا دروازہ نوک ہوا تو اس نے اندر آنے کی اجازت دی تھی"...

"سر یہ پارسل آپکے لئے آیا ہے...

اسکی سیکٹری روم میں داخل ہوتے ہوئے بولی تھی جسکے ہاتھ میں ایک پارسل تھا"..

www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

"وہ پیکٹ زر کو دیتی ہوئی بولی تھی اور پھر وہاں روم سے چلی گئی تھی"....

"کس نے بھیجا ہے ....؟؟"

"ظفر اسکے ہاتھ میں موجود پیکٹ کو دیکھتے ہوئے بولا"..

"پتا نہیں نام بھی نہیں لکھا ہوا۔۔!

پتہ نہیں کس نے بھیجا ہے۔۔؟

زر اسکو دیکھتے ہوئے بولا تھا اتنے میں ظفر کا فون بجا تو وہ اس سے اجازت لیتا چلا گیا تھا..

"اسکے جانے کے بعد زر کچھ دیر تو اسکو دیکھتا رہا تھا پھر کچھ سوچ کر اس نے وہ پیکٹ کھولا اور اسکے اندر سے کچھ فوٹوز نکلے تھے زر جو جو وہ سب دیکھتا جا رہا تھا اسکے ماتھے پہ بل کا اضافہ ہوتا جا رہا تھا اور غصّے سے اسکی رگے تن گئی تھی وہ ایک دم سے اپنی جگہ سے اٹھا اور چابیاں اٹھاتا ہوا آفس سے نکلا تھا"""""""""

""

"""""""""یہ دیکھو حور یہ والا کیسا لگ رہا ہے ...؟"

"بیا حور کو ایک سوٹ دکھاتی ہوئی بولی تھی"..

"یار یہ تو پہلے والے سے بھی زیادہ خوبصورت لگ رہا ہے اور اسکی بیک پر کام بھی بہت ہی خوبصورتی سے کیا گیا ہے...

"اس سوٹ کو دیکھ کر حور کی آنکھوں میں پسندیدگی آئی تھی"..

""وہ دونوں اس وقت بیا کے روم میں بیٹھی اسکے شادی کے لئے خریدے ہوئے کپڑے دیکھ رہی تھی جو آج ہی راحت بیگم اور ناز بیگم لائی تھیں"..

"جب سے بیا کی شادی کی تاریخ دی گئی تھی بس تب سے ہی گھر میں اسکی شادی کی تیاری شروع ہو گئی تھی جو پندرہ دن بعد کی رکھی گئی تھی"..

"""تمھیں اچھا لگ رہا ہے تو تم رکھ لو امی اور لے آئیں گی ویسے بھی اس کلر کا ایک اور ہے یہ دیکھوں۔۔"

"بیا اسکی آنکھوں میں پسندیدگی دیکھ کر بولی تھی"..

"نہیں یار میں نہیں لے سکتی مام کو اچھا نہیں لگے گا اور ویسے بھی تم جانتی ہی ہو"..

"حور نے ناز بیگم کی وجہ سے انکار کیا تھا ورنہ دل تو اسکا کر رہا تھا کے وہ رکھ ہی لے"..

"اسکی بات سن کر بیا خاموش ہو گئی تھی۔۔"

"وہ صحیح تو کہہ رہی تھی ناز بیگم کو پسند نہ آتا حور اگر وہ سوٹ رکھ لیتی اور پھر دو چار باتیں اور سنا دیتی اسکو جو بیا کو بلکل اچھا نہ لگتا""...

"اچھا چلو یہ بتاؤ تم کب جا رہی ہو اپنی شاپنگ کرنے یا پھر میری شادی میں پرانے کپڑے پہننے کا ارادہ ہے تمہارا...؟؟"

"بیا اسکا اترا ہوا منھ دیکھ کر بات بدلتی ہوئی بولی تھی.." "مقصد صرف اسکا دھیان مام والی باتوں سے ہٹانے کا تھا..

"تمہاری شادی میں تم سے بھی اچھے کپڑے پہننے کے بارے میں سوچ رہی ہوں میری ایکلوتی بہن کہ شادی ہے میں تو سب سے الگ لگنا چاہتی ہوں"!!..

"بیا کی بات پر حور شوخ انداز میں بولی تھی جیسے سچ میں وہ جو کہ رہی ہے وہ ہی کرنے کا ارادہ رکھتی ہو"..

"کیا بات ہے حور بیگم تو آج کل بات بات پر مذاق کرنا بھی آ گیا ہے"...

"یہ سب زر بھائی کے ساتھ رہنے کا ہی اثر ہے"...

"بیا اسکی بات پر شرارت سے بولی تھی جبکہ زر کا نام سن کر حور کے ہونٹوں پہ ایک شرمیلی مسکراہٹ آئی تھی"..

"""اففففف"...

میں مر جاؤ تمہاری یہ شرم دیکھ کر بیچارے زر بھائی کا کیا حال ہوتا ہوگا تمھیں اس طرح شرماتے ہوئے دیکھ کر...؟؟"""

"بیا تو بس شروع ہوگئی تھی جبکہ اسکی بات پر حور نے ایک تھپڑ اسکے بازو پہ مارا تھا"...

""ابھی بیا اسکے اس تھپڑ کا جواب دینے ہی والی تھی کہ ایکدم سے دروازہ کھلا تھا اور زر اندر آیا"...

""حور روم میں آنا مجھے تم سے بات کرنی ہے"..

"زر کا لہجہ عام سا تھا پر اسکی آنکھوں میں ایسا کچھ تھا کہ حور کو ایک پل کے لئے اس سے ڈر لگا تھا""!"..

"بھائی ابھی نہیں ابھی ہم دونوں بہت ضروری کام کر رہے ہیں آپ تھوڑی دیر بعد کر لیجئے گا اپنی بات"!!..

"بیا اسکے لہجے اور اسکے چہرے کے تاثرات کو بنا نوٹ کرتی ہوئی بولی تھی"..

""حور میں تم سے کچھ کہ رہا ہوں تم نے سنا نہیں شاید""..

وہ خاموش بیٹھی اور اسی کی طرف دیکھتی حور سے پھر بولا تھا اور حور اسکی بات سن کر ایکدم سے کھڑی ہوئی تھی کہیں بیا کے سامنے اس پہ غصّہ ہی نہ کرنے لگ جائے"..

"تم جا رہی ہو بیا ابھی تو بہت کچھ دیکھانا ہے تمہیں"..

"اسکو اٹھتا دیکھ کر بیا نے منہ بنایا تھا"..

"میں تھوڑی دیر میں آتی ہوں تم انتظار کرنا میرا حور اسکو جواب دیتی روم سے نکلی تھی کیونکہ زر پہلے ہی اسکے روم سے نکل چکا تھا""""""""""""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

"" ”"""""""""""

""""""""""""""ہاں بولو جو تمھیں کام بولا تھا وہ ٹھیک سے کیا ہے یا نہیں ...؟"

"عنایہ فون پہ کسی سے بولی تھی"..

"جی جیسا آپ نے بولا تھا بلکل ویسا ہی کیا ہے وہ سب فوٹوز زرخان تک پہونچ چکی ہیں"..

"آگے بولو اسکے آگے کیا ہوا ہے..؟"

"عنایہ اسکی بات سن کر خوش ہوتے ہوئے بولی"..

..جی اسکے کچھ دیر بعد ہی وہ غصّے سے اپنے آفس سے نکلا تھا آپکا پورا کام میں نے بلکل ویسے ہی کیا ہے جیسا آپ نے بولا تھا وہ اسکو تفصیل سے سب بات بتانے لگا تھا"...

"بہت اچھے تمھیں تمہاری قیمت کل تک مل جائے گی اور عنایہ نے اتنا کہ کر فون کٹ کر دیا تھا اب ایک شاطر مسکراہٹ اسکے ہونٹھوں پہ تھی"...

"بہت خوش رہنے لگی ہو نہ حود تم آج کل چلو آج تھوڑا سا ..نہ نہ بہت زیادہ اداس ہونا تو بنتا ہے نہ"...

"عنایہ ایک ادا سے اپنے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے بولی تھی"..

""بہت دنوں سے وہ زر اور حور کے بیچ بڑھتی نزدیکیوں کو دیکھ رہی تھی زر کا حور کو بار بار دیکھنا اسکو آگ لگ جاتا تھا اور اب اس نے ان دونوں کے بیچ دوریاں لانے کے لئے اپنا کام کر دیا تھا اب دیکھنا تھا زر کیا کرتا ہے اسکو اتنا تو پتا تھا کہ وہ سب تصویر دیکھ کر زر کا غصّہ سے برا حال ہو گا

"..

"کاش میں بھی وہاں موجود ہوتی اور زر کے ہاتھوں حور کی بے عزتی دیکھتی کتنا مزہ آتا"...

افففف۔۔۔"

سوچ کے ہی مجھے اتنا اچھا لگ رہا ہے.....

"عنایہ حور کے حالت کے بارے میں سوچتی ہوئی زور سے ہنسنے لگی تھی"""""""""""""

"" """""""""""""""""""""""""""

""""""حور کے روم سے نکلتے ہی زر نے سختی سے حور کا بازو اپنی گرفت میں لیا اور اسکو کھیچتا ہوا سیڑھیوں کی طرف بڑھا تھا اس وقت اس نے خود پہ کیسے ضبط کیا ہوا تھا یہ وہ ہی جانتا تھا"....

"زر میرا ہاتھ چھوڑے مجھے درد ہو رہا ہے"...

"حور کو زر کی سخت پکڑ سے درد ہوا تو وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی جو اس وقت اسکی طرف نہیں دیکھ رہا تھا"...

"زر پلیز ہاتھ چھوڑے میرا مجھے درد ہو رہا ہے اور آپ اتنے غصّے میں کیوں ہیں کچھ تو بولیں"..

Urdu Novels & Books Group
www.kitabnagri.com

admin 03138078789

"حور اسکو خاموش دیکھ کر پھر سے بولی تھی مگر وہ اسکی بات کو نظر انداز کرتا ہوا سختی سے روم کا دروازہ بند کرتا روم میں داخل ہوا اور اتنی ہی زور سے اسکو بیڈ پہ پٹخنہ تھا۔۔۔"

۔حور جو اسکے ساتھ کھینچی چلی آ رہی تھی اسکو زر کے انداز سے ڈر لگ رہا تھا اور پھر اسکے اس طرح پٹخنے سے حور کے ڈر میں مزید اضافہ ہوا تھا"...

-کیا ہوا ہے زر آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں کچھ تو بولیں نہ.

"حور اسکی غصّے سے لال ہوتی آنکھیں اور تنی ہوئی رگیں دیکھ کر ڈرتے ڈرتے بولی تھی اسکو کچھ تو غلط ہونے کا احساس ہو رہا تھا"...

"کیا ہے یہ سب حور مجھے جواب چاہئے"...

"حور کی بات سن کر زر مڑا اور ٹیبل پر موجود ان ساری تصویر کو حور کے پاس ڈالتے ہوئے غصّے سے بولا تھا اس نے اپنے غصّے کو بہت حد تک کنٹرول کیا ہوا تھا ورنہ وہ ایک دو تھپڑ حور کو مار چکا ہوتا"...

"اسکی پھینکی ہوئی تصویر پر جب حور کی نظر پڑی تو اسکی آنکھیں حیرت سے کھلی کی کھلی رہ گئی تھی وہ ایک ایک تصویر کو بہت غور سے دیکھنے لگی تھی"..

"کسی میں وہ مسکرا رہی تھی تو کسی میں فیصل کی طرف دیکھ رہی تھی اور کسی تصویر میں فیصل اسکو مسکرا کر دیکھ رہا تھا"....

""تم سے منع کیا تھا نہ میں نے حور بہت بار منع کیا تھا کہ تم مجھے اس کے آس پاس نظر نہ آؤ تو یہ کیا ہے"..

"زر حور کا منہ دبوچتے ہوئے بولا تھا اسکی پکڑ اتنی سخت تھی کہ حور کی آنکھوں سے آنسو نکلنے شروع ہو گئے تھے تکلیف کی وجہ سے"....

"تمھیں پتا ہے مجھے وہ شخص بلکل پسند نہیں ہے پھر بھی تم کیوں کرتی ہو ایسا بولو"....

"زر اسکا منہ اپنی پکڑ سے آزاد کرتا ہوا اس سے دور ہٹ کے بولا اور اپنا غصّہ کم کرنے کے لئے اپنے بالوں میں ہاتھ چلانے لگا تھا..

""زر ایسا کچھ نہیں ہے جیسا آپ سوچ رہے ہے اس دن یونی سے آتے ہوئے کار خراب ہو گئ تھی تو بس فیصل نے میری مدد کی تھی اور یہ تصویر میں جو دیکھ رہا ہے ایسا کچھ نہیں ہے میرا یقین کریں"...

وہ زر کا ہاتھ تھامتی ہوئی بری طرح روتے ہوئے بولی تھی"..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ سب تصویریں دیکھ کر حور سمجھ گئی تھی کہ یہ کس دن کی تھیں وہ نہیں چاہتی تھی کہ زر اسکے بارے میں کچھ بھی غلط سوچے اس لئے اسکو ساری بات بتائی تھی"..

"تم نے یہ بات مجھ سے چھپائی حور اگر آج یہ فوٹو مجھے نہ ملتے تو مجھے اس بات کی کوئی خبر ہی نہ ہوتی"....

Urdu Novels & Books Group

ہاں۔۔!

"زر کو روتی ہوئی حور کو دیکھا ایک پل کے لئے اسکو حور پر بہت ترس آیا تھا مگر صرف ایک پل کے لئے مگر اگلے ہی پل وہ اسکا بازو سختی سے اپنی گرفت میں لیتا اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا"...

اسکو حور پہ یقین تھا بس اس سے یہ بات اس نے چھپائی تھی اور یہ بات اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی"..

"زر مجھے ڈر تھا کہ آپ غصّہ کریں گے بس آپکے ڈر کی وجہ سے"...

بس"....

حور بس اسکے دل سے یہ بات نکال دینا چاہتی تھی کہ اسنے اسکے ڈر کی وجہ سے کیا تھا ورنہ اور کوئی بات نہیں تھی"....

"تمہاری اس بات سے مجھے بہت دکھ ہوا ہے حور بہت زیادہ"....

زر اسکی بات سن کر اسکا بازو اپنی گرفت سے آزاد کرتا ہوا لمبے لمبے ڈگ بھرتا روم سے باہر نکلا تھا جبکہ حور اسکو روکنے کے لئے اسکے پیچھے گئی تھی

❤کہاں چلی گئی ہو تم گل کیا تمھیں ایک بار بھی اپنی بہن کی یاد نہیں آئی بولو کیا اتنی ناراض ہو گئی ہو تم مجھ سے کہ ایک بار بھی تم نے پلٹ کر نہیں دیکھا..

"ناز بیگم گل کی تصویر ہاتھ میں لئے بیٹھی تھی اس میں وہ زر کو اپنی گود میں لئے بیٹھی تھی انھیں یاد تھا جب زر پیدا ہوا تھا تو وہ کتنی خوش ہوئی تھی اور زر کا نام بھی گل نے اپنی پسند سے رکھا تھا"..

"ایسا نہیں تھا کہ انہیں اتنے سالوں میں گل کی یاد نہیں آئی تھی وہ ہر روز اسکی تصویر سے باتیں کرتی تھی"...

"وہ باہر سے جتنی سخت نظر آتی تھی اندر سے انکا دل اتنا ہی نرم تھا جبھی تو آج تک سکندر صاحب انکے دل کی بات نہیں جان سکے تھے"..

"میں مانتی ہوں کہ میں نے بہت کچھ سنایا تھا اس دن غصّے میں اور بہت بددعا بھی دی تھیں پر وہ سب میں نے دل سے نہیں بولا تھا تمہاری وجہ سے امی کی جو حالت ہوئی تھی تو بس وہ الفاظ میرے منہ سے اس وجہ سے ہی ادا ہوئے تھے"..

"ناز بیگم کی آواز بولتے بولتے رندھ گئی تھی آنکھوں میں ایک دم پانی بھر آیا تھا"..

"پر گل تم نے تو اس دن کے بعد کبھی پلٹ کر بھی نہیں دیکھا کیا بلکل یاد نہیں آتی ہماری اتنا ناراض ہو گئی ہو تم ہم سے جبکہ ناراض تو ہمیں ہونا چاہیئے تم سے پر دیکھو میں آج بھی تمہارے واپس لوٹنے کا انتظار کرتی ہوں مگر تم نہیں آئی"..

admin 03138078789

"وہ گل کی تصویر کو اپنے سینے سے لگا کر سسکنے لگی تھی یہ وہ درد تھا جو آج تک انکو سکون نہیں لینے دیتا تھا ایسا ہی کچھ حال عمر صاحب کا بھی تھا دونوں ہی بہن بھائی اپنے درد کو ایک دوسرے سے چھپاتے رہتے تھے مگر دونوں ہی گل کے لئے تڑپتے تھے"....

"کیا ہوا ہے ناز بیگم آپ رو کیوں رہیں ہے"..

"سکندر صاحب روم میں داخل ہوئے تھے ناز بیگم کی انکی طرف پیٹھ تھی پر وہ انکی سیسکی کی آواز سن چکے تھے اس لئے تھوڑا پریشان ہوئے تھے"...

"سکندر صاحب کی آواز سن کر ناز بیگم نے جلدی سے اپنے آنسو صاف کئے اور گل کی فوٹو کو تکیے کے نیچے رکھ دی تھی"..

"نہیں میں کہاں رو رہی ہوں ..؟

وہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی اور ڈریسنگ کے پاس جاکر چیزوں کو ادھر ادھر کرنے لگی تھی"...

"پر میں نے تمہاری آواز سنی تھی رونے کی"..

"سکندر صاحب کو حیرانی ہو رہی تھی کہ وہ رو کیوں رہی تھی اور اگر رو رہی تھی تو ان سے جھوٹ کیوں بول رہی تھی.

"آپکو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے ایسا کچھ نہیں ہے اور بھلا میں کیوں رونے لگی وہ جلدی سے اپنی بات کہتی واشروم میں گھس گئی تھی ورنہ انکو ڈر تھا کہ اگر وہ کچھ دیر اور وہاں رکتی تو ضرور رو دیتی"..

www.kitabnagri.com

"جبکہ ان کے جانے کے بعد سکندر صاحب بہت دیر تک سوچ میں کھڑے رہ گئے تھے❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

""""""" "زر کے جانے کے بعد وہ بہت دیر تک ادھر سے ادھر ٹہل رہی تھی ٹہلتے ٹہلتے اسکے اب پیر بھی درد کرنے لگے تھے"..

"اس نے گھڑی کی طرف دیکھا جو ایک بجا رہی تھی وقت دیکھ کر اسکی پریشانی میں مزید اضافہ ہوا تھا کیونکہ وہ زر کے پاس بہت دیر سے فون کر رہی تھی جو اسکی کال تک پک نہیں کر رہا تھا اور اب اتنا وقت ہو گیا تھا اسکو گھر سے گئے ہوئے۔۔"

"جب وہ غصّے میں گھر سے نکلا تھا حور بھی اسکو روکنے کے لئے اسکے پیچھے گئی تھی لیکن وہ اسکے بنا ایک سنے چلا گیا تھا وہ تو شکر تھا کہ گھر کا کوئی فرد وہاں موجود نہیں تھا ورنہ اسکو انکے ہزار سوالو کے جواب دینے پڑتے"...

"وہ اس وقت کا گیا تھا پر اب تک واپس نہیں لوٹا تھا اپر سے وہ کسی کو بتا بھی نہیں سکتی تھی کیونکہ جب سب نے ڈنر کے وقت اس سے زر کے بارے میں پوچھا تو اس نے سب سے خود ہی جھوٹ بول کر یہ بتا دیا تھا کہ زر آج لیٹ آئے گا پر اب پچھتا رہی تھی.... ..

وہ یہ سب سوچ رہی تھی کہ تب ہی باہر سے کار کی آواز سنائی دی تو وہ جلدی سے اپنے روم سے نکلی تھی اس نے شکر کا سانس لیا تھا کہ زر ہی ہوگا"..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

"وہ جلدی جلدی سے باہر پورچ کی طرف جا رہی تھی کہ سامنے سے آتے زر کے ساتھ عنایہ کو دیکھ کر اسکے قدم وہیں رک گئے تھے"

جو اسکے بازو پہ ہاتھ رکھے اسکو کچھ کہہ رہی تھی یہ منظر دیکھ کر حور کو بلکل اچھا نہیں لگا تھا اسکو حیرانی ہوئی تھی اس وقت زر کے ساتھ اسکو دیکھ کر مگر اسکی نظر جیسے ہی زر کے ہاتھ پر پڑی تو وہ ایک دم سے اسکے پاس بھاگی تھی"....

"زر یہ آپکے ہاتھ پہ چوٹ کیسے لگی اور یہ سر پہ بھی...؟؟"

...حور اسکے ہاتھ اور سر پہ لگی چوٹ کو دیکھ کر بہت ہیں فکرمندی سے بولی اور اسکے زخم کو چھونے لگی تھی".

زر کے زخم دیکھ کر تڑپ ہی تو گئی تھی آنکھیں آنسو سے بھری تھی"..

"جبکہ عنایہ کو حور کا زر کے قریب آنا اور اس طرح سے فکر کرنا ایک آنکھ نہیں بھایا تھا ایک ناگوار نظر اس پہ ڈالی تھی اس نے"..

"تم فکر مت کرو چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہوا تھا کوئی بڑی بات نہیں ہوئی ہے"...

"زر اسکے ہاتھوں کو ہٹاتا ہوا بولا اور ایک نظر اسکے چہرے پہ ڈالی تھی اسکی لال آنکھیں اسکے بہت دیر تک رونے کا پتا دے رہیں تھی زر کو ایک پل کے لئے دکھ ہوا تھا اسکی یہ حالت دیکھ کر مگر پھر اسکی وہ بات یاد آتے ہی ایکدم سے غصّہ میں آیا تھا"...

""یہ کیسی بات کر رہے ہیں آپ کتنی تو چوٹ لگی ہے آپکو اور آپ کہ رہے ہیں کہ چھوٹا سا ایکسیڈنٹ تھا"...

"حور اسکی چوٹ کو دیکھ کر بولی تھی جو زیادہ نہیں تھی صرف پیشانی پہ اور ہاتھ پر تھی پر پھر بھی اسکو دکھ ہو رہا تھا زر کو اس حالت میں دیکھ کر"...

""میں نے بولا نہ کہ زیادہ نہیں ہے پریشان مت ہو تم اور ہاں عنایہ تم اس وقت واپس مت جانا صبح چلی جانا اپر گیسٹ روم بھی خالی ہے"...

"وہ حور کو جواب دے کر عنایہ سے مخاطب ہوا تھا

"اسکو حور پہ کتنا بھی غصّہ تھا مگر وہ عنایہ یا پھر کسی اور کے سامنے حور پہ اپنے غصّے کا اظہار نہیں کرنا چاہتا تھا اسکو حور پہ کتنا بھی غصّہ تھا پر اب وہ کسی کے سامنے اپنے غصّے کا اظہار کر کے حور کو تکلیف نہیں دے سکتا تھا"...

""ٹھیک ہے اور اپنا خیال رکھنا یہ دوائی ہے اسکو لے لینا درد نہیں ہو گا زیادہ"...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنایہ اسکی بات سن کر زر کے ہاتھ میں اسکی دوائی دیتے ہوئے بولی اور ایک نظر حور کو دیکھ کر اپر کی طرف چل دی تھی"...

"اسکے جانے کے بعد زر بھی اپنے روم میں چلا گیا تھا جبکہ حور وہیں کھڑی رہ گئی تھی اسکو زر کے سرد رویہ سے بے حد تکلیف ہو رہی تھی پر اسکو زر سے بات تو کرنی ہی تھی وہ اپنے آنسو صاف کرتی روم میں داخل ہوئی....

Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

"زر بیڈ پہ لیٹا ہوا تھا اسنے ایک بازو اپنی آنکھوں پہ رکھا ہوا تھا حور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اس کے برابر میں جا کر بیٹھی تھی...

"زر پلیز میرے ساتھ ایسا نہ کریں بس ایک بار میری بات تو سن لے میں نے صرف آپکے غصّے کی وجہ سے نہیں بتایا تھا آپکو مجھے لگا تھا آپ اس چھوٹی سی بات کے لئے ناراض ہو جائے گے مجھ سے اس لئے آپکی ناراضگی کا سوچ کر میں چپ رہی تھی...

"یہ چھوٹی سی بات نہیں ہے حور مجھے بہت دکھ ہے کہ تم نے مجھے نہیں بتایا شاید اس وقت اتنا برا نہ لگتا جتنا اب لگ رہا ہے کیا..

میں تمہارے لئے اتنی بھی اہمیت نہیں رکھتا کہ تم مجھے اپنی ہر بات بتاؤ...

زر اپنی آنکھوں سے بازو ہٹاتا ہوا بولا تھا اور حور کو دیکھا جو اسکو ہی دیکھ رہی تھی.

..اور رہی بات ناراضگی کی تو تمھیں اگر میری ناراضگی کی اتنی ہی فکر ہوتی نہ تو تم اسکے ساتھ جانے کی بجائے مجھے فون کر دیتی...

"زر اتنی بات کہہ کر پھر سے بازو اپنی آنکھوں پہ رکھ چکا تھا...

"زر پلیز اس وقت میرے سمجھ نہیں آیا کی میں کیا کروں اور پھر...

"حور میرے سر میں درد ہے مجھے سونے دو...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
darkeyes

وہ جو بول رہی تھی زر کی بات پر خاموش ہو کر اسکو دیکھنے لگی تھی جو ابھی بھی ویسے ہی لیٹا ہوا تھا...

"زر میری بات تو سن لیں ایک بار...

حور اسکے دل سے غلط فہمی نکال دینا چاہتی تھی کہ اسکو اسکی ناراضگی کی کوئی فکر نہیں ہے...

"حور تم نے سنا نہیں میرے سر میں درد ہے مجھے سونا ہے اس بار زر سخت لہجے میں بولا تو حور اپنے آنسو پیتی اٹھی تھی اور دوسری سائیڈ آ کر اسکی طرف کروٹ لے کے لیٹ گئی تھی اس سے زر کی بے رخی برداشت نہیں ہو رہی تھی اور اسکی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ زر کو کیسے سمجھایں وہ اسکی طرف دیکھتی دیکھتی ہی نیند کی وادیوں میں اتر گئی تھا❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"""

"""""""""""""""صبح جب اسکی آنکھ کھلی تو حور اسکے سینے پہ سر رکھے سو رہی تھی جبکہ اسکا ایک ہاتھ زر کے چوٹ لگے ہوئے ہاتھ پہ رکھا ہوا تھا شاید اس نے سونے سے پہلے اسکا ہاتھ تھاما ہوا تھا....

"""زر لیٹا ہوا اسکے چہرے کو دیکھنے لگا تھا اس نے حور کے ہاتھ کے نیچے سے اپنا ہاتھ نکالا اور حور کے چہرے پہ آئے بالوں کو اپنے ہاتھ سے ہٹانے لگا ایک ہی دن میں اسکا چہرہ کتنا مرجھا سا گیا تھا زر کو تکلیف ہوئی تھی..

"رات وہ غصّے میں گھر سے نکلا تھا ایسا نہیں تھا کہ وہ حور پہ شک کر رہا تھا اسکو بس یہ بات بلکل اچھی نہیں لگی تھی کہ حور نے اسکو اس بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا اسکو لگا کہ حور اس پہ اعتبار

نہیں کرتی ہے تبھی تو اس سے یہ بات چھپائی تھی بس یہی سوچتے سوچتے وہ کار ڈرائیو کر رہا تھا بس اسی وجہ سے اسکا چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہوا تھا وہ عنایہ کو کال تو کرنا نہیں چاہتا تھا اگر کو بلاتا تو وہ اسکی حالت سمجھ جاتا اور پھر اس سے سوال کرتا اس لئے اس نے عنایہ کو بلانا مناسب سمجھا تھا اور اب اسکا حور پہ غصّہ تو ختم ہو گیا تھا مگر اسکی ناراضگی برقرار تھی..

"وہ حور کو دیکھتا اپنی سوچوں میں گم تھا جب حور کسمسا کے اٹھی تو سب سے پہلے اس نے زر کی طرف دیکھا تھا جو لیٹا ہوا اسکو ہی دیکھ رہا تھا..

..دونوں کی آنکھوں میں اس وقت الگ الگ جذبات تھے ایک کی آنکھوں میں...ناراضگی .... شکوہ تھا.

"جبکہ حور کی آنکھوں میں دکھ تھا اسکی بےرخی کی وجہ سے تکلیف تھی....

"تبھی زر نے اس پہ سے اپنی نظریں ہٹائی تھی اور اسکا سر اپنے سینے سے ہٹاتا اٹھ بیٹھا تھا..

اگر وہ کچھ دیر اور اسکی آنکھوں میں دیکھ لیتا تو اپنی ناراضگی ختم ہی کر دیتا جو وہ فلحال نہیں چاہتا تھا..

"اب کیسی ہے آپکی طبیعت درد تو نہیں ہو رہا ہے آپکو....

"حور اسکو اٹھتا دیکھ کر خود بھی اٹھ بیٹھی تھی اور اسکے ہاتھ کی چوٹ کو دیکھ کر بولی تھی..

"ہاں ٹھیک ہے...

"زر صرف تین لفظوں میں اسکو جواب دے کر اٹھا اور واشروم کی طرف بڑھا تھا..

جبکہ اسکی بے رخی پہ حور کی آنکھیں پھر سے نم ہوئی تھی...

"اچھا آپکے لئے ناشتہ روم میں ہی لے آوں..

حور خود پہ ضبط کرتی اس سے پھر سے مخاطب ہوئی تھی غلطی اسکی ہی تھی اب سزا تو ملنی تھی اسکو اس بات کے لئے...

میرے ہاتھ میں چوٹ لگی ہے حور پیر میں نہیں میں نیچے چل کے جا سکتا ہوں ناشتہ کرنے کے لئے وہ بنا اسکی طرف دیکھے واشروم میں گھس گیا تھا حور اپنی جگہ بیٹھی رہ گئی تھی...

"""وہ لوگ جب ناشتے کے لئے ڈائنگ روم میں گئے تو سب زر کی چوٹ دیکھ کر پریشان ہو کر اسکی پاس آئے تھے جن کو زر نے بڑی مشکل سے بات بنا کر انکو سمبھالا تھا اسکی چوٹ زیادہ نہیں تھی تو سب لوگوں کو کچھ اطمینان سا ہوا تھا اور

..اس دوران بھی حور زر کو کچھ نہ کچھ کھانے کے لئے دیتی جسکو زر منع کر رہا تھا جس سے حور کا منہ اتر جاتا تھا اور اسکا اترا چہرہ دیکھ کر عنایہ اندر ہی اندر خوش ہو رہی تھی❤❤❤❤❤❤..

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤حور ایک بات پوچھوں تم سے سچ بتانا پلیز..

"بیا حور کو دیکھ کر بولی تھی جو اپنی ہاتھوں کی لکیروں میں نہ جانے کیا تلاش کر رہی تھی...

"ہاں یار پوچھو اس میں اجازت کی کیا بات ہے...

حور اسکی طرف دیکھ کر بولی جو اسکو ہی دیکھ رہی تھی...

"تمہاری اور بھائی کی لڑائی ہوئی ہے کیا..

"بیا اسکو جانچتی ہوئی نظروں سے دیکھ رہی تھی اسکو کچھ تو غلط ہونے کا احساس ہوا تھا زر کی چوٹ اور پھر حور کا اداس چہرہ وہ صبح سے دیکھ رہی تھی اور زر کا حور کو نظر انداز کرنا اس کی آنکھوں سے چھپا نہیں رہا تھا...

"بیا کی بات پر حور نے اپنا چہرہ نیچے کر لیا تھا وہ کبھی بھی بیا سے جھوٹ نہیں بول سکتی تھی...

"کیا ہوا ہے حور مجھے نہیں بتاؤ گی ہو سکتا ہے میں تمہاری مدد کر دوں..

"بیا نے اسکا چہرہ اپر کیا تھا جو آنسو سے بھیگا ہوا تھا اور بیا کی بات سن کر حور اسکے گلے لگ کر رونے لگی تھی..

"اسکو روتا دیکھ کر بیا ایکدم سے پریشان ہوئی تھی پر جبکہ حور بس رو رو کر اپنا دل ہلکا کر لینا چاہتی تھی کل رات سے اب تک کے سب آنسو بہا دینا چاہتی تھی...

"""حور بات سنو میری یہ رونا بند کرو اور مجھے بتاؤ کیا ہوا کیوں اداس ہو اتنی ....بیا اسکو خود سے الگ کرتی ہوئی بولی اور اسکے آنسو صاف کئے تھے اسکو بہت تکلیف ہوتی تھی حور کو اس طرح دیکھ کر...

""بیا کی بات پہ حور خاموش ہوئی اور پھر اسکی ایک ایک کر کے ساری بات بتاتی چلی گئی تھی اور پھر سب بات بتا کر پھر سے اسکے گلے لگ کر رونے لگی تھی...

""بیا میں مانتی ہوں کہ مجھ سے غلطی ہوئی ہے مجھے یہ بات زر سے چھپانی نہیں چاہئے تھی پر میں کیا کرتی مجھے بس انکے غصّے سے ڈر لگتا ہے..

حور اسکے ہاتھ تھام کر بولی تھی..

"تم اپنی جگہ بلکل صحیح ہو حور لیکن بھائی بھی غلط نہیں ہیں جانتی ہو بیوی اور شوہر کا رشتہ ہی ایسا ہوتا ہے کہ اس میں دونوں ایک دوسرے سے کوئی بات راز نہیں رکھتے ہیں..

اور پھر تم نے یہ بات جاننے کے بعد کہ بھائی فیصل کو تمہارے آس پاس بلکل پسند نہیں کرتے اور تم اسکے ساتھ گھر آئی یہاں تک کے بھائی کو بتایا بھی نہیں اور انکو یہ بات جس طرح سے پتا چلی ہے تو انکا اتنا غصّہ کرنا تو لازمی ہے....

""بیا اسکو بڑی بہنوں کی طرح سمجھا رہی تھی..

"تو تم بتاؤ اب میں کیا کروں بیا مجھ سے انکی یہ بےرخی برداشت نہیں ہو رہی ہے...

حور نے اس سے التجا کی تھی..

"کرنا کیا ہے انکو پیار سے مناؤ اتنا تو کر ہی سکتی ہو نہ تم میری روتی شکل بہن...

بیا اس انداز میں بولی تھی کہ حور ایک دم سے ہنس پڑی تھی اسکو ہنستا دیکھ کر بیا کو سکون ملا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

"ٹھیک ہے میں انکو منا لوں گی تم دیکھنا ..حور اس بار مسکرا کر بولی تھی❤..

❤اب کیسی طبیعت ہے زر کی زیادہ چوٹ تو نہیں آئی ہے اسکو..

"عالیہ بیگم عنایہ کی طرف دیکھ کر بولی تھی جو انکے پاس والے سنگل صوفے پہ بیٹھی موبائل میں کچھ کر رہی تھی...

""جی مام اسکی طبیعت بلکل ٹھیک ہے بس چھوٹا سا ایکسیڈنٹ تھا زیادہ چوٹ بھی نہیں آئی ہے آپ فکر نہ کریں جلد ہی ٹھیک بھی ہو جائے گی...

""عنایہ اپنا موبائل ایک سائیڈ پہ رکھتی انکو تفصیل سے ساری بات بتانے لگی تھی..

"اللہ نے بہت رحم کیا ہے بچے پہ ورنہ میں تو ڈر ہی گئی تھی..

"عالیہ بیگم کو کچھ سکون سا ملا تھا اسکی بات سن کر جب رات عنایہ زر کے فون پہ ایک دم تیزی سے گھر سے نکلی تھی تو وہ پریشان ہوئی تھی اپر سے وہ انکو کچھ بتا کر بھی نہیں گئی تھی..

""ویسے زر نے تمھیں کیوں بلایا وہ ظفر کو بھی تو بلا سکتا تھا کوئی بات تو نہیں ہوئی وی ہے ان دونوں کے بیچ..

"ناز بیگم کچھ فکر مندی سے بولی تھی زر کا ظفر کو نہ بلانا انھیں عجیب لگا تھا ورنہ وہ ہمیشہ ظفر کو ہی بلاتا ہے اپنے ہر کام کے لئے....

darkeyes
Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"""نہیں مام کوئی پروبلم نہیں ہوئی ہے ان دونوں کے بیچ بس زر نے مجھے بلایا کیونکہ وہ مجھے اپنے قریب سمجھتا ہے...

"عنایہ کے چہرے پہ ایک الگ ہی مسکراہٹ تھی جو عالیہ بیگم کو اچھی نہیں لگی تھی..

"یہ تمہاری غلط فہمی ہے عنایہ کہ وہ تمہیں اپنے قریب سمجھتا ہے اسکے قریب اگر کوئی ہے یا جسکو وہ اپنے قریب رکھنا چاہتا ہے تو وہ حور ہے اسکی بیوی اور یہ بات تم جتنی جلدی سمجھ لو تمہارے لئے اچھا ہو گا..

"عالیہ بیگم دو ٹوک انداز میں بولی تھی وہ ماں تھی اور عنایہ کی باتوں کو اچھے سے سمجھتی تھی انہوں نے اسکو بہت بار سمجھانے کی کوشش کی پر ہر بار اسکا جواب سن کر مایوس ہو جاتی تھی وہ چاہتی تھی کی عنایہ جتنی جلدی ہو اس بات کو قبول کر لے کہ زر اسکا کبھی تھا ہی نہیں اگر وہ اسکی قسمت میں ہوتا تو وہ آج حور کی جگہ پہ ہوتی...

"""مام آپ کیوں بار بار میرا موڈ خراب کر دیتی ہے ویسے بھی آج میں بہت اچھے موڈ میں ہوں تو اس بارے پہ میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی ہوں..

"عنایہ انکی بات پہ بےزاری سے بولی تھی آج ویسے بھی حور کے ساتھ زر کا رویہ دیکھ کر اسکو بہت اچھا لگا تھا..

"""عنایہ میں ماں ہوں اس لئے تمھیں سمجھا رہی ہوں اس سے پہلے کی تمہیں کوئی تکلیف ہو سمبھل جاؤ اور زر کے بارے میں سوچنا چھوڑ دو اس میں تمہاری ہی بھلائی ہے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

"عالیہ بیگم ایک بار پھر اسکو سمجھا رہی تھی جس پہ عنایہ برا سا منہ بناتی ہوئی کھڑی ہوئی..

"مام مجھے جب سمبھلنا ہو گا میں سمبھل جاؤں گی آپ پلیز یہ باتیں مجھ سے بار بار نہ کیا کریں...

وہ انکی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی اور پھر وہاں رکی نہی تھی جبکہ عالیہ بیگم دکھ سے اسکو جاتا دیکھتی رہی تھی❤❤❤❤❤

dark.eyes

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤وہ واشروم سے جیسے ہی نکلی تو اسکی سب سے پہلے نظر زر پہ پڑی تھی جو ڈریسنگ کے سامنے کھڑا شرٹ پہن رہا تھا

اسکی حور کہ طرف پشت تھی پر وہ آئینے میں سے اسکو آرام سے دیکھ رہا تھا جو اپنے بالو کو تولیے سے خشک کرتی ایک ٹک اسی کو دیکھ رہی تھی زر اسکو نظر انداز کرتا پھر سے اپنے کام میں لگ گیا تھا...

""آپ آفس جانے کے لئے تیار ہو رہے ہیں...

حور تولیا صوفہ پہ ڈالتی اسکے پاس آتے ہوئے بولی تھی..

""آج دوسرا دن تھا اس بات کو ہوئے پر زر کی ناراضگی ختم ہی نہیں ہوئی تھی حور نے بہت کوشش کہ پر اسکو اور اسکی باتوں کو نظر انداز کئے بیٹھا رہتا تھا حور تھک ہار کر وہاں سے اٹھ ہی جاتی تھی..

"تیار ہو رہا ہوں تو ظاہر سی بات ہے آفس کے لئے ہی تیار ہو رہا ہوں اور کہاں جاؤ گا صبح صبح..

"حور کی بات سن کر اسکے بٹن بند کرتے ہاتھ ایک دم رکے تھے اور وہ اسکی طرف دیکھ کر سرد لہجے میں بولا تھا جبکہ اسکی نظر حور کے ایک شانے پر پڑے نم بالوں پر ٹکی ہوئی تھی..

"پر ابھی تو آپکی چوٹ بھی ٹھیک نہیں ہوئی ہے اور بابا نے بھی آپکو منع کیا ہے کہ آپ ایک دو دن تک آفس نہ جائے تو پھر کیوں جا رہے ہیں آپ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

"حور اسکو سکندر صاحب کی بات یاد کرواتے ہوئے بولی تھی کل تو وہ انکی بات مان کر رک گیا تھا پر آج وہ رک نہیں سکتا تھا...

"حور چوٹ میرے ہاتھ پہ ہے اور اتنی بھی نہیں ہے کہ میں آفس ہی نہ جاؤں اور ویسے بھی میں یہاں گھر بیٹھے بیٹھے بور ہو گیا ہوں اس لئے جا رہا ہوں...

"وہ حور کو جواب دے کر اپنی شرٹ کے بٹن لگانے لگا تھا مگر ہاتھ میں چوٹ کی وجہ سے تھوڑی مشکل ہو رہی تھی اسکو...

"حور جو زر کو ہی دیکھ رہی تھی اسکے قریب آئی اور زر کے ہاتھ ہٹا کر خود اسکے بٹن بند کرنے لگی تھی جبکہ زر بس خاموش کھڑا اسی کو دیکھ رہا تھا..

"آپ گھر میں بور ہو رہے ہیں میری موجودگی کے باوجود بھی ؟

"حور اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولی تھی جبکہ اسکے ہاتھ ابھی بھی اپنا کام کر رہے تھے..

"ہاں تمہاری موجودگی میں بھی...

زر ایک پل کے لئے تو اسکی آنکھوں میں کھو سا گیا تھا اسکا دل تو کر رہا تھا کہ کہہ دے کہ وہ اسکی غیر موجودگی میں بور ہوتا ہے پر اسکا ارادہ حور کو اور تنگ کرنے کا تھا اس لئے اپنی ہنسی ضبط کرتا ہوا بولا تھا..

"اسکا جواب سن کر حور تھوڑا اداس ہوئی تھی اور اب اسکے کف کے بٹن بند کرنے لگی گیلے بالوں نے اسکا چہرہ چھپایا تھا...

"زر مسکراتی نظروں سے اسکو دیکھ رہا تھا اسکا اس نے اپنا دوسرا ہاتھ بڑھایا اور حور کے چہرے پہ آئے بالوں کو پیچھے کیا تھا اسکو حور کے بالوں کی یہ شرارت بلکل پسند نہیں آئی تھی...

"زر کے ہاتھوں کے لمس اپنے چہرے اور بالوں پہ محسوس کر کے حور نے ایکدم سے زر کی طرف دیکھا تھا...

"میری شرٹ نہ گیلی ہو جائے تمہارے بالوں کی وجہ سے اس لئے پیچھے کیا ہے..

زر حور کے ایک دم سے دیکھنے پر اپنا ہاتھ ہٹاتا اس سے دور ہوا اور اپنا کوٹ اٹھانے کے لئے بیڈ کے پاس گیا پھر اسکو حور کے ہاتھ میں دیا تھا..

"حور نے اسکا اشارے سمجھتے ہی اسکو کوٹ پہنانے میں اسکی مدد کی زر اپنی کچھ اور ضروری چیزے لیتا اور ایک بھرپور نظر حور پہ ڈالتا روم سے چلا گیا تھا اور حور کھڑی اسکو جاتا دیکھتی رہی تھی آج بھی وہ اسکو منا نہیں پائی تھی ❤❤❤❤❤

""❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤کیا بات ہے ناز بیگم آپ اکیلی یہاں کیوں بیٹھی ہیں..

"سکندر صاحب بہت دیر سے انکو لان میں اکیلا بیٹھے ہوئے دیکھ رہے تھے جو نہ جانے اپنی کن سوچوں میں ڈوبی بیٹھی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

"جب انکو ایسے بیٹھے کافی وقت ہو گیا تو وہ انکے پاس آتے ہی پوچھنے لگے..

"نہیں کچھ نہیں بس ایسے ہی دل کر رہا تھا تو یہاں آکر بیٹھ گئی سکون سا ملا ہے یہاں آکر ورنہ اندر میرا دل گھبرا رہا تھا..

"ناز بیگم اپنے سوچوں سے باہر آتے ہوئے سکندر صاحب کی طرف دیکھ کر بولی تھی جو اب انکے برابر والی چیئر پر آکر بیٹھ گئے تھے..

"طبیعت تو ٹھیک ہے نہ آپکی اور آپ کچھ پریشان بھی لگ رہی ہیں مجھے..

سکندر صاحب کچھ فکرمندی سے بولے تھے.

"آپ فکر نہ کریں میری طبیعت بلکل ٹھیک ہے بس تھوڑا زر کی وجہ سے پریشان ہو رہی ہوں اللہ نے ہمارے بیٹے پہ رحم کیا ہے ورنہ بڑی بات بھی ہو سکتی تھی.

"ناز بیگم اصل بات کو ٹالتے ہوئے بولی تھی وہ زر کی وجہ سے پریشان تھی پر اس وقت وہ کچھ اور سوچ رہی تھی اس دن کے بعد سے اب گل بھی انکے خواب میں آنے لگی تھی جو انکی امی کی طرح ہی ان سے ناراض تھی اور ناز بیگم چاہ کر بھی سکندر صاحب سے یہ بات بتا نہیں پا رہی تھی انکو لگتا تھا کہ وہ اس بات کے لئے انکو طنز کریں گے کیونکہ انہوں نے ہی تو گل کو گھر سے نکالا تھا اور اب اتنے سالوں بعد کیوں یاد آ رہی ہے انھیں بس یہ سوچ کر وہ چپ تھی...

"ہاں تم ٹھیک کہ رہی ہو وہ انکی بات سے متافق ہوئے تھے پر وہ جانتے تھے کہ وہ اس وقت زر کے بارے میں کسی اور سوچ میں گم تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیونکہ وہ بہت دنوں سے نوٹ کر رہے تھے کی ناز بیگم بہت چپ رہنے لگی تھی شادی کی تیاریاں چل رہی تھی گھر میں وہ سب کے ساتھ ہونے کے بعد بھی وہاں موجود نہیں ہوتی تھی اور آج کل تو وہ حور کو کچھ کہتی بھی نہیں تھی ورنہ ہر بات میں اسکو طنز کرنا نہیں بھولتی تھی انکی اس بات سے سکندر صاحب خوش تو ہوئے تھے پر انکی خاموشی کی وجہ جاننا چاہتے تھے جو وہ ہر بار ٹال دیتی تھی...

"میں بہت دنوں سے دیکھ رہا ہوں تم کچھ چپ چاپ رہنے لگی ہو کوئی پریشانی ہے تو مجھے بتاؤ....

"سکندر صاحب کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد پھر سے مخاطب ہوئے تھے انھے لگتا تھا شاید وہ کچھ بتا دیں انھیں...

"نہں ایسی تو کوئی بات نہیں ہے اور میں نے کہا نہ آپ سے کہ بس میں زر کی وجہ سے تھوڑا پریشان تھی پر اب نہیں ہوں اور آپ بھی زیادہ فکر مت کیا کریں آپکی طبیعت بھی ٹھیک نہیں رہتی...

"ناز بیگم انکی طرف محبت سے دیکھتی ہوئی بولی تھی انکو بہت اچھا لگ رہا تھا انکا یوں فکر کرنا پر وہ اپنی پریشانی بتا کر انکو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی..

"چلو تم کہتی ہو تو مان لیتا ہوں اور اب چلو اندر چل کر آرام کرو کب سے یہاں بیٹھی ہو تھک گئی ہوگی تم...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

"سکندر صاحب انکو اپنے ساتھ اٹھاتے ہوئے بولے تو وہ بھی ہولے سے مسکرا کر انکے ساتھ اندر کی طرف چل دی تھی❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤رات جب وہ روم میں داخل ہوئی تو روم کی حالت دیکھ کر دنگ رہ گئی تھی ایک پل کے لئے اسکو لگا کہ یہ اسکا روم ہی نہیں ہے..

"وہ حیران ہوتی آگے بڑھی تھی اسکے روم کی ایک ایک چیز ادھر ادھر بکھری پڑی تھی وہ سب دیکھ ہی رہی تھی جب اسکی نظر بیڈ پہ بیٹھے زر پہ پڑی تھی جو بیٹھا لیپ ٹاپ میں کچھ دیکھ رہا تھا...

"وہ کبھی روم کی بری حالت کو حیران نظروں سے دیکھتی تو کبھی زر کو جو ایسے بیٹھا ہوا تھا کہ جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو...

"حور ایک لمبی سانس بھر کے روم کے ایک ایک چیز جو اپنی جگہ پہ رکھنے لگی تھی وہ جانتی تھی کہ یہ زر نے ہی کیا ہوگا اگر وہ اس سے پوچھتی تو وہ جواب نہ دیتا اس لئے چپ چاپ روم صاف کرنے لگی تھی....

"زر بظاہر تو لیپ ٹاپ لئے بیٹھا تھا پر اسکی نظریں حور پہ ہی تھی جو روم صاف کر رہی تھی

"""یہ سب اس نے جان بوجھ کر کیا تھا وجہ صبح جب وہ آفس چلا گیا تو حور پہلے ہی ظفر کو فون کر کے ساری بات بتا چکی تھی جس پہ ظفر نے اسکو بہت سنائی کہ اسکو گھر آرام کرنا چاہئے حور صبح کہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رہی ہے ظفر شروع ہو چکا تھا اور وہ مسکرا کر بس اسکی باتیں سنتا رہا اسکو بہت خوشی ہوئی تھی کہ حور اسکا اتنا خیال رکھتی ہے تو وہ تھی گھر واپس آگیا تھا مگر گھر آ کر پتا چلا کہ موحترمہ گھر پر موجود ہی نہیں ہے وہ راحت بیگم کے ساتھ شاپنگ کے لئے گئی ہوئی تھی یہ خبر اسکو بیا نے دی تھی بس وہ اتنا سن کر اپنے روم میں آگیا تھا اور اسکا انتظار کرنے لگا تھا پھر کچھ گھنٹوں بعد آئی تھی پر پھر سے کام میں مصروف ہو گئی تھی اور اسکی مصروفیت سے زر کا غصّہ بڑھ رہا تھا اور بس پھر کیا تھا روم میں آکر اس نے چیزوں کو ادھر ادھر ڈالنا شروع کر دیا تھا یہ حور کا غصّہ تھا جو اس نے اس طرح نکالا تھا مطلب حد تھی کہ ایک تو وہ اسکے لئے واپس آیا تھا اور وہ تھی کہ اسکے پاس اسکے لئے وقت ہی نہیں تھا اور نہ ہی اسکی ناراضگی کی کوئی فکر...

"وہ یہ سب سوچتے سوچتے حور کی طرف دیکھ رہا تھا جو روم کو اب پوری طرح سے صاف کر چکی تھی سب صاف کرنے کے بعد اس نے زر کی طرف دیکھا تو اس نے فورااا اپنی نظریں لیپ ٹاپ کی سکرین پہ کی تھی...

""سب کام کرنے کے بعد حور چلتی ہوئی اسکے پاس آئی اور اسکے سامنے بیٹھ کر زر کو دیکھنے لگی جو اپنے لیپ ٹاپ میں اپنا کام کر رہا تھا..

"اب بھی آپکی ناراضگی ختم نہیں ہوئی ہے یہ سب کرنے کے بعد..

""""" """حور زر کے سامنے سے اسکا لیپ ٹاپ ہٹا کر اسکے مزید قریب ہو کر بیٹھی تھی اور اسکو دیکھنے لگی جو اب اسکو اگنور کئے بیٹھا تھا...

admin 03138078789

"جبکہ وہ تو اس سے ناراض تھا ہی نہیں تھا بس اسکو تنگ کرنے کے لئے یہ سب کر رہا تھا اسکی ناراضگی تو تب ہی ختم ہو گئی تھی جب سے حور اسکو منا رہی تھی....

"آپ جانتے ہے نہ کی آپکی یہ ناراضگی آپکی بےرخی مجھ سے برداشت نہیں ہو رہی ہے پھر بھی آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں..

"حور اسکا چہرے اپنے ہاتھ کی مدد سے اپنی طرف کرتے ہوئے بولی تھی اور اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی تھی..

"زر خاموشی سے اسکو دیکھ رہا تھا آج وہ بس اسکو سننا چاہتا تھا اسکی بےقراری جتنا حور کا ایک ایک لفظ اسکو سکون دے رہا تھا...

"پلیز زر معاف کر دیں نہ آئندہ کبھی ایسا نہیں ہو گا میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں اور آپ جو بولیں گے وہ ہی کروں گی پلیز اپنی یہ بےرخی کو اب ختم کر دیں..

""حور نے اسکے سینے سے لگ کر باقی کا فاصلہ بھی ختم کر دیا تھا اسکے اس طرح سے قریب آنے پہ زر کھل کر مسکرا دیا تھا..

""اچھا جو بھی میں بولوں گا تم وہ ہی کرو گی...

زر اسکا چہرہ اپنے سامنے کر کے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے شرارت سے بولا تھا..

""جی میں کیا کروں ایسا کی آپکی ناراضگی ختم ہو جائے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
darkeyes

حور اسکے اتنا کہنے پہ خوش ہو گئی تھی..

""اگر تم ان سے کچھ کر دو تو ناراضگی ایکدم ختم ہو سکتی ہے..

زر اپنے انگوٹھے سے اسکے لبوں کو چھوتا ہوا شوخ لہجے میں بولا تھا..

"حور اسکی بات کا مطلب سمجھ کر شرم سے لال ہوئی تھی اور زر کی طرف دیکھا جو منتظر نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا..

"حور کچھ لمحے تو اسکو دیکھتی رہی اور پھر جلدی سے اپنا چہرہ اپر کر کے اسکے گال پہ کس کر کے ایکدم سے شرما کر اسکے سینے سے لگ گئی تھی...

"اسکے اس طرح سے کرنے پر زر کھل کر مسکرایا تھا اور اسکو اپنی باہوں میں بھر لیا تھا❤

❤ہاں بولوں کیوں فون کیا ہے تم نے جبکہ تم اچھے سے جانتی ہو کہ میں تم سے کوئی بات نہی کرنا چاہتا ہوں ...فیصل بےزاری سے بولا تھا..

""وہ اس وقت اپنے آفس میں بیٹھا کام کر رہا تھا جب اسکا فون بجا تھا سکرین پہ عنایہ کا نام دیکھ کر اس نے ناگواری سے کال کٹ کی تھی وہ اس سے بات کرنے کے موڈ میں بلکل نہی تھا..

"پر کچھ دیر بعد اسکا فون پھر بجنا شروع ہو چکا تھا پہلے تو وہ نظر انداز کئے بیٹھا رہا پر جب بیل مسلسل ہوتی رہی تھی تو اس نے نہ چاہتے ہوئے بھی کال پک کی تھی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

admin 03138078789

""اچھے سے جانتی ہوں مجھے بار بار بتانے کی ضرورت نہی ہے پر میرے پاس ایسا کچھ ہے جسکو تم ضرور دیکھنا پسند کرو گے..

"عنایہ اسکی بےزاری کی پرواہ کئے بغیر بولی تھی کیونکہ اسکو اپنا مقصد پورا کرنا تھا اور اسکے لئے وہ اسکا لہجہ بھی برداشت کر گئی تھی....

""میرے پاس فالتو باتوں کے لئے ٹائم نہی ہے جو بولنا ہے جلدی بولو ....فیصل کو اسکا گھما کر بات کرنا بلکل پسند نہی تھا...

""اسکے لئے تمھیں مجھ سے ملنا ہو گا ...عنایہ کے چہرے پہ ایک الگ ہی مسکراہٹ تھی.

""اور تم یہ بھی جانتی ہو کہ میں تم سے ملنا نہی چاہتا پھر بھی...اسکو عنایہ کا یوں بولنا زہر لگا تھا..

""جانتی ہوں پر میرے پاس کچھ ایسا ہے جسے دیکھ کر تم حیران ضرور ہو جاؤ گے.

..وہ اپنے ہاتھ میں موجود تصویروں کو دیکھ کر بولی تھی..

"ایسا کیا ہے تمہارے پاس جسکو دیکھ کر میں حیران ہو جاؤ گا اور تمھیں اس بات کا یقین بھی ہے ...فیصل طنزیہ لہجے میں بولا...

""اسکے لئے تو تمھیں مجھ سے ملنا ہو گا ..وہ پھر ملنے پر بضد ہوئی تھی..

"ٹھیک ہے پھر بتاؤ کس جگہ آنا ہے میں بھی تو دیکھوں ایسا کیا ہے تمہارے پاس..

"فیصل اس وقت اپنا غصّہ کس طرح ضبط کئے ہوئے تھا یہ وہ ہی جانتا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
darkeyes

"یہ ہوئی نہ بات میں تمھیں بتا دوں گی کہ کب اور کہاں ملنا ہے ...عنایہ اسکو جواب دے کر فون کٹ کر چکی تھی اور ساتھ ہی اسکے چہرے پہ ایک شاتر مسکراہٹ تھی❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤ ❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤زر آپکا کام کب ختم ہو گا مجھے نیند آ رہی ہے..

""حور زر کی طرف دیکھ کر بولی تھی جو بیڈ پہ بیٹھا پچھلے ایک گھنٹے سے اپنا کام کر رہا تھا جبکہ اسکو نیند آ رہی تھی اور اسکا انتظار کر رہی تھی کہ کب اسکا کام ختم ہو..

""بس یار تھوڑا سا رہ گیا ہے ..زر اسکو محبت بھری نظروں سے دیکھتا ہوا بولا تھا جو لیٹی اسکو ہی دیکھ رہی تھی جبکہ اسکی آنکھوں میں نیند تھی پر پھر بھی وہ اسکے لیٹنے کا انتظار کر رہی تھی..

""زر کیا آپ کل جلدی گھر واپس آ جائے گے آفس سے .. حور پھر سے مخاطب ہوئی..

""کیوں کل کیا کچھ خاص بات ہے ..زر نے فائل سے نظریں ہٹا کر اسکو دیکھا..

"کچھ خاص نہی ہے بس میں سوچ رہی تھی کہ آپ مجھے کل شاپنگ پر لے جائے شادی میں بہت کم دن رہ گئے ہیں اور میں نے اب تک نہی لیا ہے اپنے لئے..حور اسکی طرف دیکھ رہی تھی جو اپنی فائل میں ہی دیکھ رہا تھا...

""زر میں آپسے بات کر رہی ہوں اور آپ ہے کہ سن ہی نہی رہے ہیں ...حور ناراضگی سے بولی اور اٹھ کر بیٹھ چکی تھی.

admin 03138078789

""ہاں یار سن رہا ہوں میں پر میں کل نہی آ سکتا ہوں کل میری بہت ہی ضروری میٹنگ ہے تم پھوپھو کے ساتھ چلی جاؤ نہ....زر بنا اسکی طرف دیکھے بولا تھا..

""پر میں تو آپکے ساتھ جانا چاہتی ہوں اگر مجھے کسی اور کے ساتھ جانا ہی ہوتا تو میں آپ سے کیوں کہتی ....حور نے اسکی بات پر منہ بنایا تھا..

""میں کہ رہا ہوں یار بہت مصروف ہوں میں وقت نہی ہے میرے پاس ..زر کو برا تو لگ رہا تھا کیونکہ حور نے پہلی بار اس سے کچھ کہا تھا....

""زر کا جواب سن کر حور کروٹ لے کر لیٹ گئی تھی اسکو دکھ ہوا تھا پر وہ زر کی مجبوری بھی سمجھتی تھی اس لئے زیادہ ضد نہی کی اس نے...

""یار مجھ سے ناراض ہو کر مت سو تمہیں پتا ہے نہ کہ مجھے بلکل اچھا نہی لگے گا...

"زر اسکی طرف جھکتے ہوئے بولا تھا پر وہ ایسے ہی آنکھیں بند کئے لیٹی رہی تھی...

""حور سن رہی ہو نہ میں کیا کہ رہا ہوں تم سے...زر پھر سے بولا تھا وہ سمجھتا تھا کہ اسکو برا لگا ہے پر وہ بھی مجبور تھا...

""سن لیا ہیں میں نے اور میں آپسے ناراض نہی ہو تو آپ بے فکر ہو کر اپنا کام کریں....حور ایسے ہی آنکھیں بند کئے بولی تھی...

اسکا جواب سن کر زر مسکرایا تھا اور جھک کر اسکے گال پہ اپنے لب رکھ دئے تھے اور پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا اور حور نیند کی وادیوں میں اتر گئی تھی❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤کیا بات ہے یار جتنے تمہاری شادی کے دن قریب آ رہے ہیں تم تو روز ہی آفس سے غیاب رہنے لگے ہو...

""زر ظفر کے روم میں داخل ہوتے ہوئے بولا تھا اور اسکے سامنے والی چیئر پر بیٹھ کر اسکو دیکھنے لگا...

""ظفر جو کوئی فائل دیکھ رہا تھا زر کی بات پہ اسکی طرف دیکھ کر مسکرانے لگا تھا...

""ظفر اور بیا کی شادی میں اب کم ہی دن رہ گئے تھے اور جب بھی وہ آفس آتا تو عالیہ بیگم اسکو کبھی تو جلدی آنے کا کہتی یا کبھی کبھی اسکو آفس ہی نہی آنے دیتی تھی.

..آج کل وہ ان سب کاموں میں بہت بیزی رہنے لگا تھا عمر صاحب کی طبیعت کچھ ٹھیک نہی رہتی تھی جس وجہ سے ساری زمیداری اس نے ہی سمبھالی ہوئی تھی...

""تیرا جو حال اب ہو رہا ہے نہ اسکو دیکھ کر مجھے لگ رہا ہے کہ تو شادی کے بعد آفس ہی آنا بند کر دیگا..

"اسکو خاموش دیکھ کر زر پھر سے اسکی مذاق بناتا ہوا بولا تھا..

"آج کل کام کی وجہ سے میرا کتنا پاگل بنا ہوا ہے اور تم سب جاننے کے بعد بھی یہ سب بول رہے ہو ...ظفر اسکی بات پہ منہ بناتا ہوا بولا اور اپنے سامنے رکھی فائل کھول کر بیٹھا گیا تھا اسکے اس طرح سے کرنے پہ زر نے اپنی ہنسی ضبط کی تھی جانتا تھا کہ اگر اس نے کچھ مزید بولا تو وہ اس سے لڑنا شروع ہو جائے گا...

""ویسے تم یہاں کیوں آئے تھے کچھ کام تھا تمہیں۔۔ظفر نے فائل ایک سائیڈ پر رکھ کر اسکے یہاں آنے کا مقصد پوچھا تھا..

""ہاں میں کہنے تو یہ آیا تھا کہ آج جو خالد صاحب کے ساتھ میٹنگ ہیں وہ تم ڈیل کر لینا پر تم خود بیزی ہو تو میں اب سوچ رہا ہوں کی اب مجھے ہی جانا پڑیگا وہاں...

"زر نے اس پہ جیسے احسان سا کیا تھا ورنہ آج وہ حور کو شاپنگ پہ لے جانے کی سوچ رہا تھا مگر اب اس نے اپنا ارادہ بدلہ تھا....

""کہاں جانے کی بات ہو رہی ہے ..عنایہ بھی وہیں پر آتے ہوئے بولی اور زر کے برابر والی چیئر پر بیٹھی تھی..

"آج ہماری ایک بہت ضروری میٹنگ ہوٹل میں تو بس وہیں جانے کے بارے میں بتا رہا تھا ظفر کو ...زر عنایہ کی طرف دیکھ کر بولا اور اپنی چیئر سے اٹھا تھا..

""کہاں جا رہے ہو تم اب ..عنایہ اسکو اٹھتا دیکھ کر بولی تھی..

"مجھے میٹنگ کی تیاری کرنی ہے میں جا رہا ہوں تم دونوں بہن بھائی بیٹھوں اور باتیں کرو ...زر ان دونوں کی طرف دیکھ کر مسکرا کر بولا اور روم سے باہر چلا گیا تھا...

""یہ زر تو اپنا فون یہیں بھول گیا ہے عنایہ جاؤ دے کر آ جاؤ اسکی ورنہ وہ اپنے آفس میں ڈھونڈھتا رہیگا...

""ظفر عنایہ کو اسکا موبائل پکڑاتا ہوا بولا تو عنایہ اسکے دینے کے لئے روم سے نکلی تھی...

"بھائی ویسے میٹنگ کون سے ہوٹل میں ہے ...عنایہ جاتے جاتے مڑی تھی...

"جہاں اکثر ہم لوگ جاتے رہتے ہیں ظفر نے اسکو ہوٹل کا نام بتایا تو عنایہ کچھ سوچتے ہوئے وہاں سے نکلی تھی❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤وہ پچھلے ایک گھنٹے سے یہاں بیٹھی زر کا انتظار کر رہی تھی جو آنے کا نام ہی نہی لے رہا تھا اسکی نظریں بس اسکو ہی تلاش کر رہی تھی مگر وہ اسکو کہیں نظر ہی نہی آ رہا تھا...

""زر کی نہ سن کر وہ بہت اداس ہوئی تھی پر پھر اس نے سوچا کہ راحت بیگم کے ساتھ چلی جائے گی وہ زر کے آفس جانے کے بعد یہ ہی سوچ رہی تھی کہ جب اسکے موبائل پر msg آیا اس نے جب وہ msg پڑھا تو اسکو پڑھکر وہ خوش ہو گئی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

..زر کا ہی msg تھا جس میں اس نے حور کو ایک ہوٹل میں بلایا تھا حور کو لگا کہ وہ اسکو وہیں سے شاپنگ پر لے جائے گا وہ خوش ہوتی تیار ہوئی اور اسکے دئے گئے اڈریس پر آ گئی تھی اور اب کب سے اسکا ہی انتظار کر رہی تھی جو اسکو بلا کر ابھی تک نہی آیا تھا...

""حور تم یہاں اور اکیلی کیوں بیٹھی ہو ....وہ ابھی زر کو ہی تلاش کر رہی تھی جب اسکو اپنے برابر سے اپنا نام سنائی دیا تھا...

اس نے گردن موڑ کر دیکھا تو فیصل اسی کو دیکھ رہا تھا جو اسکی یہاں اکیلا بیٹھا دیکھ کر حیران ہوا تھا...

""جی میں زر کا ہی انتظار کر رہی تھی وہ یہاں آنے ہی والے ہونگے ..حور اسکو جواب دے کر پھر سے ادھر ادھر دیکھنے لگی تھی اسکو ڈر بھی لگ رہا تھا کہ اگر ذر نے فیصل کو اسکے ساتھ کھڑا دیکھ لیا تو کیا حال کریگا اسکا یہ سوچ کر ہی اسکے ڈر میں مزید اضافہ ہوا تھا....

""تم زر کا انتظار کر رہی ہو یہاں کیا اس نے تمھیں یہاں بلایا ہے ...فیصل اسکی بات پہ کچھ حیران ہوا تھا...

""جی اس میں اتنا حیران ہونے والی کیا بات ہے ..حور کو اسکی حیرانی سمجھ نہی آئی تھی...

""نہی کچھ نہی تم بیٹھو کھڑی کیوں ہو گئی ہو ...فیصل اسکو کھڑا دیکھ کر بولا تھا یہ سب اسکی سمجھ سے باہر تھا حور کا یہاں آنا اور عنایہ نے بھی تو اسکو یہیں پر فون کر کے بلایا تھا...

""زر آپ آ گئے ... جبھی حور کو سامنے سے زر آتا دکھائی دیا وہ جو بیٹھ چکی تھی پھر سے کھڑی ہو کر بولی تھی اسکو دیکھ کر حور کو خوشی کے ساتھ ساتھ ڈر بھی لگا کیونکہ فیصل ابھی بھی اسکی ٹیبل کے پاس کھڑا تھا...

""حور تم یہاں کیا کر رہی ہو ...زر بھی اسکو یہاں دیکھ کر حیران ہوا تھا جبکہ اسکی بات سن کر حور کو لگا کہ وہ اسکے ساتھ مذاق کر رہا ہے کہ خود نے ہی تو اسکو یہاں بلایا تھا اور اب خود انکار کر رہا تھا...

"زر آپ نے ہی تو مجھے یہاں بلایا ہے مذاق کیوں کر رہے ہیں .... حور بولی تھی..

""میں نے نہی بلایا تمھیں یہاں حور ...زر کبھی فیصل تو کبھی حور کو دیکھ کر بولا تھا..

""آپ ی دیکھ اپنے خود ہی msg کر کے مجھے یہاں بلایا ہے...حور زر کو اپنا موبائل دکھاتی ہوئی بولی تھی اب یہ سب اسکی سمجھ سے باہر تھا...

...زر نے حور سے موبائل لیا اور پھر فیصل کی طرف دیکھا اب وہ سب کچھ سمجھ چکا تھا ایک غصّے کی لہر اسکے پورے بدن میں ڈور گئی تھی اس نے حور کا ہاتھ پکڑا اور اپنے ساتھ لے کر آگے بڑھا تھا جبکہ اسکے پیچھے فیصل بھی تھا❤

❤کچھ وقت پہلے----

"""کیوں ملنا چاہتے ہو تم مجھ سے جلدی بولو کیونکہ میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے تمہیں دینے کے لئے مجھے ایک بہت ضروری میٹنگ کے لئے بھی جانا ہے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
Urdu Novels & Books Group

"زر اپنے سامنے کھڑے فیصل کو دیکھ کر بولا تھا اور پھر اپنی جگہ پہ بیٹھتے ہوئے اسکو بھی بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا..

"وہ ابھی اپنی ہوٹل میں ہونے والی میٹنگ کے لئے نکل ہی رہا تھا جب اسکی سیکٹری نے اسکو فون کر کے بتایا کہ فیصل آفندی ان سے ملنا چاہتے ہیں فیصل کا نام سن کر وہ ایک پل کے لئے تو حیران ہوا تھا کہ وہ اس سے کیوں ملنا چاہتا ہے پہلے تو اس نے سوچا کہ منع کر دے مگر پھر کچھ سوچ کر اسکو اندر بھیجنے کی اجازت دے دی تھی..

"""دیکھو زر یہ بات ھم دونوں اچھی طرح جانتے ہے کہ ہم دونوں ہی ایک دوسرے کو خاص پسند نہیں کرتے ہیں "فیصل نے اپنی بات شروع کی تھی..

"تم یہ بتانے آئے ہو یہاں پر ...زر اسکی بات بیچ میں کاٹتا ہوا بولا تھا..

"پہلے میری پوری بات سن لو تم پھر بعد میں بولنا...

"فیصل اپنا غصّہ ضبط کرتا ہوا بولا تھا اسکو اسکا بیچ میں بولنا ذرا بھی اچھا نہیں لگا تھا..

"""ہم دونوں ایک دوسرے کو پسند نہیں کرتے ہیں پر یقین کرنا میں نے کبھی بھی اس ناپسندیدگی میں تمہارے لئے کچھ نہ غلط سوچا ہیں اور نہ ہی کبھی کچھ غلط کیا پر اور اگر کوئی تمہارے ساتھ میرے سامنے کچھ غلط کرنے کا سوچے گا تو میرا فرض بنتا ہے کہ میں تمھیں اس بات سے آگاہ کروں """فیصل زر کی طرف ہی دیکھ کر بول رہا تھا جو خاموش بیٹھا اسکی ایک ایک بات غور سے سن رہا تھا...

"فیصل نے اپنا موبائل نکالا اور اسکو زر کے سامنے کیا تھا میں نہی جانتا کہ عنایہ نے یہ مجھے کیوں بھیجی ہے پر وہ مجھ سے ملنا چاہتی ہے اور مجھے لگتا ہے اسکے ارادے ٹھیک نہیں ہے...

"""فیصل بول رہا تھا جبکہ زر تو بس اسکے موبائل میں وہ تصویر دیکھ رہا تھا جو کچھ دن پہلے اسکو ملی تھی جسکی وجہ سے وہ حور سے ناراض ہوا تھا اس پہ عنایہ کا نام اور msg دیکھ کر وہ حیران ہی تو رہ گیا تھا....

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

"""حیران ہو گئے نہ یہ دیکھ کر میں بھی بہت ہوا تھا اور بس میں تمہارے پاس پہلے اس لئے آیا ہوں اگر عنایہ تم تک یہ فوٹو بھیج کر تمہارے اور حور کے درمیان غلط فہمی پیدا کرے اس سے پہلے میں تمھیں بتا دوں کہ جیسا اس میں دیکھ رہا ہے ویسا بلکل نہیں ہے اس دن بس میں نے حور کی ہیلپ کی تھی..

"فیصل اسکو سب بتا رہا تھا جبکہ زر تو یہ پہلے سے ہی جانتا تھا مگر اسکو اب عنایہ پہ غصّہ آ رہا تھا کہ اس نے یہ سب کیا تھا وہ تو کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ ایسا کرے گی...

"""اگر تمھیں میری بات پہ یقین نہیں ہے تو تم اپنی آنکھوں اور کانوں سے خود سن لینا عنایہ نے مجھے ہوٹل ملنے کے لئے بلایا ہے...

..فیصل آج اسکے اپر جیسے سارے راز کھول رہا تھا اور اس نے جس ہوٹل کا نام بتایا اسے سن کر زر کو ایک اور حیرت کا جھٹکہ لگا تھا اسنے فیصل کو اسی ہوٹل بلایا تھا جہاں آج زر کی میٹنگ تھی پر اس نے ایسا کیوں کیا وہ سمجھ نہیں پایا تھا....

"""وہ ایسا کیوں کر رہی ہیں آخر چاہتی کیا ہیں وہ...

زر نے اپنے دل میں آیا سوال اس سے کیا تھا...

"""تم اتنا بھی نہیں سمجھ سکے زر وہ تم سے محبت کرتی ہیں اور یہ سب کر کے وہ حور کو تمہاری زندگی سے نکالنا چاہتی ہیں جس میں اس نے مجھ سے مدد مانگی تھی پر تم مجھے اتنا تو جانتے ہی ہو میں

کبھی کسی لڑکی کے ساتھ غلط نہیں کرتا ہوں اور نہ غلط ہونے دوں گا اور اب تمہاری باری ہیں کچھ کرنے کی...

فیصل اتنا کہہ کر وہاں رکا نہیں تھا اس نے وہ کیا تھا جو صحیح تھا....

"""فیصل تو چلا گیا تھا مگر وہ بہت دیر تک وہیں بیٹھا رہا تھا اس نے سوچ لیا تھا وہ وہاں ضرور جائے گا اور عنایہ کو سبق ضرور سیکھائے گا۔۔

"""وہ ہوٹل آیا اور جلدی جلدی اپنی میٹنگ ختم کی اور جب وہ اپنی میٹنگ ختم کر کے فیصل کی بتائی جگہ پہ آیا تو حور کو وہاں دیکھ کر حیران ہی تو رہ گیا تھا یہ ہی حال فیصل کا بھی تھا..

اور پھر وہ حور کے موبائل میں msg دیکھ کر وہ سب سمجھ گیا تھا اسکا دل کیا کہ وہ عنایہ کا گلا ہی دبا دے..

"""عنایہ کا پلان تھا زر یہاں حور اور فیصل کو ساتھ دیکھے گا تو ضرور کچھ غلط سوچتا اور پھر غلط فہمی اور بڑھ جاتی

..وہ حور کو یہاں دیکھ کر یقیناً اس پہ غصّہ کرتا اگر اسکی فیصل سے بات نا ہوئی ہوتی...

"""وہ عنایہ کے بارے میں سوچتا غصّے میں کار ڈرائیو کر رہا تھا جبکہ حور پریشانی میں اپنے ہاتھ مثل رہی تھی اسکے زر کے غصّے کو دیکھ کر خوف محسوس ہو رہا تھا اسکو ایسا لگ رہا تھا کہ وہ گھر جا کر اس پہ ہی غصّہ کریگا پر وہ اس بات سے انجان تھی کہ آج زر کے غصّے کی کوئی اور وجہ تھا❤❤❤ ❤❤❤

Urdu Novels & Books Group

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤وہ اپنے آفس میں بیٹھی آج کی اپنی ہونے والی کامیابی پر مسکرا رہی تھی اسکا فلحال ایسا کچھ کرنے کا پلان نہیں تھا پر زر کی میٹنگ کی بات سن کر اسکے شیطانی دماغ میں ایک پلان ایا تھا اس نے جان بوجھ کر فیصل کو ایک تصویر بھیجی اور اس میں یہ بھی لکھا کہ اسکے پاس اس طرح کی اور بہت سے تصویر ہیں وہ جانتی تھی کہ فیصل یہ دیکھ کر ضرور آئے گا..

اور پھر وہ زر کے فون سے حور کو میسج تو کر ہی چکی تھی اسکو پتا تھا کہ زر حور اور فیصل کو ساتھ دیکھے گا

..تو حور کی ایک نہیں سنے گا اور یوں اسکا کام بھی ہو جائے گا..

""افففف....

مجھے تو شدّت سے انتظار ہے اس پل کا جب زر حور کو گھر اور اپنے دل سے ہی نکال دیگا.

..عنایہ زہریلی مسکراہٹ ہونٹوں پہ سجاتی ہوئی بولی تھی اور اپنی چیئر سے کھڑی ہوئی تھی اسکا ارادہ ظفر کے آفس میں جانے کا یہ معلوم کرنے کے لئے کہ زر کی میٹنگ ہو چکی ہے یا نہیں...

""ابھی وہ دروازے کی طرف بڑھی تھی کہ زر اسکے آفس کا دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا تھا جسکا چہرہ غصّے کی وجہ سے لال ہو رہا تھا اسکو اپنے سامنے دیکھ کر عنایہ حیران ہوئی تھی اسکو امید نہیں تھی کہ وہ واپسی پہ یہاں آئے گا۔۔

"کیا ہوا ہے زر تم بہت جلدی ا گئے ہو میٹنگ...

"وہ جو بولتی ہوئی زر کے پاس جا رہی تھی ایک زوردار تھپڑ کی آواز پورے کمرے میں گونجی اور ساتھ ہی اسکا جملہ منہ میں ہی رہ گیا تھا..

"""عنایہ حیران نظروں سے زر کی طرف دیکھ رہی تھی..

"یہ حور اور میرے درمیان غلط فہمی ڈالنے کے لئے زر اسکو شولہ باز نگاہوں سے اسکو گھور رہا تھا..

"""تم نے مجھ پہ ہاتھ اٹھایا تمہارا...

عنایہ ابھی کچھ اور بولتی کے زر کا پھر سے ہاتھ اٹھا تھا اور اسکا دوسرا رخسار بھی لال کر چکا تھا...

"""اور یہ حور کو اپنی نفرت کا نشانہ بنانے کے لئے اپنے غلط کاموں میں اسکا استعمال کرنے کے لئے ...زر بول رہا تھا اتنے میں حور کے ساتھ ظفر بھی وہاں آ گیا تھا..

"""دونوں کبھی تو زر کی طرف دیکھتے تو کبھی عنایہ کی طرف جو اپنے چہرے پہ ہاتھ رکھے زر کو دیکھ رہی تھی..

"""زر کیا ہوا ہے تم اتنے غصّے میں کیوں ہو اور تم نے عنایہ پہ ہاتھ کیوں اٹھایا ہے..

ظفر اتنا تو سمجھ گیا تھا کہ اس نے عنایہ کے تھپڑ مارا ہے ایک پل کے لئے اسے زر بھی شدید غصّہ ایا تھا مگر اپنے غصّے کو ضبط کرتا ہوا بولا تھا...

"""مجھ سے کیا پوچھ رہے ہو اپنی بہن سے پوچھو یہ کیا کیا کرتی پھر رہی ہیں اور شکر کرو صرف تھپڑ ہی مارا ہیں ورنہ میرا ارادہ تو اسکی جان لینے کا ہے..

Urdu Novels & Books Group

..زر ظفر کو دیکھ کر بولا تھا اس وقت اسکا غصّہ کسی بھی طرح کم نہیں ھو رہا تھا...

""کیا کہ رہا ہے زر کیا کیا ہیں تم نے ایسا کہ اتنے غصّے میں ہے وہ ... ظفر اب عنایہ کی طرف مڑا تھا جو بس زر کی آنکھوں میں اپنے لئے اتنی نفرت دیکھ کر اب اس میں کچھ بولنے کی ہمت ہی نہیں ھو رہی تھی کھیل بدل چکا تھا آج وہ اپنے ہی جال میں بری طرح پھس چکی تھی...

""میں تو بھول ہی گیا تھا اس میں اب اتنی ہمّت کہاں ہوگی کہ اپنا گناہ قبول کرے میں بتاتا ہوں تمھیں کہ اس نے کتنی گھٹیا حرکت کی ہے.

...زر نے پھر سے ایک غصیلی نظر عنایہ پہ ڈالی اور پھر ایک ایک کر کے اسکو سب بتاتا چلا گیا تھا کہ کیسے اس نے حور اور فیصل کی تصویریں غلط طریقے سے لیں اور آج اسکے موبائل سے حور کو میسج کرکے ہوٹل بلایا اور اسی وقت یہ فیصل کو بھی کال کر چکی تھی...

"زر اسکو سب بتا رہا تھا جہاں ظفر کے لئے سب یقین کرنا مشکل ھو رہا تھا کچھ یہ ہی حال حور کا تھا جو حیرت سے کھڑی یہ سب سن رہی تھی اب اسکی سب سمجھ آ گیا تھا کہ فیصل اور زر اسکو ہوٹل میں دیکھ کر اتنا حیران کیوں ہوئے تھے....

""مجھے تمھیں اس وقت بہن کہتے ہوئے بھی شرم آ رہی ہے عنایہ تم کیسی لڑکی ہو لڑکی ہو کر بھی تم ایک لڑکی کے ساتھ ایسا کر رہیں تھیں.. ظفر ساری بات سن لینے کے بعد بہت دکھ سے عنایہ کہ طرف دیکھ کر بولا تھا آج اسکو عنایہ کی اس حرکت سے زر کے سامنے بہت شرمندگی محسوس ھو رہی تھی...

""عنایہ میں تمھیں وارن کر رہا ہوں اگر تم نے کبھی حور کے ساتھ غلط کرنے کے بارے میں سوچا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا اور آخری بات اس نے حور کا ہاتھ تھام کر اپنے قریب کیا تھا..

""حور میری بیوی ہے میری محبت اگر تم سوچتی ہو کہ حور کو میری زندگی سے نکال کر تم میری زندگی میں شامل ہو جاؤ گی تو یہ تمہاری بھول ہے...

حور نہیں تو میری زندگی میں کوئی نہیں ہوگا یہ بات تم ہمیشہ یاد رکھنا..

"زر نے اسکی طرف انگلی اٹھا کر کہا تھا اور حور کا ہاتھ تھام کر اپنے اسکے روم سے نکل گیا تھا عنایہ بس کھڑی اسکو جاتا دیکھتی رہی تھی..

"آج صرف تمہاری وجہ سے مجھے زر کا سامنا کرنے میں بھی شرم آ رہی ہیں بہت غلط کیا عنایہ تم نے بہت غلط ..انکے جانے کے بعد ظفر خاموش کھڑی عنایہ سے پھر سے مخاطب ہوا تھا اور پھر ایک غصّے بھری نظر اس پر ڈالتا خود بھی وہاں سے چلا گیا تھا اب وہ وہاں بلکل اکیلی رہ گئی تھی بلکل تنہا اندر سے بھی باہر سے بھی❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤آپ اب تک ایسے ہی بیٹھے ہوئے ہیں ....حور بیا کے روم سے جب اپنے روم میں داخل ہوئی تو زر کو بیڈ پہ بیٹھا دیکھ کر حیرانی سے بولی تھی..

""کیونکہ وہ بہت دیر سے بیا کے روم میں بیٹھی اسکو آج ہونے والا سارا واقع بتا رہی تھی جسکو سن کر بیا کی آنکھیں حیرت سے کھلی کی کھلی رہ گئی تھی اور اسکا غصّہ عنایہ پہ بڑھتا ہی جا رہا تھا وہ ایسی

Urdu Novels & Books Group

گری ہوئی حرکت کر سکتی ہیں ایسا تو اس نے سوچا بھی نہ تھا خیر ایسا تو کسی نے بھی سوچا نہیں تھا ...

"ویسے تو زر نے حور اور ظفر کو یہ بات گھر پہ کسی کو بھی بتانے سے منع کیا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ کسی کو یہ بات پتا چلے شادی ویسے ہی قریب تھی اس سے گھر میں ٹینشن ہی ہوتی سب کو جو وہ بلکل نہی چاہتا تھا پر حور اتنی بڑی بات بیا کو بتانا چاہتی تھی اس لئے ابھی بیا کے پاس سے ہی آئی تھی اور زر کو جس حالت میں چھوڑ کر گئی تھی وہ ابھی بھی ایسے ہی بیٹھا ہوا تھا....

""ہاں بس آج کی ساری باتیں ذہن سے نکل ہی نہیں رہی ہیں اگر آج فیصل وقت پہ نہ آتا تو مجھے کچھ پتا ہی نہ چلتا اور پھر میں تم پہ .....زر سے آگے سوچا ہی نہیں جا رہا تھا وہ حور پہ شک تو نہیں کرتا پر فیصل کے ساتھ دیکھ کر اس پہ غصّہ ضرور ہوتا...

""چھوڑیں زر ایسی باتوں کو یاد نہیں کرتے جو ہوا اچھا ہوا ہے بس آپ سب بھول جائیں ...حور بیڈ پہ اسکے برابر آ بیٹھی تھی..

""میں نے اس دن وہ تصویریں دیکھ کر تم پہ کتنا غصّہ کیا تھا مجھے معاف کر دو حور ....زر حور کو اپنی باہوں میں بھر کے اس سے اپنی غلطی کی معافی مانگ رہا تھا اس نے غصّے میں یہ سوچا ہی نہیں تھا کہ آخر یہ تصویریں بھیجی کس نے تھیں..

"زر میں نے بولا نہ کہ بھول جائے یہ سب تو بس آپ اب اس بارے میں مزید کوئی بات نہیں کریں گے..حور سے سے الگ ہوتی بولی اور اپنا سر اسکے شانے پہ رکھا تھا اسکی بات سن کر زر خاموش ہو گیا تھا کچھ پل وہ دونوں ایسے ہی خاموش بیٹھے رہے تھے...

"""زر ویسے آپکو عنایہ کو تھپڑ نہیں مارنا چاہئے تھے انکو بہت درد ہوا ہو گا اور اس درد کو مجھ سے بہتر کون سمجھ سکتا ہے آپ بہت زور سے مارتے ہیں ...حور کچھ یاد آنے پہ بولی تھی اور بےساختہ اسکا ہاتھ اپنے گال پہ گیا تھا اسکو زر کا تھپڑ یاد آیا تھا...

"""زر جو خاموش بیٹھا تھا حور کی بات پہ بےساختہ اسکے ہونٹھ مسکرا اٹھے تھے اس نے حور کا چہرہ اپنے سامنے کیا..

"""اس دن تم نے بات ہی ایسے کہی تھی کہ نہ چاہتے ہوئے بھی میرا ہاتھ اٹھ گیا تھا اور ویسے اگر کبھی تم نے اسی طرح کی کوئی بات کی نہ تو اس دن سے بھی زیادہ زور سے ماروں گا.

..زر اپنی مسکراہٹ چھپاتا ہوا بولا اور اسکی شکل دیکھنے لگا جو اسکی بات سن کر حیران نظروں سے اسکو دیکھ رہی تھی...

"""آپ مجھے تھپڑ ماریں گے ...حور اس الگ ہوتے ہوئے بولی تھی اسکو یقین نہیں آیا کہ زر یہ سب بول رہا تھا...

"جب کچھ غلط بولوگی تو ظاہر سی بات ہیں تھپڑ تو پڑے گا ہی نا تمھیں ..زر کو مزہ آ رہا تھا اسکی شکل دیکھ کر...

Urdu Novels & Books Group

""اسکا جواب سن کر حور بےرخی سے کروٹ لے کر لیٹی تھی مطلب صاف تھا اب اسکو کوئی بات نہیں کرنی ہیں...

""یار بعد میں پیار بھی تو کروں گا نہ تمھیں بہت سارا ...زر اسکے قریب ہی لیٹ کر اسکا رخ اپنی طرف کیا تھا..

""مجھ نہیں چاہئے آپکا پیار اور نہ ہی مار ..وہ اب اسکی شرارت سمجھ چکی تھی اس لئے اس سے دور ہونا چاہا پر زر کی گرفت سخت تھی...

""پر میں تو تمھیں دونوں ہی دوں گا.. اور ابھی فلحال مجھے تمھیں پیار دینا ہیں وہ بھی بہت زیادہ زر کہتا ہوا اس پہ جھکا تھا حور اسکے جھکنے پر اپنی آنکھیں بند کر گئی تھی❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤آج بھی اس نے اپنے کمرے کی ایک ایک چیز کو توڑ کر ڈالا ہوا تھا اسکے روم میں ہر طرف کانچ کے ٹکڑے بکھرے پڑے تھے..

..اسکی حالت بھی ان ٹکڑو سے کم نہیں تھی آج زر نے اس پہ ہاتھ اٹھایا تھا..

"زر نے اسکو تھپڑ نہیں مارا تھا اسکو اسکی اوقات دکھائی تھی کہ وہ کیا ہے اسکے لئے اور وہ تھی جو اسکے لئے پاگل ہو رہی تھی اسکو پانے کے لئے اس نے صحیح اور غلط سب کچھ بھلا دیا تھا....

""حور میری بیوی ہے میری محبت ...میری محبت ...عنایہ کے کانوں میں زر کے الفاظ گونج رہے تھے...

""اگر تم سوچتی ہو کہ حور کو میری زندگی سے نکال کر تم میری زندگی میں آ جاؤ گی تو یہ تمہاری بھول ہے..

..ایک اور جملہ اسکے کانوں میں ٹکرایا تھا..

""اگر میری زندگی میں حور نہیں تو کوئی نہیں ...کوئی بھی نہیں ...عنایہ نے اپنے دونوں کانوں پہ ایک دم ہاتھ رکھا تھا اور بیڈ سے اٹھ کر کھڑی ہوئی تھی..

""عنایہ مجھے تمھیں اپنی بہن کہتے ہوئے بھی شرم آ رہی ہیں...اب فیصل کے الفاظ اسکی آنکھیں میں اسکے لئے چھپی نفرت ایک دم ہی تو اسکو سب یاد آیا تھا....

""وہ جب سے آفس سے آئی تھی اپنے روم میں بیٹھی ہوئی تھی اور بس بار بار یہ سب باتیں اسکو یاد آ رہی تھی زر کی نظر میں اسکے لئے نفرت اور اسکے بھائی نے جن نظروں سے اسکو دیکھا تھا اس سے کچھ بھولا نہی جا رہا تھا ایک دم سے ہی اسکی آنکھیں آنسو سے بھر گئی تھی اسکو یاد نہی تھا کہ کب وہ یوں روئی تھی...

""یہ سب اپنی غلطی کا احساس تھا یا کچھ اور لیکن اس وقت وہ خود کو بہت اکیلا اور ٹوٹا ہوا محسوس کر رہی تھی اسکو رہ رہ کر بس اپنی ساری باتیں یاد آ رہی تھی جسکے پیار میں اس نے یہ سب کیا تھا اسکو تو اسکی کوئی قدر ہی نہیں تھی نہ ہی اسکے پیار کی اسکا انکھ آنسو ٹوٹ کر زمین پہ گرا تھا

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

❤سب میری ہی غلطی ہے ناز سب میری ہی غلطیوں کا نتیجہ ہے آج جو عنایہ کی حالت ہے اس سب کی زمیدار میں ہی ہوں صرف میں..

""عالیہ بیگم روتے روتے کے گلے لگ کر بس یہ سب بولتی جا رہیں تھیں جبکہ ناز بیگم انکو چپ کرا کرا کے تھک گئیں تھی..

""نہ تمہاری کوئی غلطی ہے نہ ہی عنایہ کی اگر کسی کی غلطی ہے تو وہ حور ہے جو ہم سب کی زندگی میں ایک عذاب بن کر آئی تھی..

....ناز بیگم کے لہجے میں اس وقت حور کے لئے نفرت ہی نفرت تھی...

""نہیں ناز غلطی میری ہی ہی میں نے کبھی عنایہ کو روکا نہیں یہ جاننے کے باوجود بھی کہ زر حور دونوں نکاح میں ہے بلکی میں نے ہمیشہ اسکا ساتھ دیا ہے اور آج جو اس نے اپنے جنون میں خود کو تکلیف دی تھی ...عالیہ بیگم کو اپنی ہر غلطی کا احساس تھا..

""""وہ اس وقت ہسپتال کے کوریڈور میں بیٹھی ہوئی تھی رات عنایہ نے اپنی ہاتھ کی نس کاٹ کر خودکشی کرنے کی کوشش کی تھی وہ تو شکر تھا کہ ظفر اسکو صحیح وقت پر ہسپتال لے کر آیا تھا....

""ظفر رات عنایہ کے روم میں اسکو سمجھانے کے لئے جا رہا تھا کہ وہ آئندہ کوئی ایسی حرکت نہ کریں جیسے ہی وہ روم میں داخل ہوا سامنے کا منظر دیکھ کر وہ تیزی سے عنایہ کے زمین پر پڑے وجود کی طرف بڑھا تھا اور وقت ضائع کئے بنا اسکو اپنے باہوں میں اٹھا کر اپنی کار کی طرف بڑھا تھا شکر تھا کہ وہ وقت پر اسکو ہسپتال لے کر آ گیا تھا عنایہ کی جان کو کوئی خطرہ نہی تھا...

""یہ سب جان کر ظفر کو سکون ملا اور پھر ایکدم اسکو اپنے مام ڈیڈ کا خیال آیا تھا اس نے گھر فون کیا تو وہ لوگ جلدی سے ہسپتال کی طرف بھاگے تھے...

""صبح ہوتے ہی ظفر نے زر کو کال کر کے سب بتایا تو زر کے ساتھ ساتھ ناز بیگم بھی اسکے ساتھ آئی تھیں..

""ناز بیگم کے آتے ہی عالیہ بیگم پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھیں اور بس جب سے بیٹھی خود کو اسکی حالت کا زمیدار مان رہیں تھیں..

""جبکہ زر ظفر اور عمر صاحب پریشانی میں ادھر سے ادھر ٹہل رہیں تھے عنایہ کو اب تک ہوش نہیں آیا تھا مگر پریشانی والی کوئی بات نہی تھی..

""عالیہ بس چپ ہو جاؤ تم نے سنا نہیں ڈاکٹر نے کیا کہا وہ بلکل ٹھیک ہے اب بس اسکے ہوش میں آنے کی دیر ہے یہ سب باتیں کر کے تم صرف خود کو تقلیف دے رہی ہو اور کچھ نہیں....

""وہ ٹھیک تو ہو جائے گی ناز پر میں اسکو یہ بات کیسے سمجھاوں کہ وہ زر کو بھول جائے وہ اسکا نہی ہے میں نے کتنی کوشش کی پر وہ سننے کو تیار ہی نہی ہوتی ہے اور یقینن اس نے یہ سب اس لئے ہی کیا ہے ..عالیہ بیگم پھر سے روتی ہوئی بولی تھی انکی آواز اتنی کم تھی کہ وہ تینوں انکی باتیں نہیں سن پا رہیں تھے...

""ناز بیگم انکی باتیں خاموشی سے سن رہیں تھیں اور وہ کہتی بھی کیا وہ اس عالیہ بیگم کے سامنے شرمندہ تھی آخر انہونے بھی تو یہ سب کیا تھا عنایہ کے دل میں انہونے ہی تو یہ بات ڈالی تھی کہ

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

زر اسکا ہے اور اب دونوں اپنی ہی سوچوں میں ڈوبی تھی جب انکو عنایہ کے ہوش میں آنے کی خبر ملی تھیں عالیہ بیگم خوش ہوتے ہوئے اسکے روم کی طرف بڑھی تھی جبکہ وہ وہیں بیٹھی رہ گئیں تھی

❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤کیا لوگے زر چائے یا کافی؟

""فیصل نے اپنے سامنے بیٹھے زرخان کی طرف دیکھ کر پوچھا تھا...

""نہیں کچھ نہی لینا بس میں یہاں تم سے کچھ بات کرنے آیا ہوں اس لئے اس سب کی ضرورت نہی ہے....زر اسکو فون اٹھاتا دیکھ کر بولا تھا...

""وہ ابھی کچھ دیر پہلے ہی آفس آیا تھا اس وقت بیٹھا اپنا کام کر رہا تھا جب اسکو زر کے آنے کی اتلاع اطلع ملی تو وہ حیران ہونے کے ساتھ ساتھ پریشان بھی ہوا تھا کہ زر اب اسکے پاس کیوں آیا ہے اسکو لگا کہ ضرور کچھ غلط ہوا ہیں اس نے اسکو جلدی سے اندر بلایا اور اب بیٹھا اسکے بولنے کا انتظار کر رہا تھا....

""کل تم نے کہا تھا کہ ہم دونوں ایک دوسرے کو پسند نہی کرتے ہیں یا پھر ہم نے کوشش ہی نہی کی ایک دوسرے کو سمجھنے کی کیونکہ ہم دونوں میں یونی کے وقت سے ہی انا کا مسلہ رہا ہے جو کبھی ختم نہی ہوا...

""فیصل کو اسکی یہ بات بلکل صحیح لگی تھی...

""""تم مجھ سے ہمیشہ ریس میں ہارتے تھے اور ہر بار تم مجھے سے کہتے تھے کہ تم ایک دن مجھے ضرور ہرا دوگے اور مجھ سے جیت جاؤ گے ...زر بول رہا تھا اور فیصل اسکو خاموشی سے سن رہا تھا...

"""تم نے سچ کہا تھا تم جیت گئے مجھ سے وہ بھی دنیا کی سب سے بڑی چیز میں میں ...زر مسکرایا تھا جبکہ فیصل کچھ سمجھا نہی تھا اسکی بات کو...

"""اور وہ چیز ہے اچھائی ....ریس میں جیتنا معنی نہیں رکھتا ہے کچھ اچھا کام کر کے کسی کا دل جیتنا معنے رکھتا ہے اور اس جیت کو ہی اصل جیت کہتے ہیں ..."فیصل اسکی بات سمجھ کر اب مسکرایا تھا ..

"""کل تم نے جو بھی کیا میں اسکے لئے تمہارا شکرگزار ہوں کل تم نے اپنی اچھائی سے مجھے ہرا دیا تھا اور اس بات کو قبول کرنے میں مجھے کوئی جھجھک نہی ہیں..زر اپنی بات مکمل کر کے خاموش ہوا تھا...

"""اچھائی تو تم میں بھی ضرور ہوگی اور مجھے یقین ہے جب تمہیں موقع ملیگا تو تم ضرور کسی کے ساتھ اچھا کروگے اور میں نے وہ کیا جو ٹھیک تھا اور جو مجھے کرنا چاہئے تھا..

..فیصل اسکی طرف دیکھ کر بولا تھا تو دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرا دئے تھے...

"""تو اب میں یہ سمجھ سکتا ہوں کہ ہم دونوں دوست بھی بن سکتے ہیں ...زر نے کھڑے ہوتے ہوئے اسکی طرف ہاتھ بڑھایا تھا..

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

""ہاں کیوں نہی ضرور بن سکتے ہیں لیکن میں ابھی بھی تمہیں ریس میں ہرانے کی خوائش رکھتا ہوں ....فیصل اس سے ہاتھ ملاتا ہوا بولا تو اسکی بات سن کر زر بھی مسکرا دیا تھا....

""""وہ دونوں کچھ دیر باتیں کرتے رہے تھے پھر زر اس سے اجازت لیتا کچھ دیر بعد چلا گیا تھا اسکے جانے کے بعد وہ بہت دیر تک عنایہ کے بارے میں سوچتا رہا تھا جب ذر نے اسکو عنایہ کی حالت کے بارے میں بتایا تھا کہ وہ اس وقت ہسپتال میں ہیں جسے سن کر اسکو بہت دکھ ہوا تھا کیونکہ اسکو بھی امید نہی تھی کہ عنایہ ایسا کچھ کر سکتی ہیں❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤اب کیسی طبیعت ہے عنایہ کی کوئی پریشانی والی بات تو نہی ہیں نہ...

"راحت بیگم اپنے پاس بیٹھے سکندر صاحب سے مخاطب ہوئی تھی جنھونے ابھی ابھی ظفر سے بات کر کے فون رکھا تھا...

"""اللہ کا شکر ہے راحت کوئی پریشانی والی بات نہیں ہیں ظفر بتا رہا تھا کہ کل تک وہ لوگ گھر بھی آ جائے گے کیونکہ کٹ زیادہ گہرا نہی تھا وہ تو وقت پہ ظفر اسکو ہسپتال لے گیا تھا..

"سکندر صاحب نے تفصیل سے انکو ساری بات بتائی تھی جسے سن کر راحت بیگم بیا اور حور نے سکھ کا سانس لیا تھا...

"صبح جب اسکی آنکھ کھلی تو زر روم میں موجود نہی تھا ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ وہ اس سے پہلے جاگ گیا تھا وہ شاور لیکر جب نیچے آئی تو راحت بیگم کے ساتھ ساتھ سکندر صاحب کو پریشانی میں لاؤنج

میں بیٹھا پایا تھا وہ انکے پاس گئی تو جو خبر اسکو ان سے ملی تھی اسکے لئے شاک سے کم نہی تھی خبر ملتے ہی زر ناز بیگم کو اپنے ساتھ لے گیا تھا جبکہ سکندر صاحب اپنی طبیعت کی وجہ سے جا نہی سکے تھے اور جب سے ہی وہ لوگ پریشانی میں بیٹھے ہوئے تھے اب ظفر کی کال سے انکو کچھ سکون ملا تھا....

""یہ تو بہت اچھی خبر ہے بھائی اللہ نے رحم کیا ہے پر میری ایک بات سمجھ نہی آ رہی ہے کہ عنایہ نے ایسا کیوں کیا...

""راحت بیگم کی بات سن کر بیا اور حور نے ایک دم ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا وہ دونوں کچھ تو سمجھ چکی تھی پر پھر بھی انکو عنایہ سے اس بات کی توقع نہی تھی...

""پتا نہی یہ آج کل کے بچو کو کیا ہو گیا ہے انکے دل میں کیا ہے اور کیا کرنا چاہتے ہیں کوئی نہی جانتا ہے...سکندر صاحب دکھ سے بولے تھے..

""حور انکی بات خاموشی سے سن رہی تھی کہ جب ہی اسکی نظر لاؤنج میں داخل ہوتی ناز بیگم پہ پڑی تھی وہ تیزی سے اٹھ کر انکے پاس پھوچی تھی...

""مام آپ آ گئی اور اب کسی ہے عنایہ ...حور انکے قریب جاتے ہی فکرمندی سے بولی تھی..

"اسکی بات سن کر ناز بیگم نے اسکی طرف دیکھا اور پھر ایک غصّے کی لہر انکے پورے بدن میں دوڑی تھی غصّے میں انکا ہاتھ اٹھا اور چٹاخ کی آواز پورے لاؤنج میں گونجی تھی آج عنایہ جس حال میں تھی وہ اسکا زمیدار صرف اور صرف اسکو مانتی تھیں.....

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

..تھپڑ کی آواز پہ سب نے دروازے کی طرف دیکھا کیونکہ کسی نے ناز بیگم کو آتے نہی دیکھا تھا اور نہ حور کے اٹھ کر جانے پہ کسی نے دھیان دیا تھا اس وقت سب اپنی ہی سوچوں میں گم بیٹھے تھے...

""اسکو اس حال میں پہوچا کر پوچھتی ہو کہ کیسی ہے اب وہ یا پھر تم اسکی موت کی خبر کا انتظار کر رہی تھی.

...ناز بیگم حور کی طرف دیکھ کر نفرت سے بولی تھی جبکہ حور اپنے گال پر ہاتھ رکھے انکو دیکھے جا رہی تھی..

""ناز بیگم آپکا دماغ تو ٹھیک ہے کیوں ہاتھ اٹھایا آپ نے حور پہ..

.سکندر صاحب غصّے سے دہاڑتے ہوئے بولے تھے اور روتی ہوئی حور کو اپنے سینے سے لگایا تھا....

""میرا دماغ بلکل ٹھیک ہے اور جو میں کر رہی ہوں نہ بلکل ٹھیک کر رہی ہوں آج اسکی وجہ سے میری بچی اس حالت میں ہے ...انکا لہجہ آگ ابل رہا تھا اس وقت..

""ناز بیگم اپنی آواز نیچے کرو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا ....سکندر صاحب نے انکو انگلی اٹھا کر خاموش رہنے کا اشارہ کیا تھا..

""نہی آج میں خاموش نہی رہنے والی ہوں میں آج بولوں گی آپ مجھے اسکی وجہ خاموش نہی کروا سکتے ہیں بہت برداشت کر لیا میں نے اب میں مزید برداشت نہی کر سکتی ہوں ....ناز بیگم آج خاموش رہنے کو تیار ہی نہی تھیں...

""انکی باتیں سن کر حور کے ساتھ ساتھ راحت بیگم اور بیا کو بھی دکھ ہو رہا تھا جو ضبط کئے کھڑی تھی...

""آج اسکی وجہ سے عنایہ اس حال میں ہیں میرا بھائی اداس ہے آپ ہی لیکر آئے تھے اسکو یہاں میری بہو بنا کر مجھے یہ پہلے دن سے ہی پسند نہی تھی پتا نہی کس کا گندا خون ....اس سے پہلے کہ ناز بیگم مزید کچھ بولتی ایک زوردار تھپڑ نے انکی چلتی زبان بند کر دی تھی...

""بولا نہ خاموش ہو جاؤ تمھیں میری بات سمجھ نہی آتی نہ جس کو تم گندا خون کہ رہی ہو جانتی ہو کون ہے یہ.... ....سکندر صاحب غصّے سے دہاڑتے ہوئے بولے تھے آج یہ سب انکی برداشت سے باہر ہو گیا تھا اب وہ ناز بیگم کی یہ سب باتیں مزید سننا نہی چاہتے تھے انہونے سوچ لیا تھا کہ وہ اب خاموش نہی رہیں گے...

انہونے ایک نظر ڈری سہمی کھڑی حور کو دیکھا اور پھر راحت بیگم کی طرف جنھونے سر کے اشارے سے انکو جیسے اجازت دی تھی آگے بولنے کی...

""ہو جس سے تم نے ہمیشہ اپنی نفرت کا اظہار کیا ہے جانتی ہو کون ہے یہ ..یہ ہماری گل کی بیٹی تمہاری بہن گل کی بیٹی ہے..

....سکندر صاحب نے جیسے وہاں موجود سبھی لوگوں کے سر پہ بم پھوڑا تھا زر جو ابھی گھر آیا تھا انکی بات سن کر اسکے اٹھتے قدم وہیں جم گئے تھے...

Urdu Novels & Books Group

..گل نے مرنے سے پہلے مجھے حور کی زمیداری دی تھی یہ گل کی بیٹھی ہے اس نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ میں کسی کو نہ بتاؤ پر آج تم نے مجھے اس سے کئے وعدے کو توڑنے پہ مجبور کر دیا ہے..سکندر صاحب بولے جا رہے تھے جبکہ ناز بیگم سکت کھڑی تھی جیسے ان کے جسم میں جان ہی نہ باقی ہو...

d a r k . e y e s

"""سکندر صاحب اور بھی کچھ بول رہے تھے پر حور کو جیسے کچھ سنائی ہی نہی دے رہا ہو آنکھوں کے سامنے سب منظر دھندلاتا جا رہا تھا اور ایک دم سے اسکی آنکھوں کے سامنے اندھیرا آ گیا تھا زر جو اب لاؤنج میں ہی داخل ہو چکا تھا اسکی حور پہ جیسے ہی نظر پڑی وہ تیزی سے اس تک پھوچا اور اسکو زمین پہ گرنے سے بچایا تھا❤❤❤❤❤❤.

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤اسکو جب ہوش آیا تو پہلے تو اسکی کچھ سمجھ نہیں آیا سب کچھ دھندھلا سا دکھائی دیا تھا اس نے اپنی آنکھیں بند کر کے پھر سے کھولی تو اب منظر صاف دکھائی دیا تھا وہ اس وقت اپنے روم میں اپنے بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی حور نے گردن موڑ کر دیکھا تو نظر زر پہ پڑی جو اسکا ہاتھ تھام کر بیٹھا ہوا تھا....

"""حور شکر ہے تمھیں ہوش گیا پتا ہے کتنا ڈرا دیا تھا تم نے مجھے .....زر کی نظر جیسے ہی حور پہ پڑی تو اسکو ہوش میں آتا دیکھ وہ خوشی سے بولا تھا...

...سکندر صاحب کی باتیں سن کر اسکو شاک لگا تھا اور پھر وہ ایک دم سے بےہوش ہو گئی تھی زر جلدی سے اسکو اپنے روم میں لایا اتنے میں بیا ڈاکٹر کو کال کر چکی تھی اور جو خوش خبری ان سب کو ملی تھی ایسے ماحول میں سب کے چہروں پہ مسکراہٹ آ گئی تھی اور زر جب سے بیٹھا اسکے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہا تھا.....

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

""حور بس اسکو دیکھ رہی تھی پر اسکے دماغ میں پھر سے وہ ساری باتیں چلنے لگی تھی کتنا بڑا راز کھلا تھا آج اس پر یہ سب لوگ اسکے اپنے ہی تھے اور وہ اس بات سے انجان تھی آج تک ...ایک دم کتنے ہی آنسو اسکی آنکھ سے گرے تھے...

""زر آپکو معلوم ہے آج بابا نے کیا کہا انہوں نے کہا کہ میں وہ ایک دم سے اٹھ کر بیٹھی تھی

...بولتے بولتے حور ایک دم سے رکی تھی اسکی سمجھ نہی آیا تھا کہ وہ کیسے بولے ایک دن میں اسکی زندگی میں کیا سے کیا ہو گیا تھا....

""ہاں حور میں سب کچھ سن چکا ہوں اور جانتی ہو کہ یہ سب جان کر مجھے کتنی خوشی ہوئی ہے کہ تم سے میرا ایک اور رشتہ ہے کیا تم خوش نہی ہو یہ سب جان کر ..زر اسکی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھ رہا تھا..

""حور زر کی بات پہ اسکو بس دیکھتی رہ گئی تھی وہ اسکو کیا بتاتی ایک ساتھ اسکے اندر کیا کیا جذبات تھے خوشی اپنو کے ملنے کی..

"غم تھا اتنے سال تک خود کو تنہا سمجھنے کا اور حیرانی تھی آج یوں اچانک سب معلوم ہونے پر وہ اس وقت خود نہی سمجھ پا رہی تھی کہ وہ کیا بولے..

""جانتی ہو حور مام کے کہنے پر میں نے گل خالہ کو بہت تلاش کرنے کی کوشش کی تھی اور اس بات کا علم بابا کو نہی تھا کیونکہ مام نے مجھے منع کیا تھا کہ جب تک میں انکو تلاش نہی کر لیتا کسی کو کچھ نہ بتاؤ میں نے بہت کوشش کی پر کچھ سال پہلے میں ہار مان چکا تھا کیونکہ خالہ مجھے کہیں نہیں

ملی تھی مام بہت اداس ہو گئی تھی اور میں بھی...پر آج تم تمہارے ملنے کی جتنی خوشی ہے نہ حور گل خالہ کا سن کر اتنا ہی غم بھی ہے ...زر اداس سے بولا تھا اسکی بات سن کر حور کی آنکھیں آنسو سے پھر سے بھر گئی تھی...

""""نہیں حور اب نہی رونا بہت رو لی تم آج کے بعد میں تمہاری ان آنکھوں میں آنسو نہ دیکھوں ...آج تو ویسے بھی خوشی کا دن ہے میرے لئے ایک ساتھ دو دو خوشی کی خبر جو ملی ہے مجھے.

..""زر اسکی آنکھوں سے آنسو صاف کرتا ہوا بولا تھا جبکہ حور نا سمجھی سے اسکو دیکھ رہی تھی کہ وہ کون سی دو دو خوش خبری کی بات کر رہا تھا..

"""زر اسکو نا سمجھی سے اپنی طرف دیکھتا ہنسا اور اسکے مزید قریب ہو کر بیٹھا تھا.

"""پہلی خوشی یہ کہ تم ہی گل خالہ کی بیٹی ہو اور دوسری خوشی میرے لئے ہر خوشی سے بھی بڑھکر ہے ...زر نے اسکے دونوں ہاتھ کو تھام کر اسکی آنکھوں میں دیکھا تھا...

"""میں ڈیڈ بننے والا ہوں حور تمہارا بہت بہت شکریہ مجھے اتنی بڑی خوشی دینے کے لئے ....زر اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولا اور اسکی پیشانی پہ اپنے لب رکھ دئے تھے...

"""زر کی بات سن کر حور کے چہرے پہ خوشی اور حیا کے رنگ ایک ساتھ بکھرے تھے یہ خوشی تو اسکے لئے بھی سب سے بڑی خوشی تھی...

Urdu Novels & Books Group

""کیا ہم اندر آ سکتے ہیں بھائی .... تبھی دروازے کے پیچھے سے بیا کی شرارت سے بھری آواز سنائی دی تھی جو اندر آنے کی اجازت مانگ رہی تھی زر نے اندر آنے کی اجازت دی اور اپنی جگہ سے کھڑا ہوا تھا..

""اسکی اجازت ملتے ہی بیا کے ساتھ راحت بیگم اور سکندر صاحب روم میں داخل ہوئے تھے..

""راحت بیگم نے آگے بڑھکر حور کو اپنی باہوں میں بھرا تھا وہ تو شروع سے ہی سب جانتی تھی آج سب خوش تھے بیا بار بار زر کو چھیڑ رہی تھی راحت بیگم اسکو ڈانٹ رہی تھیں جبکہ حور کی نظر بار بار دروازے پہ جا رہی تھی اور یہ بات سب نے نوٹ کی تھی اسکو جسکا انتظار تھا بس وہ نہی آئی تھی اداسی پھر سے اسکے چہرے پہ آئی تھی❤

❤بھائی مجھے معاف کر دیں مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی ہے....

""ظفر جو اسکو اسکی ساری دوائی بتا کر جا رہا تھا اسکے الفاظ سن کر اپنی جگہ رکا تھا لیکن مڑا نہیں...

""مجھ سے کس بات کی معافی مانگ رہی ہو تم...

d a r k e y e s

""ظفر ایسے ہی اسکی طرف کی پیٹھ کیئے کھڑا بولا تھا جو بھی ہو وہ اسکا بھائی تھا اور جس حالت میں وہ اس وقت تھی اس وجہ سے وہ اسکی طرف دیکھ کر کوئی تلخ بات نہیں کر سکتا تھا اسکو افسوس تھا پر وہ اتنا سخت دل بھی نہیں تھا کہ اپنی بہن سے برا رویہ رکھتا..

""بہن بھائی کا رشتہ ہی ایسا ہوتا ہے کہ اس میں کتنی بھی نارضگی ہو پر وہ ایک ایک دوسرے سے زیادہ دن ناراض نہی رہ سکتے ہیں پر جو غلطی کر چکا ہے اسے اس بات احساس ضرور دلاتے ہیں جو ظفر اس وقت عنایہ کو کرانا چاہتا تھا اس سے ناراض رح کر اسکی غلطی کہ اسکو احساس دل رہا تھا...

""آپکا دل دکھایا ہے میں نے آپکا بھروسہ توڑا ہے جو آپ مجھ پر کرتے تھے کہ آپکی بہن کبھی کسی کے ساتھ غلط نہی کریں گی پر میں نے یہ سب کر کے آپکا بھروسہ توڑا ہے اس لئے مجھے معاف کر دیں

""عنایہ اس بار بولتے بولتے رو دی تھی...

""ظفر ابھی کچھ دیر پہلے ہی اسکو ہسپتال سے لے کر آیا تھا اور گھر آتے ہی ان لوگوں کو جو خبر ملی اسے سن کر سب حیران ہی تو رہ گئے تھے اور ساتھ میں سب کو خوشی بھی ہوئی تھی...

"خبر سنتے ہی عمر صاحب اور عالیہ بیگم تو جبھی حور سے ملنے کے لئے چلے گئے تھے آخر آج اتنے سالوں بعد انھیں اپنی بہن کی نشانی ملی تھی..

Urdu Novels & Books Group

""جبکہ ظفر عنایہ کی وجہ سے نہیں گیا تھا اس نے سوچا کہ وہ مام ڈیڈ کے آنے کے بعد حور سے مل لیگا جا کر..

""""اسکی سیسکی کی آواز سن کر ظفر مڑا اور دھیرے دھیرے چلتا اسکے بیڈ کے قریب جا کر کھڑا ہوا تھا اور افسوس سے اسکو دیکھنے لگا اسکو اس وقت اس پر ترس ا رہا تھا پر وہ اپنا لہجہ سخت ہی رکھنا چاہتا تھا...

""میرے ساتھ ساتھ تم نے دو اور لوگوں کہ دل دکھایا ہے غلط انکے ساتھ بھی کیا ہے اسکا احساس ہے تمھیں...

ظفر اپنی نگاہیں اس پر جماتے ہوئے بولا تھا جسکا چہرہ آنسو سے بھیگا ہوا تھا...

""بھائی میں مانتی ہوں میں نے بہت غلط کیا ہے میں اپنی انا اپنی پیار میں اندھی ہو گئی تھی صحیح اور غلط کا فرک میں بھول چکی تھی اور مجھے اپنی ان غلطیوں کا احساس ہے پلز بھائی معاف کڑ دیں مجھے میں وعدہ کرتی ہوں آئندہ کبھی ایسا نہی ہو گا....

وہ ظفر کے ہاتھ کو تھام چکی تھی اور اسکی مافی کی طلبگار تھی...

dark.eyes

"""اور یہ سب تم نے کیوں کیا ہے کیا مقصد تھا یہ سب کرنے کا ... ظفر اسکے پاس بیٹھ چکا تھا..

"""بھائی میں بہت شرمندہ تھی مجھ میں آپ سب لوگوں کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں تھی بس اس لئے اس شرمندگی کو ختم کرنے کے لئے....

ظفر کو اس وقت اسکا ایک ایک لفظ سچا سا لگ رہا تھا اسکی آنکھیں جھوٹ نہیں بول رہیں تھی...

"""شرمندہ ہونے سے اچھا تھا تم ان لوگوں سے جا کر معافی مانگ لیتی اب اور مجھ امید ہے وہ لوگ تمھیں معاف بھی کر دیں گے...

وہ اسکا سمجھا رہا تھا جس پر عنایہ نے گردن ہلا کر جیسے اسکی بات مانی تھی..

"""اور آئندہ یہ دوبارہ مت کرنا سمجھی ورنہ مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا...

ظفر کے چہرے پہ ہلکی سی مسکراہٹ تھی جسکو دیکھ کر عنایہ کو سکون ملا تھا ورنہ اس سے اپنے بھائی کی بے رخی برداشت نہیں ہو رہی تھی....

"""چلو تم آرام کرو میں تمہارے لئے کچھ کھانے کو بھجواتا ہوں ظفر اسکو آرام کرنے کا کہ کر اسکے روم سے نکل گیا تھا اب وہ بھی کچھ پرسکون ہو گیا تھا❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Urdu Novels & Books Group

❤❤❤❤❤کبھی کبھی انسان جان بوجھ کر کسی کے ساتھ غلط کرتا اسکو درد دیتا ہے تو کبھی جانے انجانے میں کسی کے درد کی وجہ بن جاتا ہے....

"""ناز بیگم وہ انسان تھی جنھوں نے جان بوجھ کر ہمیشہ حور کو تکلیف دی ہے اور انجانے میں وہ گل کے درد تکلیف کی وجہ بھی بنی تھی..

"""آج انکو اپنے ان خوابوں کا مطلب سمجھ آ گیا تھا کہ کیوں انکی امی اور گل ان سے ناراض تھی انہوں نے بہت سال پہلے تو گل کے ساتھ برا کیا ہی تھا اب انجانے میں وہ گل کی بیٹی حور کے ساتھ بھی غلط کر رہیں تھیں.

"""وہ جتنا اس بات کو سوچتی انکا درد شرمندگی اور بڑھ رہی تھی وہ کتنا خوش ہوئی تھی جب انکو حور کے ماں بننے کی خبر ملی تھی انکا دل کر رہا تھا کہ وہ دوڑ کر حور ہو اپنی باہوں میں بھر لیں لیکن شرمندگی اتنی تھی کہ وہ اسکا سامنا بھی نہیں کر پا رہیں تھیں کہ جس بہن کو انہوں نے اتنا تلاش کیا اسکی بیٹی کے ساتھ وہ آج تک اتنا برا کرتی آ رہیں تھی...

"""جب سے انکو سچائی کا پتا چلا تھا انہوں نے اپنے روم سے باہر نکلنا ہی کم کر دیا تھا انکے اندر حور کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں تھیں آج عمر صاحب بھی آئے ہوئے تھے پر وہ اپنی اپنے روم سے نہیں نکلی تھی سب اچھے سے سمجھ رہے تھے انکے احساس کو اس لئے کوئی انکو بلانے نہی آیا تھا سب سوچ رہے تھے کہ وہ خود حور کے پاس جائے..

""وہ ابھی بھی اپنی سوچوں میں گم تھی کہ جب انکے روم کا دروازہ کھول کر کوئی اندر آیا تھا اور آہستہ سے چلتا ہوا عین انکے قدموں میں آ کر بیٹھا تھا..

""انہوں نے جیسے ہی نظریں اٹھا کر دیکھا تو دیکھتی ہی رہ گئی آنکھیں ایکدم سے آنسو سے بھر گئیں تھی اور یہ ہی حال حور کا بھی تھا وہ بس انکے قدموں میں بیٹھی انکو ہی دیکھ رہی تھی...

""آپ اب بھی مجھ سے ناراض ہیں خالہ امی...

حور نے انکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا..

""حور کے منہ سے خالہ امی سن کر ناز بیگم ایک دم سے اسکے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی انکو اس طرح روتا دیکھ کر حور بھی انکے گلے سے لگی رو رہی تھی آج اسکو ایسا لگ رہا تھا کہ اسکی امی اسکو مل گئیں ہیں...

""مجھے معاف کر دو حور میں بہت شرمندہ ہوں تم سے آج تک میں جو بھی کیا اسکے لئے مجھے معاف کر دو..

""""روتے روتے اس سے معافی مانگ رہیں تھیں حور کو ایک دم سے اپنے سامنے دیکھ کر وہ اپنا ضبط کھو چکی تھی...

""نہیں خالہ امی ایسا مت بولے میرے دل میں آپکے لئے بدگمانی کوئی غصّہ نہیں ہیں اور مجھے آپکی معافی نہیں بس آپکا پیار چاہئے کیا وہ دیں گی آپ مجھے....

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

حور ان سے الگ ہوتے ہوئے بولی اور انکے آنسو صاف کئے تھے...

""حور کی بات پہ انکے آنسو پھر سے بہنا شروع ہو گئے تھے کتنا تڑپی تھیں وہ اپنی بہن کے لئے اور اب انکی بہن نہیں بس اسکی نشانی انکے پاس موجود ہیں تو وہ کیوں نہ اس کو محبت کرتی بلکی اب تو وہ انکے لئے خاص ہو گئی تھی کسی خزانے کی طرح انمول انکی بہن کی آخری نشانی جو تھی وہ....

""تم محبت کی بات کر رہی ہو کتنا عزیز ہو گئی ہو تم میرے لئے یہ تو بس میرا دل ہی جانتا ہے میں تو اب ایک پل کے لئے بھی تمھیں اپنی نظروں سے دور نہ کروں...

ناز بیگم اسکو اپنے سینے سے لگا کر بولی تھیں انکو ایسا لگا کہ وہ گل کو اپنے سینے سے لگا کر بیٹھی ہیں کتنے ہی آنسو انکی آنکھوں سے گر کر حور کے بالوں میں جزب ہوئے تھے...

""چلیں خالہ امی میں آپکو بلانے آئی تھی کیونکہ سب ہی باہر ہمارا انتظار کر رہیں ہیں اور سب کو لگتا تھا کہ صرف میں ہی آپکو لا سکتی ہوں تو بس آپ چلیں اور سب کو سچ ثابت کر دیں..

حور انکا ہاتھ تھام کر انکو اٹھاتی ہوئی بولی تھی تو وہ بھی مسکرا کر اسکے ساتھ باہر چل دی تھیں....

""حور کے ساتھ ناز بیگم کو آتا دیکھ کر سب ایکدم ہی خوش ہو گئے تھے اور پھر سب کچھ دیر بعد ہنسی خوشی باتوں میں لگ گئے تھے...

ظفر اور بیا کی شادی کے بارے میں باتیں ہونے لگی تھی بیا شرما کر وہاں سے بھاگی تھی اور اسکے پیچھے حور بھی تھی❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤❤❤کیا میں اندر آ سکتی ہوں....

""حور نے عنایہ کے روم میں ذرا سا اندر جھانک کر اجازت مانگی تھی...

""عنایہ اپنے بیڈ پہ آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر لیٹی ہوئی تھی جب اسکے کانوں میں حور کی آواز آئی تو اسے نے فورن اپنی آنکھوں سے ہاتھ ہٹا کر دیکھا تو حور دروازے میں کھڑی منتظر نظروں سے اسکو دیکھ رہی تھی...

""ارے ہاں ہاں اندر آؤ نہ وہاں کیوں کھڑی ہو...

عنایہ اسکو اپنے سامنے دیکھ کر شرمندہ سی ہوئی تھی اور اٹھ کے بیٹھ کر اسکو اندر آنے کی اجازت دی....

""حور اسکی اجازت ملتے ہی اندر آئی اور اسکے پاس جا کر کھڑی ہوئی تھی..

بیٹھو نہ کھڑی کیوں ہو....

""""عنایہ اسکو کھڑا دیکھ کر پھر سے بولی تھی دونوں کو ہی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ بات کیسے شروع کریں...

Urdu Novels & Books Group

""جسکو وہ کچھ نہیں سمجھتی تھی آج وہ اسکی کزن نکل گئی تھی اور یہ بات بھی اسکو معلوم ہو چکی تھی کہ وہ ماں بننے والی ہے..

""کیسی طبیعت ہے تمہاری اب میں تو ہسپتال میں آنا چاہتی تھی پر مجھے لگا تمہیں شاید اچھا نہ لگے اب بھی میں بڑی ہمت کر کے آئی ہوں تمھیں برا تو نہی لگا نہ میرا یہاں آنا....

حور بیڈ پہ اسکے پاس بیٹھتی ہوئی بولی تھی حور کو جب سے یہ ہی لگ رہا تھا کہ یہ سب اس نے اسکی وجہ سے ہی کیا ہے پر آج ظفر کے فون سے اسکی ساری غلط فہمی دور ہو گئی تھی اس لئے آج وہ ہمت کر کے اسکے پاس آئی تھی..

""مجھے برا کیوں لگے گا بلکہ ہمت تو میری نہیں ہو رہی تھی تمہارا سامنا کرنے کی میں نے جو بھی تمہارے ساتھ کیا اسکے بعد بھی تم میرے پاس آئی...

عنایہ شرمندگی سے بول رہی تھی اس میں اتنی بھی ہمت نہی تھی کہ وہ حور سے نظریں ملا سکے....

""اس دن زر کے الفاظ اور اسکا تھپڑ سے اسکو سمجھ آ گئی تھی کہ وہ جو چاہتی ہے وہ کبھی نہیں ہو گا اور پھر سب کچھ سامنے آ جانے کے بعد اسے سب کا سامنے کرنے میں بھی ہمت نہی ہو رہی تھی پر جب ظفر نے اسکو بتایا کہ کوئی اسکے اس کام کے بارے میں نہی جانتا ہے کہ اس نے حور کے ساتھ کیا کیا ہے تو یہ جان کر اسکو سکون ملا تھا...

""".اور اپنی جان لینے کی کوشش اس نے صرف اپنی شرمندگی میں کی تھی پھر یہ جان کر کے حور اسکی کزن ہے اور اب تو ماں بھی بننے والی ہے تو وہ سمجھ گئی تھی کہ وہ غلط ہے اور اس سب سے

کچھ حاصل نہیں ہو گا اب وہ صرف اپنی غلطی کی معافی مانگنا چاہتی تھی حور اور زر سے....

""""یہ سب باتیں یہیں ختم کرتے ہیں عنایہ جو ہو چکا ہے اسکو بھولنا بہتر ہیں اور ان سب کو یاد کر کے کچھ حاصل نہی ہو گا...

رہی بات معافی کی تو میں نے تمھیں تب ہی معاف کر دیا تھا جب ظفر بھائی نے مجھے فون کر کے بتایا کہ تم اپنی غلطی پر پچھتا رہی ہو اور اس لئے تم میں ہمت نہی ہو رہی ہے ہمارا سامنے کرنے کی.

.حور نے اسکی شرمندگی کم کرنی چاہی تھیں...

"""تم بہت اچھے دل کی مالک ہو حور اور یہ بات میں بہت پہلے ہی سمجھ گئی تھی جب تم پھوپھو اور زر کے اتنے برے رویہ کے بعد بھی ان سے اتنی محبت کرتی تھیں اور مجھے تمہاری ان باتوں سے جلن ہوتی تھی مجھ یہ سب تمہارا ناٹک لگتا تھا لیکن آہستہ آہستہ مجھ یہ معلوم ہو گیا کہ تم واقع بہت بہت اچھے اور صاف دل کی مالک ہو....

"""عنایہ نے آج سچے دل سے اسکی تعریف کی تھی جس پر حور مسکرا دی تھی...

Urdu Novels & Books Group

"""حور پلز تم زر سے بھی بولنا کہ وہ مجھ معاف کر دیں میں نے ایک دوست ہو کر اسکے ساتھ غلط کیا تم اس سے کہنا وہ تمہاری بات ضرور سنے گا...

عنایہ نے حور کے دونوں ہاتھوں کو تھام لی تھا...

"""تمھیں اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے بس اتنا ہی کافی ہیں اور زر بھی تمھیں معاف کر چکے ہیں جبھی تو میں یہاں تمہارے پاس موجود ہوں...

حور کی بات سن کر عنایہ خوشی سے اسکے گلے لگ گئ تھی اور حور اسکے اس طرح سے اسکے گلے لگنے پر مسکرا دی تھی ❤❤❤❤❤....

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

❤❤❤کیا کر رہیں ہیں زر آپ میرا ہاتھ چھوڑے نہ۔

"""حور اسکے ساتھ چلتی ہوئی جھنجھلا کر بولی تھی جو اسکا تھام کر اسکو زبردستی اپنے ساتھ کھنچتا ہوا اپنے روم کی طرف جا رہا تھا...

"""نہیں اگر میں نے تمہارا ہاتھ چھوڑ دیا تو تم پھر سے کام میں بیزی ہو جاؤ گی اور پھر رات سے پہلے اپنی شکل نہیں دکھاؤ تو اس لئے اب میں تمہارا ہاتھ چھوڑ دوں گا تو یہ تمہاری بھول ہیں..

"""زر ذرا بھی اسکی سننے کے موڈ میں نہیں تھا..

""جب سے بیا کی شادی کی تیاریاں شروع ہوئی تھی حور بس کام میں مصروف رہنے لگی تھی ناز بیگم اور راحت بیگم نے اسکو بہت بار منع بھی کیا تھا پر وہ ان دونوں کو یہ کہہ کر خاموش کر دیتی تھی کہ یہ اسکی بہن کی شادی ہے اور ووہ سب کام اپنے ہاتھ سے کرنا چاہتی ہے اور اسکی بات پر وہ دونوں صرف مسکرا کر رہ جاتی تھیں..

""اور ان سب کے چکر میں وہ زر کو پوری طرح بھول ہی چکی تھی اور زر اسکی مصروفیت دیکھ کر جھنجھلا جاتا تھا کیونکہ وہ اسکے ساتھ کچھ پل فرصت سے گزرنا چاہتا تھا پر وہ تھی کہ اسکو وقت ہی نہیں دے رہی تھی...

""ابھی بھی وہ اکیلی بیٹھی بیا کے سوٹ پیک کر رہی تھی جب زر کی نظر اس پر پڑی تو وہ موقع جان کر اسکا ہاتھ تھام کر اسکو اپنے روم میں بنا اسکی ایک سنے لے کر آ گیا تھا...

""ہاں تو حور زرخان آج تم میرے ہاتھ لگ ہی گئی ہو ورنہ جب سے تمھیں اپنی خالہ امی ملی ہیں تم تو اپنے اس بیچارے شوہر کو بھول ہی گئیں گئی ہو اور آپکا شوہر ہر روز اس انتظار میں رہتا ہے کہ کب آپکی نظریں کرم ہو ہم پہ....

""زر روم کا دروازہ لاک کرتا شرارت سے کہتا ہوا اسکی طرف بڑھا تھا اسکی بات پہ حور مسکرا دی تھی...

""زر پلز جانے دیں نہ میں وعدہ کرتی ہوں کام ختم ہوتے ہی واپس آ جاؤں گی...

Urdu Novels & Books Group

اسکو اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر حور بولی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ زر اب اسکو باہر نہی جانے دیگا اور اسکا کام بھی ادھورا رہ جائے گا....

""نہ نہ اب میں تمھیں بلکل نہیں جانے دوں گا آج بس تم میرے ساتھ مصروف رہو اور بس مجھے اسکو محسوس کرنے دو..

""""زر اسکو اپنے ساتھ بیڈ پہ لے کر بیٹھا تھا اور اپنا ہاتھ اسکے پیٹ پہ رکھ کر بولا تھا...

""حور بس اسکو محبت بھری نظروں سے دیکھنے لگی تھی وہ صحیح تو کہہ رہا تھا آج کل وہ اسکو وقت نہیں دے پا رہی تھی جسکا اندازہ اسکو بھی تھا...

""میں چاہتا ہوں کہ ہماری بیٹی ہو بلکل تمہاری طرح معصوم سی اور اسکی آنکھیں بھی تمہاری جیسی ہونی چاہیئے..

زر اسکی آنکھوں کو چومتے ہوئے بولا تھا حور نے شرما کر اسکے سینے پہ سر رکھا تھا...

darkeyes

""پر میں چاہتی ہوں کہ ہمارا بیٹا ہو بلکل آپکو طرح..

اسکے سینے سے سر ہٹا کر اسکی طرف دیکھ کر بولی تھی..

""اس میں سب کچھ آپ جیسا ہو پر وہ آپکی طرح بےدردی نہ ہو...

کچھ یاد آنے پہ حور منہ بناتی ہوئی بولی تھی جس پہ زر کا قہقہا بلند ہوا تھا..

""پر ابھی تو مجھے بیٹی ہی چاہئے ہاں اگلے سال انشاللہ بیٹے کے بارے میں سوچ لیں گے...

زر نے شرارت سے اسکی ناک دبائی تھی..

""بہت بےشرم ہیں آپ زر ...حور اسکی بات پر شرما کے پھر سے اسکے سینے میں اپنا چہرہ چھپا گئی تھی❤❤❤❤❤.

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤حور بیٹا میں کب سے دیکھ رہیں ہوں تم ادھر سے ادھر پھر رہی ہو اب بس تم ایک جگہ بیٹھ جاؤ ورنہ تم تھک جاؤ گی....

""ناز بیگم حور کو پھرتا دیکھ کر فکر مندی سے بولی تھیں اور اسکو ایک چیئر پر بیٹھایا تھا..

""خالہ امی آپ فکر کیوں کر رہیں ہیں میں کوئی کام نہیں کر رہی بس کچھ مہمانوں کو دیکھ رہیں تھی ...حور انکی فکرمندی پہ مسکراتی ہوئی بولی تھی..

Urdu Novels & Books Group

admin-03138078789

""تو بیٹا ہم کس لئے ہیں تم یہاں بیٹھو آرام سے میں راحت اور عالیہ ہیں نہ ہم دیکھ لیں گے تم فکر مت کرو ...ناز بیگم اسکی طرف مسکرا کر بولی تھیں...

""آج بیا اور ظفر کا ولیمہ کا فنکشن تھا اور کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہی تھا بس جب سے ادھر سے ادھر مہمانوں کو دیکھ رہی تھی جس پہ اب ناز بیگم اسکو ایک طرف بیٹھا کر بولیں تھی انہونے تو حور کو اب اپنا ہاتھ کا چھالا بنا کر رکھا ہوا تھا اسکو جب بھی کچھ کام کرتا دیکھتی تو فورن ٹوک دیتی جس پہ حور بس مسکرا جاتی تھی..

""ٹھیک ہیں خالہ امی اب میں یہاں سے نہیں ہٹونگی آپ بے فکر رہیں ..حور نے مسکرا کر ان سے کہا تو وہ بھی کچھ مطمئین ہو کر وہاں سے چلی گئیں تھی...

"""میں نے سنا ہے کہ تم لندن جا رہی ہو..

""عنایہ ایک طرف کھڑی اسٹیج پہ بیٹھے زر حور ظفر اور بیا کو دیکھ رہی تھی کسی کی آواز پہ اس نے گردن موڑ کر دیکھا فیصل اسکے پاس کھڑا اسکو ہی دیکھ رہا تھا..

""ہاں بس کچھ وقت کے لئے ..عنایہ اسکی طرف مڑی تھی..

""اس نے جب یہ بات گھر پہ سبکو بتائی کہ وہ کچھ وقت کے لئے لندن جانا چاہتی ہے ...کسی کو کوئی اعتراض نہی تھا لیکن زر حور اور ظفر اسکی جانے کی وجہ سمجھتے تھے اور اسکو بہت روکا مگر اس نے فیصلہ کر لیا تھا جس پہ وہ تینوں خاموش ہو گئے تھے وہ بس کچھ وقت اکیلا رہنا چاہتی تھی..

""تو اسکا مطلب ہے کہ تم اس رشتے سے انکار کر رہیں ہو..فیصل نے اپنا سوال کیا تھا..

""فیصل کے مام ڈیڈ کو عنایہ شروع سے ہی پسند تھی اور فیصل کو بھی کوئی اعتراض نہی تھا کیونکہ زر سے اسکو سب معلوم ہو چکا تھا کہ عنایہ اپنی پہ شرمندہ ہے اور ویسے بھی اسکو شادی تو کرنی ہی تھی چاہے وہ کوئی بھی ہو عنایہ کو تو وہ جانتا بھی تھا اس لئے اسکو انکار نہی تھا...

""اور پھر جب ان لوگوں نے یہ بات عمر صاحب اور عالیہ بیگم سے کی تو انکو کوئی انکار نہی تھا پر وہ عنایہ کی مرضی جاننا چاہتے تھے...

""نہیں انکار تو نہیں کیا میں نے بس کچھ وقت کے لئے جا رہیں ہوں بس خود کو سمبھال لوں پھر واپس تو یہیں آنا ہیں مجھے اور ویسے بھی مام ڈیڈ کی مرضی میں میری مرضی ہے..

""اسکا جواب سن کر فیصل مسکرایا تھا اور سامنے دیکھا تو زر ان دونوں کو اشارے سے اسٹیج پر بلا رہا تھا...

""چلو زر بلا رہا ہے فیصل اسکو کہہ کر آگے بڑھ گیا تو وہ بھی اسکے پیچھے گئی تھی...

""انکے اسٹیج پہ جانے کے بعد سب نے ایک ساتھ کھڑے ہو کر تصویر بنوائی تھی..

""سب بہت خوش تھے اور انکی یہ خوشی چہرے سے جھلک رہی تھی اور ان سب سے زیادہ حور خوش تھی جسکو اسکی ساری خوشیاں مل گئی تھی...

..حور محبت سے زر کی طرف دیکھا جو اسکو ہی دیکھ رہا تھا حور کے دیکھنے پر زر نے ایک آنکھ دبائی تھی جس حور مسکرا کر اپنی نظریں جھکا گئی تھی ❤❤❤❤❤❤ختم.

Urdu Novels & Books Group